

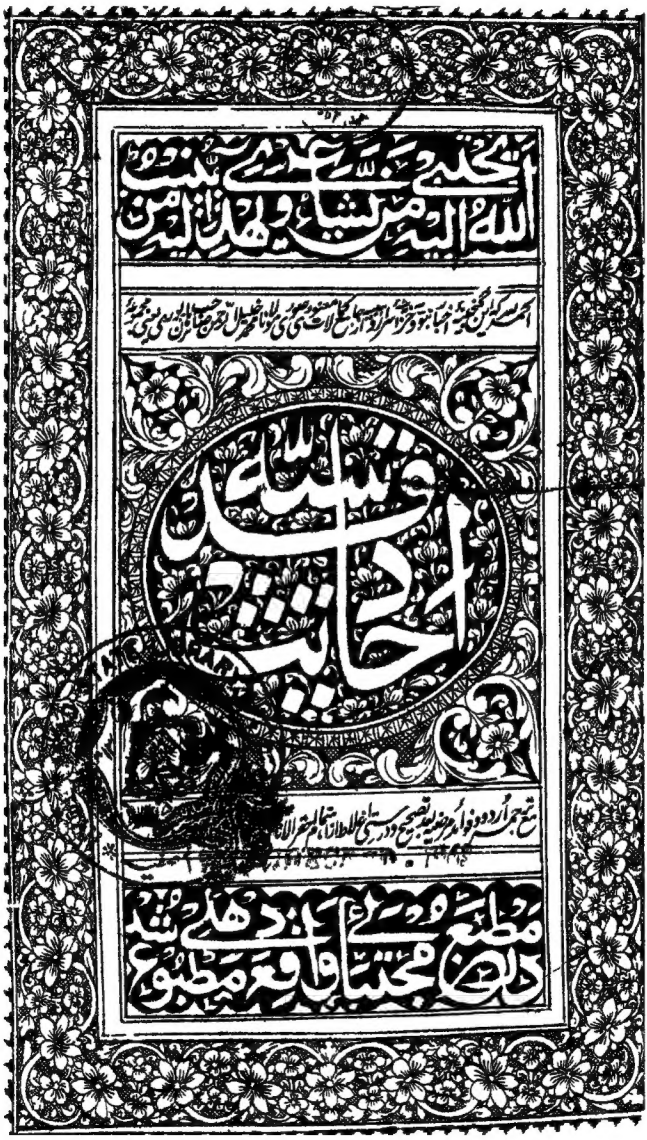
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ

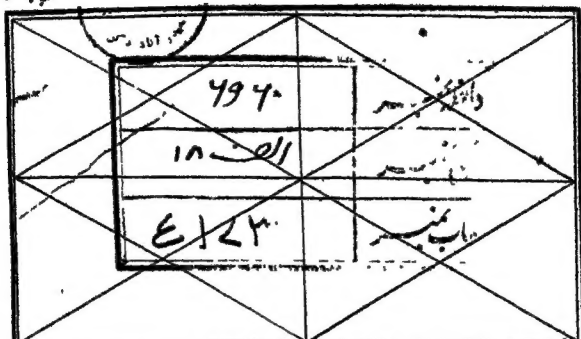
الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنكون له من قبل لو لم يكن الله بنا من قبلنا



الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنكون له من قبل لو لم يكن الله بنا من قبلنا

مُطَاعٌ وَفِيهِ حِكْمَةٌ وَفِيهِ مَعْنَى
 وَفِيهِ مَعْنَى وَفِيهِ حِكْمَةٌ





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي ارسل الانبياء بالفضل والاکرام وانزل عليهم
الوحي والكتب هذا به جميع الاکار وما كنا لنهتدي لولا ان هدانا
الملك العلام وفصل سيدنا ونبينا محمد على الخلق كلهم فهداهم
الى دين الاسلام ومداحه في كتابه العزيز بقوله وما ينطق عن
الهي ان هو الا وحي يوحي عليه وآله واصحابه افضل الصلوة والسلام
الى مؤدركم اليانبي والايام اما بعد كثر من جنان محمد خليل الرحمن ساكن
بلدة دار السور برهان پور (غفر الله له ولوالديه) التماس كتاب ہے کہ اس اخیر
زمانہ میں اہل اسلام کو علم حدیث کا شوق ہو گیا ہے اسوجہ سے مناسب معلوم ہوا
کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے جو ارشادات حضرت
ملک العلام خالق انام اور احکام کلام وحی خدا سے غرضل کے سوائے قرآن مجید کے

بیان فرمائے ہیں جنکو محدثین کی اصطلاح میں حدیث قدسی کہتے ہیں جنکا جانا اور یاد رکھنا مسلمانوں کے حق میں بہتر ہے ایک جگہ جمع کروایا جائے تاکہ برادران دینی کو اخروی فوائد حاصل ہوں۔ اسی کلام کی نسبت حضرت مخبر صادق علیہ السلام علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اَلَا اِنَّ اَوْتِیْتُ الْقُرْآنَ وَ مِثْلَهُ مَعَهُ (یعنی آگاہ ہو کہ مجھ کو قرآن مجید دیا گیا اور اُس کے ساتھ ایک اور کلام بھی اُسی کی مثل عطا کیا گیا) یہ حدیث ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ لہذا اتنا سو سو فوہ کو کتب صحاح اور مشکوٰۃ المصابیح اور شروح مشکوٰۃ وغیرہ سے انتخاب کر کے ایک کتاب علیحدہ مسمیٰ بہ احادیث قدسیہ عاجز نے مرتب کی + امید کہ ناظرین کثرین کو دعائے حسن خاتمہ سے یاد کرتے رہیں گے +

کتاب الایمان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور مہربان ہے

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ (ارشاد انہوہ وادار سلام بھیجے) نے فرمایا کہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی کَذَبَنِيْ اِبْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَّہٗ ذٰلِکَ فَاَمَّا تَکْلِیْمُہٗ

اسد تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھ کو جھٹلاتا ہے حالانکہ اسکو یہ لائق نہیں - جملہ اسباب اتوار کا

اِنِّیْ اَمَرْتُ لَنْ یَّجِدَ فِیْ کَیِّدِیْ کَیِّدٌ اَبَدًا وَلَیْسَ اَوَّلُ الْخَلْقِ بِاَهْوَنَ عَلَیَّ

یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو دواؤ زندہ ہرگز نہیں کرتا جیسے پہلے ار پیدا کیا حالانکہ مجھ کو اسکا دوا بار پیدا کرنا ہے

أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ مَنْ سَلَكَ مَسْلَكَكَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ

کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی بھیجی کہ جو شخص طلب علم کے لیے ایک راہ میں چلا (میں اس کے بارے میں)

سَأَلْتُ لَهُ طَرِيقَ الْجَنَّةِ وَمَنْ سَلَكَ كَرَّمَ تَبَتُّهُ أَتَبَتُهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةُ

پھر بہشت کی راہ آسان کر دوں گا اور جس کی میں نے دو طرفہ انھیں یلین ان کے لیے کو بہشت ہوگا

وَفَضَّلَ فِي عِلْمِهِ خَيْرٌ مِنْ فَضْلِ فِي عِبَادَةٍ وَمَلَكَ الدِّينِ الْوَلَدُ

اور علم کی افزائی عبادت کی اتنی سے بہتر ہے۔ اور دین کی اہل پرہیزگاری ہے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْأَيْمَانِ بِأَبِ فُضْلٍ كَذَانَ عَنْ

یہ حدیث شعبہ بیان میں بیہقی نے روایت کی - (اذان کی فضیلت کا باب) شعبہ بن

عُصْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجَّبُ

میں تعجب ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرا رب بہت خوش

كَبُكَ مِنْ دَارِعِي عَنْهُمْ فِي رَأْسِ شَطِيطَةٍ لِيَجْلِيَ يَوْمَ ذُنْ بِالْصَّلَاةِ وَ

اور اسی وجہ سے اس بکریوں کے چرواہے سے جو ہر ایک ایک شاخ کے سر پر ہار و اذان نماز کی تیار کرے

يُصَلِّيُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْظِرُوا إِلَيَّ عَبْدِي هَذَا يَوْمُ ذُنْ

نماز پڑھنا سو اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) کہتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو کہ اذان دیتا ہے

وَيَقِيمُ الصَّلَاةَ بِجَاهِ مَنِي فَقَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَذْخَلْتُهُ

اور نماز قائم کرتا ہے اور مجھ سے دُعا ہے تو میں نے اس اپنے بندے کو بخش دیا اور اس کو بہشت میں

الْجَنَّةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ بِأَبِ الْمَسْجِدِ وَعَنْ

داخل کر دوں گا۔ یہ حدیث ابوداؤد اور نسائی نے روایت کی (مسجد کی فضیلت کا باب) اور عبد الرحمن

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِشٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ رَسُولُ

ابن عائشہ اور ابن عباس اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ رَقِيَّ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ

میں نے اس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب کو خواب میں عمدہ ترین تشبیہ میں دیکھی

بعض الاذان والاسما
حدیث قدیمہ
ابو داؤد
ابن ماجہ
ترمذی
بخاری

قَالَ يَا فِجْهْدُ هَلْ تَذَرِي فِيمَا يَخْتَصِمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَيَّ قُلْتُ نَعَمْ فِي

فرمایا اے محمد کیا تو جانا ہے کس شے کے اجر میں مقرب فرمتے جھگڑنے میں۔ میں نے عرض کی ہاں مگر نام

الْكُفَّارَاتِ وَالْكُفَّارَاتِ الْمَلَكُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَالْمَسْجِدِ

ناکل کرنے کی چیزیں۔ اور گناہ دور کر کے والی یہ چیزیں ہیں کہ مسجد میں نمازوں کے بعد بیٹھا رہنا سہ اور جاکھولنا

عَلَى الْقَدَامِ إِلَى الْجَمْعَاتِ وَابْلَاغِ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ وَمَنْ

کے لئے پیادہ چلنا۔ اور پورا پورا وضو کرنا، خوش وقون میں ایسے مری باپاری قیومین) اور حبسے

فَعَلَ ذَلِكَ عَاشٌ مُخَيَّرٌ وَمَاتَ مُخَيَّرٌ وَكَانَ مِنْ خُطْبَتَيْهِ كَيَوْمٍ

اُس پر عمل کیا وہ خیریت سے زندہ رہ گیا اور خیریت سے مر گیا اور وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاوے گا

وَلَهُ أُمَّةٌ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا صَلَّيْتَ فَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي

کہ گویا آج ہی وہ اپنی مائے پیدائش ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد جس وقت تو نماز سے فارغ ہو تو بچہ بائیں ہاتھ سے نکال کر اللہ کی

اسْتَلَاكَ فَعَلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرَكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ

اسلک جسکے منی کیجے یا اللہ میں تجھ سے افعال خیر کی نوافل اور برائیوں کے ترک کی قوت اور مسکینوں کی دوستی انگلیا ہوں

فَإِذَا أَرَدْتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْضِنِي إِلَيْكَ عَابِرِ مَقْتُولٍ ط

و جب تو اپنے بندوں کے فتنے میں گمانے کا ارادہ کرے تو مجھ کو اپنی طرف اٹھا بغیر حقے کے۔ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَالَّذِي رَجَاتُ افْتِسَاءِ السَّلَامِ وَارْطَعَامِ الطَّعَامِ وَالصَّلَاةِ بِاللَّيْلِ

اور درجے بلند ہوئی کی چیزیں یہ ہیں کہ سلام کا شائع کرنا تاکہ اور کھانا کھانا۔ امدادات کو نواز پڑھنی جبکہ

وَلَنَا مِنْ بَنِي مُزَكَّاتٍ فِي الْمَصَاحِبِ وَشَرْحُ الشُّعْرِ وَعَنْ ابْنِ أُمَامَةَ

لوگ سوتے پڑے ہوں۔ ایسا ہی کتاب معیاج اور شرح السنۃ میں لکھا ہے۔ اولیٰ امامی سے روایت ہے اُنہوں

قَالَ إِنَّ حَبْرًا مِنَ الْيَهُودِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ

نے کہا کہ جنتیق یہودیوں کے عالمون میں سے ایک نے حضرت علیؑ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کونسی جگہ

لِفُقَاعٍ خَذِفْتُ عَنْهُ وَقَالَ اَسْكُتْ حَتَّى يَجِيئَ جَبْرِئِيلُ فَسَكَتَ

بہتر ہے آپ انکے جواب سے غپ نہ اور فرمایا کہ جب تک (میرے پاس) جبریل آئے میں غپ نہ لوں گا۔ تو آپ چلے گئے۔

وَجَاءَ جَبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَأَلَ فَقَالَ مَا الْمَسْئُومُ عَنْهَا يَا عَلْمُ مِنْ

اور جسے جبریل علیہ السلام آگئے آپ نے اُن سے یہی بات پوچھی۔ جبریل نے کہا میں بھی اس سوال کے جواب سے آگاہ

السَّائِلِ وَلَكِنْ أَسْأَلُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَمْ قَالَ جِبْرِئِيلُ يَا مُحَمَّدُ

ہنیں ہوں مگر میں اپنے رب سے پوچھوں گا جو باریک اور بلند قدر ہے پھر جبرئیل نے کہا اے محمدؐ

إِنِّي دَنُوتُ مِنَ اللَّهِ دُنُوًّا مَادَنُوتُ مِنْهُ قَطُّ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ

تحقیق میں اپنے رجبے قریب ہوا جو قریب ہونے کا حق تھا کہ کہیں سہدر قریب نہیں ہوا تھا آپ نے پوچھا تو کیسا قریب ہوا

يَا جِبْرِيلُ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ سَبْعُونَ أَلْفَ حِجَابٍ مِنْ نُورٍ

اسے جبرئیل نے کہا ایسا کہ میرے اور اُن کے درمیان ستر ہزار نوز کے پردے حائل رہ گئے تھے

فَقَالَ شَرُّ الْبُقَاعِ أَسْوَأُهَا وَخَيْرُ الْبُقَاعِ مَسَاجِدُهَا رَوَاهُ ابْنُ جَبَانَ

سوال اللہ نے فرمایا کہ بستیوں کی بدترین جگہ اُنکے بازار میں اور بستیوں کی بہتر جگہ انکی مسجد میں ہیں۔ یہ حدیث جان

فِي صَحِيحِهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ - بَابُ الْقِسَاءِ فِي

نے اپنی صحیح مین ابن عمر سے روایت کی (نماز میں قراوت کرنے کا باب)

الصَّلَاةُ - وَعَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ابلی ہریدہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمْرِ الْقُرْآنِ فَهُوَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز پڑھے اور اس میں سورہ اہلکدہ پڑھے تو وہ نماز

خِذَاجُ كُلِّنَا غَيْرُ مَمَّا فِئْتِلِ لِابْنِ هُرَيْرَةَ إِنَّا لَكُونُ وَرَاءَ الْأَمَامِ

افسوس ہے کہ عین بار فرمایا اور ناکام ہے کسی نے ابی ہریرہ سے کہا کہ: جیسا کہ ہم امام نے پہلے ہوا کرتے ہیں (ابو ہریرہ)

قَرَأَهَا فِي نَفْسِكَ وَأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور انھوں نے کہا کہ اس کو آپے علی بن ہریرہ بنیامین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے

يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ

دہکے تھے اللہ تعالیٰ فرما ہے مین کے اپنے اور بندے کے درمیان کوڑھ لٹکا رکھا گیا ہے

وَلْيَعْبُدْنِي مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ

اور میرے بندے کے لئے جو اچھے موجود ہیں حب بندہ احمد مٹرب العالمین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ

اللَّهُ تَعَالَى حَمْدُ فِي عَبْدِي وَإِذَا قَالَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

فرانا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور حب الرحمن الرحیم کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اِنِّى اَعْلٰى تَعْبُدْنِىْ وَ اِذَا قَالَ مُلْكٌ يُّوْمَ الدِّىْنِ قَالَ فَجَدِّىْ عَجَبٌ

میری شناخت کی عیسوی بندے نے اور جب بندہ مالک یوم الدین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری بندگی کی میری

وَلَا ذَا قَالَ إِنَّكَ نَعْبُدُ وَإِنَّا لَكُلُّعَيْنُ قَالَ هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَمَلِكِ

اور جب ہندہ ایک فہمہد پاک نشین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یا مرد و بیان کی اور ہندہ کے مشترک ہے

وَلَعِبْدِي مَا سَأَلَ مُرَاذًا قَلِيلًا لِمُتَابِعَاتِ الْمُتَوَكِّلِينَ صِرَاطُ الَّذِينَ

اور جو میرے بندے تھے انکا اسکے لیے مودود ہے۔ اور جب بندہ کہتا ہے اے ابراہیم صراط المستقیم صراط الذین

الْعَمَتِ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ هَذَا الْعَبْدُ فِي

انتم علیہم غیر المعصوب علیہم ولا الضالین تو اسد فرماتا ہے یہ امر خاص حکیم رب کے لئے ہے

وَلَعَمْرِي مَا سَأَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ كَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اور میرے بندہ کے لیے جو مانگے مہیا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی (نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اور ابی طلحہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مجھے کا باب)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضِرٌ ذَاتُ بَقَرٍ وَالْبَشَرُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ

علیہ وسلم ایک روز تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپ کے چہرہ سے ظاہر تھے اور فرمانے لگے

إِنَّهُ جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ أَمَا يُرِيدُ ضَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

کہ تحقیق میرے پاس جبریل آئے اور کہا تیرا رب فرماتا ہے کہ اے محمد! تو اس بات سے راضی نہیں

أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَ

۱۰۰ کہ کوئی تیری ہست من سے تجھ پر ایک بار دہرے تو میں اس کے دل میں اسیر دس بار حرمت بھیمون اور

لَا يَمْلِكُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَأَلْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَّوَاهُ النَّسَائِيُّ

جو شخص تیری امت سے تیرے اوپا کبار سلام بھیجے مین اُسکا وپوس بار سلام بھیجون یہ حدیث نسائی اور دارمی

والدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ

نے روایت کی
عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَ خَلَا فَمَجَّدَ فَاحْطَالَ الشُّعُوبُ حَتَّى خَشِيتُ

اسلم باہر شریف لائے (اچھے) یہاں تک کہ ایک کھجور میں کے بیج میں گئے اور سجدہ افتدیر تک کیا کہ میں دیکھا

اِنْ يَكُونُ اللّٰهُ مُعٰلٰى قَدْ تَعٰلَا قَالَ فَجِئْتُ اَنْظُرُ فَرَفَعَ رَاسَهُ فَقَالَ

(اور خیال کیا کشمیر) اللہ تعالیٰ نے آپ کو اٹھایا اور زمین حالت کو تلاش کرنا جو آیا تو آپ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا

مَا لَكَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَكَ قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ

کیونکہ تم کو کیا ہوا میں نے سنے خوف کا ذکر کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ

لِيَا أَيُّهَا الْبَشَرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لَكَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَاتَهُ

کیا من آپکو اس بات کی خوشخبری نہ پہنچاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو ایم دیا ہے کہ جو کوئی مجھ پر درود بھیجے

صَلِّتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابُ

تو میں اُس پر رحمت بھیجوں گا اور جو سلام تجھے بھیجے تو میں اُس پر سلام بھیجوں گا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی

قِيَامِ اللَّيْلِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

(رات کو عبادت کرنیکا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُزِيلُ رَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلُّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ

نے فرمایا کہ ہمارا رب تبارک و تعالیٰ ہر شب آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے

الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ أَخِذْ يَقُولُ مَنْ كَيْدَ عَمْرٍو فَاَسْتَجِبْ

جیکہ بیچلی تھائی رات باقی رہتی ہے اور فرماتا ہے کہ آیا ہے کوئی کہ جو مجھ سے دکان کے توہین

لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأَعْطِيهِ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرْ لَهُ - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اسکی ماقبول کر لیا ہے کوئی میرے مانگنے والا کہ میں اس کو دینا چاہتا ہوں یا ہے کوئی مجھے شش مانگنے والا کہ میں اس کو بخش دوں یہ حدیث

بھاری اور مسلم نے عدالت کی
لہ نزل سے خدا کا رجب برکت ہونا یا حکم کا نزل ہونا یا اللہ کی طرف سے ۱۴

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب وہ شبان کی

لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ضَوْؤُ مَوَالِكُهَا وَضَوْؤُ مَوَالِكِهَا وَمَا كَانَ اللَّهُ

بندر سوین رات ہونوں شب میں جاگنے رہو (یعنی حیوات کرو) اور اس کی صبح کو روزہ رکھو کہ اللہ تعالیٰ

تَعَالَى يَنْزِلُ فِيهَا لِمُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا يَقُولُ أَكَا

اس شب میں عروب آفتاب کے وقت سے آسمان دنیا کی طرف نزول رحمت جاتا ہے اور فرماتا ہے کہ

مَنْ مُسْتَغْفِرُكَ أَعْفَوَكَ أَلَا مُسْتَرْزِقِي فَأَرْزُقُهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأَعَافِيَهُ

کوئی بخشش مانگے والا جو میں اس کو بخشوں ہے کوئی نذر مانگے والا جو میں اس کو نذر دے دوں ہے کوئی آزمائش میں ہے کوئی آزمائش میں ہے

أَلَا كَذَّابٌ أَكْذَابُكَ أَتَطْلَعُ النَّجْمَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ صَلَوةِ

ماجہ بن یزید کہ آیا وہ جھوٹا ہے یا سچا ہے تو طلوع نجم کی خبر کہ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی (رجاحت کی نماز کا

الضُّحَى وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبْنِ دُرَّةٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

باب) ابی الدرداء اور ابی ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّهُ قَالَ يَا بَنِي آدَمَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے آدم کے فرزند

أَمْرٌ كُنْتُمْ فِي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ الْفَلَاحُ أَخْبَرَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

چار رکعت میں دن میں چار رکعت پڑھو تو میں تیری آخر دن تک حاجت روائی کروں چہرہ تیری تیری

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ تَعْمِيمِ بْنِ هَاشِمٍ وَالتَّحْمِزِيِّ وَخَمْدَةَ

کی اور ابو داؤد نے اور دارمی نے تعمیم بن ہاشم اور خمدہ سے روایت کی ہے اور حمزہ نے ان سب سے

عَنْهُمْ بَابُ الشَّطُّوعِ - وَعَنْ ابْنِ مَهْرَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

روایت کی (نماز کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسِبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ بیشک قیامت کے دن پہلا چیز جس سے حساب کیا جائے گا

الْبَيْتِ مِنْ عِلْمِهِ صَلَوَاتُهُ كَانَ صَلَاحٌ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ

اعمال کے اندر وہ اسکی تہذیب (یعنی لول ناسکا مسابہ کا) اگر دیکھیک ہوئی تو رستگاری اور نجات ہوئی اور دوسرے کفار و

فَذَخَابٌ وَخَيْرٌ إِنْ أَنْتَقَصَ مِنْ قَرْنَيْتِهِ شَيْءٌ قَالَ الرَّابُّ

تو اسلحہ اندر جان کا رہا۔ پس اگر اشکی فرض نمازون میں کچھ کسر ہوئی تو اللہ تبارک و تعالیٰ (زرشکو)

تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْظِرُوا هَلْ لِعِبْدِي مِنْ نُطُوعٍ فَيُكْمَلُ رِيسَا

فرمانیگا دیکھو آپا میرے بندے کی کچھ سنت یا ناظمہ جلاوت بھی ہے (اگر ہوئی) تو اس سے مکمل کجاوگی

مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَكُونُ سَاءَ ثَوْرَعْمَلُهُ عَلَى ذَلِكَ وَفِي

ہم نقصان کی جو فراموشی میں ہو گا میری طور سے اُس کے تمام اعمال کے نقائص میں بھرتی کیا جائیگا اور اب

رواية ثم انكروا ثم مثل ذلك ثم تؤخذ الاعمال على حسب ذلك

روایت میں نے پھر ذکر کیا اسی طرح مناسب ہوگا کہ اصرار حاصل ہو، پھر اسی طریقہ سے لیے جانے کے

رَوَاهُ الْإِسْلَامُ وَدَوَّدُ رَوَاهُ أَحْمَدُ رَحِمَهُمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حدیث ابو داؤد: من رواہ عن ابیہ عن عمر بن الخطاب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: (ما من عبد الا وله من الذنوب ما لا یدری) (ما ہے انسان کے گناہوں کا شمار اس کے لئے نہیں کیا گیا کہ وہ ان سے کچھ نہیں جانتا)۔

وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ

وَعَلَّمَ قَالَان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اللّٰهُ تَعَالٰى

[illegible]

فَلْيُؤْتِكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

فہم ہے اور فرماتا ہے اے آدمی جو اپنے میری بنیاد پر مبنی ہو تو میری ہی بنیاد پر مبنی ہو

وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فَلَانًا مَرِيضٌ فَلَمْ

یہ لڑکا (اوس سولہ سال) کی عمر پر پہنچا۔ اس نے اپنے باپ کا اسم (علاء الدین) چاہا اور اسے اپنی

نَعْدَاةً أَمَا عَلِمْتِ إِنَّكَ لَوِ عِدَّةُ لَوْ جَدِي عِنْدَنَا يَا بِنْتِ أَدَمَ

عیادت نہ کی آیا تو نے یہ بات نہ جانی کہ اگر تو اصلی عیادت کرنا تو اپنے بھجواؤ اسکے پاس یا۔ اے آدم کے فرزند

إِسْتَعْمَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي قَالَ رَبِّ لَيْفَ أَطْعِمُكَ وَأَنْتَ سَرَبٌ

الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ اسْتَطَعْتَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تَطْعَمْهُ

اور تو تو رب العالمین سے فرمایا کیا تو نے نہیں جانا کہ میرے غلام نے بندے سے جو کچھ کھانا مانگا تو نے اسے نہ کھلایا

أَمَا عَلِمْتَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذَلِكَ عَبْدِي يَا بَنِي آدَمَ

کیا تو نے یہ بات نہ جانی کہ اگر اس کو کھانا کھلانا تو تو اس کا میرے نزدیک غلام پاتا، اس آدم کے فرزند میں سے جو کچھ پانی مانگا

فَلَمْ تَسْقِهِ قَالَ يَا سَرِبَ كَيْفَ اسْقَيْتَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ

مگر تو نے مجھے پانی نہ دیا کہ کھلا میرے رب میں سے کیونکر پانی پلاؤ گا ہے پانی پینے سے تو تو رب العالمین سے فرمایا

الْاسْتَسْقَيْتَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ أَمَا عَلِمْتَ إِنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَ

میرے غلام نے بندے سے جو کچھ پانی مانگا تو نے اسے پانی نہ پلایا کیا تو نے نہ جانا اگر تو اسے پانی پلاتا تو اس کو غلام

ذَلِكَ عَبْدِي نَظَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ النَّسَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

میرے نزدیک پانا یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور اس سے روایت ہے ابن ماجہ نے بھی روایت کی۔

اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ مُبَحَّانَهُ وَتَعَالَى ابْنُ تَلَيْتَ عَبْدِي

علیہ وسلم کو سنا کہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ پاک اور برتر فرماتا ہے کہ میں مبتلا کرنا ہوں اپنے بندے کو

يُحْيِي بَيْتَهُ ثُمَّ صَابِرٌ عَوِضُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةُ يُرِيدُ عَيْنِيهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

دوبارہ پیریزوں کے فوت ہو جانے میں پیروا پھر میرے گھر میں آئے جو میں نے لکھ رکھا تھا دیکھا ہوں اچھی اور دیرپا چیز رکھا

وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَالصَّنَائِحِيِّ أَنَّهُمَا دَخَلَا عَلَى مَرِيضٍ

شداد بن اوس اور صنایحی سے روایت ہے کہ وہ دو نون صاحب ایک مریض کے ان عیادت

يَقُولُ دَانِيَهُ فَقَالَ لَهُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ قَالَ أَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ قَالَ شَدَّادٌ

کہتے تھے تو انہوں نے مریض سے کہا کہ تو نے کس حال میں صبح کی کہا میں اللہ کی نعمت میں صبح کی تو شاد دے کہا

الْبَشَرُ بِكُفَّارَاتِ السَّيِّئَاتِ وَحَوِّ الْخَطَايَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

تھے بشریوں کے کفارہ کی خوشخبری جو اہل گناہوں کے درجہ سے کی خوشخبری جو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنْ آتَانَا ابْنُ تَلَيْتَ

رسول سے سنا کہ فرماتے تھے اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں جو موت اپنے نوٹس بندوں میں

ابن ماجہ نے بھی روایت کی۔

عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنًا فَحَمِدَ فِي عَلَيٍّ مَا أَتَيْتُكَ وَأَنْتَ يَقُولُ

کسی بندے کو بلا میں ایمانی میں مبتلا کرنا جو ان لوگوں کے مقابلے پر میری تعریف کرتا ہے پس ۔ اپنی غائبی

مِنْ مَغْضَبِهِ ذَلِكَ كَيْفَ وَكَذَلِكَ أَمَّهُ مِنَ الْخَطَايَا وَيَقُولُ الرَّبُّ

سے عطاؤں سے ایسا پاک جو کہ گنہگاروں کے جیسے کج دہائی ان سے پیدا ہوا ۔ اور فرشتوں کے بارے میں

مُبَارَكٌ وَتَعَالَى أَنْ أَقِيدَ عَبْدًا فِي وَابْتَلَيْتُهُ كَأَجْرٍ وَآلَهُ مَا

تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے بندے کو اس کے نیک حال سے (روکا اور میری غیرو میں مبتلا کیا پس اس کے نیک حال

كُنْتُمْ تَجْزُونَ لَهُ وَهُوَ حَيٌّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کا قرآن جاری کھو چکے رحمت میں ہر کسی کہتے تھے ۔ یہ حدیث احمد سے روایت کی ۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ مَرِيضًا فَقَالَ

انہوں نے کہا کہ باہمیقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا

الْبَشَرُ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ هِيَ كَارِي أُسْلِمُوا عَلَى عَبْدٍ الْمُؤْمِنِ

ترجمہ: ہر انسان کے لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نبی میری وہ آگ ہے جسکو میں اپنے مومن بندے پر دنیا میں

فِي الدُّنْيَا لَتَكُونَ حَطْلَةً مِنَ الشَّارِبِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبْنُ

غالب کرنا جو ان کے اسکی معنی کی آگ کا بدلہ ہو جاوے جو قیامت کے دن اسکی گنتی ۔ یہ حدیث احمد اور ابن ابی

مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ إِيْمَانٍ وَعَنْ النَّسَائِيِّ أَنَّ رَسُولَ

اور بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی انس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّبَّ مُبْعَاثُهُ وَتَعَالَى يَقُولُ وَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے جو کہ اپنی عورت و بچوں

عِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَخْرِجُ أَحَدًا مِنَ الدُّنْيَا أُرِيدُ أَعْفُوهُ لَهُ حَتَّى

کی قسم ہے کہ میں ایسے مومن کو نکال کر جسکی بخشش کا ارادہ رکھتا ہوں دنیا سے اسوقت تک نہ نکالوں گا

أَسْتَوْفِي كُلَّ خَطِيئَةٍ فِي عُنُقِهِ بِسَقَمٍ فِي بَدَنِهِ وَاقْتَارِي فِي رِزْقِهِ

جب تک کہ اس کے گناہوں کا پورا ہونا نہ ہو جسکی بدن میں سقم ہے اسکی بدنی بیماریوں اور تنگی رزق سے نہ کموں ۔ یہ حدیث

رَبِّينَا وَعَنْ عِرْبَابٍ مِنْ سَادَرِيَّةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

درین نے دین کی آواز عراض بن سلیم سے حمایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ قَالَ يُخْتَصِمُ الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَّقُونَ عَلَى فُرُوشِهِمْ إِلَى رَبِّنَا

نے فرمایا کہ جو لوگ شہید ہوئے ہیں اور جو لوگ اپنے بچھوڑوں پر مرے ہیں وہ اسٹین اپنے رب

عَنْ وَجَل فِي الذِّينِ يَتَوَقَّعُونَ مِنَ الطَّاعُونَ بِقَوْلِ الشَّهَدِ الْإِسْلَامِ
 کے رو برو اُن لوگوں کے معاملہ میں ٹکڑا کر دیتے ہیں جو طاعون میں مرے ہیں۔ پس شہداء کہتے ہیں کہ یہ بڑا

قَتَلُوا كَمَا قُتِلْنَا وَيَقُولُ الْمُشْرِكُونَ إِنْخَوَّاتُنَا مَا نَعْمَا عَلَىٰ فُرْسِهِمْ كَمَا

بائی مین کرکیندہ اسے کئے ہیں جیسے ہم اسے کئے کرتے ہیں مجھے فون پر سننے کے بارے بجائی مین کی کہ وہ جسے

مَنْ قَالَ يَقُولُ رَبَّنَا انْظُرْ اِلَى جِرَاحِهِمْ فَاِنْ اَسْبَهَتْ جِرَاحُهُمْ

جِرَاحُ الْمُتَّقِينَ فَإِنَّهُمْ مِنْهُمْ وَمَعَهُمْ وَإِذَا جِزَاهُ قَدْ أَشْبَهَتْ

قوی لوگ شہیدوں میں سے ہیں اور ان کے ساتھ ہیں۔ پس اگر گمان اُن کے زعم شہیدوں کے غفلت

بَابُ عَمِّي الْمَوَاتِ وَعَمَّنْ

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

سے روایات آئیں ہیں کہ کابول، اندلس، مصر نے فخر کیا

سَمِعُوا أَنْبَاءَكُمْ مَا أَوَّلَ مَا يَقُولُ اللَّهُ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
ہو تو میں تم کو خبر دوں اس بات کی جو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پہلے پہل مؤمنین سے کہے گا

وَمَا أَوَّلُ مَا يَقُولُ إِذْ قَالَ لَهُ قُلْنَا نَعْمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ

اور جو کچھ مومن اُسکے جواب میں خدا سے عرض کر چکے تھے کہ اے یا رسول اللہ! تیرا کبے کیسے فرمایا، بمقتضی اللہ

يَقُولُ لِمَنْ مِيزِينَ هَلْ أَحْبَبْتُمْ لِقَائِي فَيَقُولُونَ نَعْمَ يَا رَبَّنَا فَيَقُولُ

[illegible]

لَمْ يَقُولُوا رَجَعْنَا نَحْمَدُكَ وَمَنْعَمَ نَعْلُكَ فَقُولْ قَدْ وَجَّهْتُ لَكُمْ

کس بے دوست رکھتے تھے کیونکہ ہم امید رکھتے تھے تیری معافی اور تیری بخشش کی بجز اللہ فرمایا اللہ بالضرور واجب ہوئی

مَنْعَمَ نَعْلُكَ فِي شَرْحِ السُّنَنِ وَأَبُو نَعْلَمٍ فِي الْحَلِيَةِ بَابُ مَا

نہاؤے اپنے میری بخشش۔ یہ حدیث شرح السنہ میں اور ابو نعیم نے علیہ میں روایت کی (موت غریب چوتھے)

يُقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ - وَعَنْ الْأَعْرَابِ بْنِ عَارِبٍ

وَاللَّيْثِيَّ كَوْنَهُ كَمَا جَاءَ فِي السُّنَنِ (باب) اور ابن عرابی سے روایت ہے

فِي حَالِ خُرُوجِ رُوحِ الْمُتَوِّمِينَ فِي حَدِيثِ طَوِيلٍ حَتَّى يُلْتَقَى بِهِ

در باب روح نکلنے مؤمن کے (جواب طویل حدیث میں ذکر کی گئی ہے) یہاں تک کہ روح پہنچائی

إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوا كِتَابَ عَبْدِي

جاتی ہے ساتویں آسمان تک تو خدا سے بزرگ اور برتر فرشتوں سے فرمائے کہ میرے بند کا لکھا جائے

فِي عِلِّيِّينَ وَأَعِيدُوا لَهُ إِلَى الْأَرْضِ مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ

علیین میں لکھو اور اس کو زمین پر لیجاؤ۔ میں نے بند کو زمین سے پیدا کیا اور اس میں لوٹا تا ہوں

وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ فَمُعَادُ رُوحِهِ فِي جَسَدٍ ۝

پھر اسی میں دوبارہ نکال لوں گا۔ پھر حضرت نے فرمایا کہ اس کی روح اسکے بدن میں لوٹ آتی ہے

فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُحْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّي

پھر اسکے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور حکام منکر و مکبر ہیں اس کو ٹھہرا کر اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے تو

اللَّهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَلِكَيْكَ فَيَقُولُ دُونَهُمَا فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هَذَا الْبُحْلُ الَّذِي

وہ کہتا ہے اللہ سربراہ ہے پھر کہتے ہیں تیرا دون کیا ہے وہ کہتا ہے میرا وہی اللہ ہے پھر اس سے پوچھتے ہیں کہ یہ بھولہ پن کون سے

بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولَانِ

جو تم میں بھیجا گیا ہے اس کو نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پھر فرشتے اس سے کہتے ہیں

لَكَ وَمَا عَلَيْكَ فَيَقُولُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللَّهِ فَأَمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ

کہ اس سبب سے تو نے انکا رسول ہونا چاہا تو وہ کہتا کہ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اور اس پر ایمان لایا اور اس کو سچا جاننا

حدیث میں آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اور اس پر ایمان لایا اور اس کو سچا جاننا

فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ صَدَقَ عَبْدِي فَأَقْرِشْنَاهُ مِنْ

پھر ایک پکارنے والا آسمان سے پکارا کہ اے خدا کی طرف سے کہہ گا کہ سچ کہا میرے نبی نے سو اُنکے لیے بہشت کا

الْجَنَّةِ وَالْإِسْعَاقُ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَفْتَحِي لَهُ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ - وَقَالَ فِي

فرش بھانڈو اور بہشتی لباس پہناؤ اور اُنکے واسطے ایک بہشت کا دروازہ کھول دو۔ اور حضرت نے

حَالِ خُرُوجِ رُوحِ الْكَافِرِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ائْتُوا الْكِتَابَةَ فِي

درباب نکلنے روح کافر کے فرمایا کہ اللہ زندگہ برتر فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اسکا اعلان دے سب

يَسْتَجِيبُونَ فِي الْأَرْضِ السُّفْلَى رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى

میں جو ساتویں زمین کے نیچے ہے۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی (میت پر رونے کا باب)

الْمَيِّتِ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ مَا لِعَبْدِي الْمَوْتُ مِنْ عِنْدِي جَزْأٌ إِذَا

وہم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس کو میں نے نبی کی کوئی چیز دنیا کی پیاری چیزوں میں سے

قَبَضْتُ صَفِيَّةً مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ أَحْتَسِبُهُ إِلَّا الْجَنَّةَ رَوَاهُ

میں نے لیتا ہوں اور وہ آپ خیر ثواب میں کہتا ہے تو میرے پاس اس کی جگہ سے لے کر کوئی چیز نہیں یہ حدیث

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

بخاری نے روایت کی اہل ابی موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب موت کو میں بندے کا بچہ مرنے والا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے

مَلَايِكَتِهِ قَبَضَتْهُ وَلَدُ عَبْدِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ

فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کی وہ کہتے ہیں ہاں پھر فرماتا ہے کہ تم نے

ثَمَرَةً فَوَادَّه فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ

اُنکے دل کا میوہ چھین لیا وہ کہتے ہیں ہاں پھر پوچھتا ہے کہ اس مال میں میں نے کیا کیا وہ کہتے ہیں

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

حَدَّثَنَا وَاسْتَرْجَحَ يَقُولُ اللَّهُ أَمِنُوا الْعَبْدَ بَيْنَنَا فِي الْجَنَّةِ وَنَمُوتُ

اُسے تیری تشریف کی امانت دے گا اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہم تجھے اپنا بندہ بننے کے لئے ایک گھر پیش کرتے ہیں۔

بَيَّتَ الْحَمْدُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالزَّيْتُونِيُّ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ

نماز اور بیعت اچھا شکار نام رکھو۔ یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی۔ ابی امامہ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ابْنُ أَدَمَ كَانَ صَادِقًا

علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اسے فرزند آدم اگر در صدمہ

وَأَحْسَبْتُ عِنْدَ الصَّهْدِ مَدَامُ الْأُولَى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ

کے شہادت میں میں ہی ظہر سمجھ کر صبر کرے تو میں بغیر اس کے کہ تجھے اب جہنم پرست دونوں کی بل

الْجَنَّةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَقْرِ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا

سے روایت ہے جو اسکا۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی اور درود کی والدہ صاحبہ نے کہا کہ میرے والد کے باب

الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

سے سنا کہ وہ کہتے تھے میں نے جناب ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے

إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ يَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بَاعِ بَنِي إِسْرَءِيلَ

ای عیسیٰ اللہ تبارک و تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو فرمایا کہ اے عیسیٰ بن مریم! بے ایمانوں کو بیچ دے اور ان سے

لِذَا أَصَابَهُمْ مَا يُحِبُّونَ حَمْدُ اللَّهِ وَلَئِنْ أَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُونَ

کہ جب انکو وہ بات حاصل ہو جسکو وہ چاہتے ہوں تو پھر اللہ کی تشریف کر لیجئے اور جو انکو دہشت پہنچے جسکو وہ ناپسند

لَا حَسْبُكُمْ وَصَبَرُوا وَلَا حِلْمٌ وَلَا عَفْلٌ فَقَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ يَكُونُ

کرتے ہیں نہ پھر تو اب کی ہدایت کر لیجئے اور صبر کر لیجئے درحالیکہ انکو وہ باری اور مخلوق ہو گی کہ پس میں نے کہا اسے رب کی

هَذَا لَهُمْ وَلَا حِلْمٌ وَلَا عَفْلٌ قَالَ أُعْطِيَهُمْ مِنْ حِلْمِي وَرِعْلِي رَوَاهُ

انکو صبر ہو گا درحالیکہ انکو عقل اور حیل نہ ہو اللہ نے فرمایا میں اپنے علم اور علم سے انکو عفو دے گا۔ یہ حدیث

أَبِي هُرَيْرَةَ فِي شُعْبِ الْأَنْبِيَاءِ بَابُ الْأَنْفَاقِ وَعَنْ

ابو ہریرہ سے شُعْبِ الانبیاء میں روایت کی (خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا باب) اور

ابن هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله

ابن جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ

نَعَالُ الْفَقْرُ يَا بَنِي آدَمَ اتَّقُوا عَلَيْكَ مُتَّقُوا عَلَيْهِ يَا أَبَا فُضْلٍ

فرمایا ہے اے فرزند آدم تو خدا کی راہ میں بیچ کر میں تجھے خرم کروں گا یعنی بہتر بدلہ دوں گا۔ یہ حدیث ہماری اور مسلم نے

الضِدَّةُ قَالَ وَعَنْكَ الْيَسْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

روایت کی (فضیلت صدقہ کا باب) انس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَمِعَ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ خَلْقًا تَمِيدًا فَخَلَقَ لِبَيْتٍ كَامِلٍ فَقَالَ بَعَا عَلَيْهَا

و مسلم نے کہ جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا تو وہ بیٹھے لگی تو پھر بیابانوں کو پیدا کیا اور انکو زمین پر رکھا

فَأَسْتَفْرَتْ فَجَبَّتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْإِجْمَالِ فَقَالُوا يَا رَبِّ

پس فرشتوں نے پہاڑوں کی سمتوں سے عقب کیا اور کہا اے عاصی

هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَسَدُّ مِنَ الْجِبَالِ فَقَالَ نَعَمْ الْحَدِيدُ فَقَالُوا

کما کوئی چیز تیری مخلوق جزو دن میں سے چاروں دن سے زیادہ ہم گشت ہے فرما ہاں

كَادَتْ هَلْ مِنْ خُلُقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْحَدِيدِ قَالَ نَعَمْ النَّارُ

کما اے جاوے کہ اتنی مخلوق جزو ان میں کونئی جزو سے ہے ہم ازادہ سنت ہے فرما بان ہاگ ہے

فَقَالُوا أَتَارَبُّ هَٰذَا مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَسَدُّ مِنَ النَّارِ قَالَ لَعَنَ

انہوں نے کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق جنہوں میں سے کوئی ایک نیک سے ہم زیادہ محنت ہے فرما یا ان

الْمَاءُ فَقَالُوا أَمَا رَأَيْتَ كَيْفَ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ

باتی ہے انہوں نے کہا اے ہمارے رب کہ اگر ڈھونڈتے تو مخلوق جہنم میں مل جاتی ہے نا وہ کچھ سخت ہے کہ

الرَّيْحُ فَقَالُوا مَا رَبُّ هَٰذَا مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الرِّيحِ قَالَ

مجموعہ انہوں نے کہ اسے جسے رستہ، غلطہ، بھلا اور جگہ کو ہر شے میں سے سمجھنا اور سمجھتی ہوئی

نَعْمَ ابْنُ آدَمَ تَصَدَّقْ صَدَقَةٌ يَمْنَنُ بِهَا مَرُؤُهُ رَوَاهُ

ان فزناؤم سے خواتین کو تہرہ بطور کہ مستحق ہے اور انہیں ہاتھ سے انہیں کو فتنہ کرتا ہے

الزَّمِيْدُ قَالَ لَنَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ كِتَابُ الصَّوْمِ وَعَنْ اَبِي

ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے (روزہ کی کتاب) ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ اَدَمَ نَصِيْا

روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نبی کے ہر نیک عمل کا اجر مقدار اس

حَسَنَةٍ بِعَشْرٍ اَمْثَلِهَا اِلَى سَبْعٍ مَّا تَرَى ضَعِيفٌ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَّا

کئے سے بیکر سات سو گئے تک بڑھایا جاتا ہے مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ کا اجر اس سے

الصَّوْمُ فَرَاثَةٌ لِّىْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهَا يَدْعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ اَجْلِى

مستثنیٰ ہے کیونکہ روزہ میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اُنکی خواہش بندہ چھوڑتا ہے اپنی خواہش اور اپنے کھانا

لِلصَّائِمِ فَرْحَانٍ فَرْحُهُ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحُهُ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ

میری خوشنودی کے لئے۔ روزہ دار کے واسطے دو خوشیاں ہیں ایک تو اس کے افطار کے وقت دوسری خوشی اس کے

وَالْخُلُوْفِ فَمِنْ الصَّائِمِ اَطِيبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ وَالصِّيَامُ

بہرہ دگار کے لئے کے وقت۔ اور البتہ روزہ دار کے مہذبہ کی بواسطہ تعالیٰ کو مشک کی بو سے زیادہ پیچھے اور روزہ

جَنَّةٌ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَضْحَكْ فَإِنْ

اُن کی ہر ہے۔ جب تم میں سے کسی کے روزہ کا دن ہو تو خوش نہ ہو اور نہ بیہودہ چلائے اور جو کوئی

سَابَتْهُ أَحَدٌ أَوْ قَالَتْهُ فَلْيَقُلْ إِنِّ امْرُءٌ صَائِمٌ مُّتَّقٍ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

اُسے گالی دے یا اسے تو اس سے کہہ دے کہ میں شخص روزہ دار ہوں علیہ عذر ہے مسلم اور بخاری نے روایت کی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبُّ

اور پیہر ہے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے

عِبَادَتِيْ اِنِّ اَعْجَلُهُمْ فَطَرًا رَوَاهُ الزَّمِيْدُ بَابُ لَيْكَةِ الْقَدَرِ

اپنے بندوں میں سے کچھ کو جو جلد افطار کرے۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی ریلیۃ القدر کا باب

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ

اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

غنی مذکور
جہاں تک کہ
یا کہ وہاں
کچھ کہو
جانتے ہا
روزہ دار کو
چند ہیں
نہیں ہوتے
جہاں تک کہ
شکریہ کہو

دو نسخے ملے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا نَزَلَ جِبْرَائِيلُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْمَلَأِئِكَةِ وَ

شہود قدر ہوتی ہے جو جبرائیل علیہ السلام ایک فرشتوں کی جماعت کے ساتھ نازل ہوئے ہیں اور

يُصَلُّونَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ قَالَ لَهُمْ أَوْ قَائِدٍ يَذْكُرُ اللَّهُ عَنْهُ وَجَلَّ قَدْرُ أَكَانَ

جو بندہ کھڑے یا بیٹھے اللہ کو یاد کرے یا جو اس کے لئے دعا کے بخشش کرتے ہیں۔ پھر جب انکی

يَوْمَ عِيدِهِمْ يَعْنِي يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهِي بِهِمْ مَلَائِكَتُهُ فَقَالَ عَمَّ

عید کا دن یعنی افطار کا دن جو تہ ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کے رو بہ بندہ کی عمل سے ان کے عید کا دن

مَا جَزَاءُ أَحَدٍ وَفِي عَمَلِهِ قَالُوا رَبَّنَا جَزَاؤُكَ أَنْ يُؤْتِيَ أَحَدٌ مَا قَالَ

ہے کہ اسے میرے فرشتوں اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے اپنا کام پورا کر دیا جو وہ کہتے ہیں اسے ہمارے رب بدلا کا یہ ہے کہ ہر کسی

مَلَائِكَتِي عَسِيدَتِي وَلَا مَالِي قَضُوا فَرَضَتِي عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوا يَجْعَلُونَ

اس کو میرا ہی دیا جاوے خدا فرماتا ہے کہ میرے فرشتوں سے غلاموں اور لونڈیوں کی میری فرض جو آئے تھا اور کیا پھر دعا کے الفاظ پکارتے

إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرَّمِي وَعُلُوِّي وَالْتِفَاعِ مَكَانِي

جو عید کا یہ کیرف نگاہ میں سوچو کہ اپنی عزت و اجل اور کرم اور اپنی بلندی اور بلند مرتبہ کی قسم ہے کہ

لَا حَيْبُ لَهُمْ يَقُولُ أَرْجِعُوا قَدْ عَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ

یہ کہ میں انکی ہر گناہ کو قبول کر دوں گا۔ پھر فرماتا ہے جاؤ لوٹ جاؤ بغیر درمیں سے تمکو بخشا اور تمہاری برائیوں میں سے

حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُونَ مَغْفُورًا لَهِمْ دَوَّاءُ الْبَيْهَقِ فِي شُعَبِ

بل میں۔ پھر حضرت نے کہا وہ دوا ہے جن میں درعا ایک وہ بخشے جو جوئے ہیں۔ یہ حدیث بہت ہی شعبہ لایا

الْأَنْبِيَاءِ كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ - وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

میں روایت کی کہ یہ کتاب ہے قرآن کی فضیلتوں کی ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ

وَنَعَالِي مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ عَنْ ذِكْرِي وَمَسْئَلِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ

فرماتا ہے جس شخص کو قرآن مجید کی تلاوت میرے ذکر اور میری دعا سے باز رکھے تو میں اس کو اعلیٰ سے بہتر دیتا ہوں

مَا أُعْطِيَ السَّائِلِينَ وَفَضَّلَ كَلَامَ اللَّهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ لِعَفْضِ اللَّهِ عَلَى

جو مانگنے والوں کو دیا جو ملے۔ اور اللہ کے کلام کی فضیلت سب کلاموں پر ایسی ہے جیسے اللہ کی عظمت اس کی تمام

خَلْقِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَ

مخلوق پر یہ حدیث ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ النَّسَائِيِّ

ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور النسائی نے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ عَلَى فَرَاشِهِ فَنَامَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپؐ فرمایا کہ جو کوئی اپنے بچھونچوں میں سونے کا ارادہ کرے تو نبی

عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةً مَرَّةً ۖ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۖ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

دائیں کرٹ پر سو کر پھر سو مرتبہ قل هو الله احد (اگر ایسا کرے گا) تو جب قیامت کا دن ہوگا

يَقُولُ لَهُ الرَّبُّ يَا عَبْدِي ۖ اَدْخُلْ عَلَى يَمِينِكَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور اللہ تعالیٰ اس سے فرمایا گا کہ اے میرے بندے! تیری دائیں طرف بہشت میں داخل ہو جا یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

اور کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور خالد بن معدان سے فضائل

فِي فَضَائِلِ الْمَنَازِلِ قَالَتْ رَبِّ اغْفِرْ لَهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُكْذِرُ قَرَأَتِي

المنازل کے باب میں روایت ہے کہ اگر تم منزل کہتی ہے اے میری رب پھر پڑھنے والے کو بخندے کہ چھو کر بیت لے جا کر پڑھا

فَشَفَعَهَا الرَّبُّ تَعَالَى فِيهِ وَقَالَ أَلَسْتُ أَلَهُ بِكُلِّ حَلِيبَةٍ حَسَنَةٍ ۖ

پھر اللہ تعالیٰ اس کی شفاعت پڑھنے والے کے باب میں قبول فرما کر حکم دے گا کہ پڑھنے والے کے لئے ہر ایک کے مقابلہ میں ایک کو

ارْضَوْا لَهُ دَرَجَةً وَقَالَ الرَّاَوِيُّ فِي تَبَارُكِ مِثْلَهُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

اور اس کے وجہ بلند کرے اور ایک شکل ملائی نے سو تبارک لای کے باب میں کہلے یہ حدیث دارمی نے روایت کی

كِتَابُ الدَّعَوَاتِ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

دعائوں کی کتاب اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

یہ حدیثیں صحیح
حدیثیں صحیح
بیان فرماتے ہیں
مقام حسن ہے
دارالحدیث
مجمع ہے
والسلامتی
اس سے زیادہ
بہتر ہے

وَمَنْ آتَانِي يَمِينِي هَرَوَلَهُ وَمَنْ لَيْفِي بِقُرَابِ الْأَمْرِ خَصِيئَةٌ

اور جو کوئی میری طرف قدم نہ لے تو میں اس کی طرف نہ لڑا کروں اور جو کوئی میرے پاس زمین بھر لے لیکر آوے

لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَيْفِي مَعْفَرَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اور جو لے کر میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے تو میں اسے معاف کر دیتا ہوں۔ روایت فرماتا ہے مسلم۔ حدیث سے مسلم نے روایت کی۔

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ

سے حدیث انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احسب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو کوئی

عَادِيَ لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنَنِي بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي

میرے دوست سے عداوت کرے تو میں اس کو اپنی لڑائی سے اکھڑے دیتا ہوں۔ اور کوئی بندہ میرا قرب تلاش نہیں

يُشْتَرِي أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا أَتَى صُتَّ عَلَيْهِ وَمَا يُزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ

کرنا اس میری پسندیدہ شے سے کہ مارنے سے جو چیز اس پر فرض کی جویا یہ کہ میرا بندہ غلط بات کے پیش لگانے سے

بِالنَّوْءِ أَفْلَحَ حَتَّى أَحَبَبْتُهُ فَكُنْتُ مُسْمَعَةً لِّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَةً لِّذِي

میرے قرب پاتا جو تو مجھ پر ہوتا ہے کہ میں اس کو رکھنے لگتا ہوں کہ میرے بین و نگاہ و سماعت میں اس کی سنائی ہوئی ہوتی ہوں

يَبْصُرُ بِهِ وَيَكْدُهُ الَّتِي يَكْبُشُ بِهَا وَرَجُلُهُ الَّتِي يَمِشِي بِهَا وَإِنْ سَأَلَنِي

کہ دشمن اس اس سے اس کو کھینچتا ہوں کہ وہ کھینچا ہی اس سے اور جو کچھ وہ چاہیں کہ وہ کچھ اس سے اور کچھ اپنا

لَا غُطِيَتْهُ وَلَئِنْ اسْتَعَاذَنِي لِأَعِيدَنَّاهُ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا

مرجا ہوں کہ وہ چھپا کر اس سے اور کچھ جو مجھ پر نہیں لگتا ہوں اور جو مجھ پر نہ لگتا ہوں تو میں اس کو نہ لگتا ہوں اور اس کی ہر

كَاعِلُهُ تَرَدَّدِي عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِينَ يَكْدُهُ الْمَوْتُ وَأَنَا لَكَ مَسَاءَةٌ

کے کرنے کی جگہ میں کرنا اور انہوں نے اس میں نہیں کرنا جب کہ نفس ہر جوت کو وہ نہیں ہوتا۔ اہل کو ان میں سے ایک میں اس کی خوشی کو نہ کرنا

وَلَا بَدَلُ لَهُ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اور موت اس کے لیے خود ہے۔ یہ حدیث بخاری کی روایت کی اور ابی ہریرہ صریح روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً يَطُوفُونَ فِي الطُّرُقِ لِيَتَسَمَّوْنَ أَهْلَ الدِّرَاسِ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعض اللہ تعالیٰ کے ایسے فرشتے ہیں جن جہاں جہاں میں اہل دُکروں کو صوفیہ پیرتے ہیں

یعنی اعمال کی طرف توجہ دلانے والا ہے

مَنْ دَخَلَهَا قَالَ يَقُولُ كَيْفَ دَخَلَ وَهَذَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ

اُنہوں نے داخل ہونے پر کہا (کہا) خدا فرمائی اُنکا کیا حال ہو گا کہ کچھ میں نہ صرف کیا (فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اسکو کچھ میں نہ دیکھتا

مِنْهَا فَرَأَوْهَا أَشَدَّ لَهَا حُفَاةً قَالَ فَيَقُولُ فَاَشْهَدُ كَمْ اُنِي قَدْ عَفَرْتُ

اُس سے بھاگتا اور اُس سے میت خوف کریں (حضرت کہا) خدا فرماتا ہے اُسے فرشتوں میں کو کو کو کہنا ہوں کہ بچنے سے اُن

لَهُمْ قَالَ يَقُولُ مَلَائِكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فِيهِمْ فَلَانِ لَيْسَ مِنْهُمْ اِنَّمَا

بمقام حضرت نے کہا کہ فرشتوں میں ایک فرشتہ کرتا ہے (اسے سب انہیں نمایاں شخص بھی موجود ہے جو اُنکے کام میں ایک

جَاءَتْهَا حَاجَةٌ قَالَ هُوَ لَجَلَسًا وَلَا يَشْفَى جَلِيسُهُمْ رَكَاهُ الْبَخَارِيُّ

انہیں بلکہ انہیں اپنے در کے سبیل پر لے کر خدا فرمائی وہ ایسے بیٹھے ہیں کہ جیسے انہیں بے نصیب بن جائے۔ یہ حدیث بخاری میں ہے

وَفِي رِوَايَةٍ مُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّارَةٌ فَضْلًا يَبْتَغُونَ

اور مسلم ایک روایت میں بیان کرتا ہے کہ حضرت کہا کہ اللہ تعالیٰ کے چلنے پھرنے والے فرشتے فرشتے بھی ہیں جو ذکر الہی کی

يَجَالِسُ الَّذِي كَرِهَ قَدْ اَوْجَدَ فَاجْلَسَا فِيهِ ذِكْرٌ وَقَدْ وَا مَعَهُمْ وَحْشٌ

مجلسوں کو وصول کرتے پھرتے ہیں سہاگروں کی مجلس میں جاتے ہیں کہ حسین کہہ رہا ہو کہ اُنکے ساتھ بیٹھ جائے ہیں اور اپنے ہون

بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْزَائِهِمْ حَتَّى يَمْلَأُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

اسے ایک دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں یعنی کہہ جاتے ہیں ہاں تک کہ اُنکوں کے درمیان آسمان کی باتیں میں جو ظاہر ہے ملکر پڑتے ہیں

فَاذَا انْقَرَضَ قَوْلُ عَزْرَجٍ وَصَوُّهُ وَاللَّي السَّمَاءُ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ وَهُوَ

پھر جب اگرچہ جاہوت سے میری وہ فرشتے بلند ہوتے ہیں اور آسمان پر پہنچ جاتے ہیں تو حضرت فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن سے پوچھتا ہے کہ

اَعْلَمْتُمْ بِحَالِهِمْ مِنْ اَيِّنْ جَنَّتُمْ فَيَقُولُونَ جَنَّتْنا مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ فِي

وہ اُنکے حال کو نہ دیکھتا ہے کہ تم کہاں گئے ہو وہ کہتے ہیں کہ ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو زمین

الْاَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَيِّلُونَكَ وَنُحَمِّدُوكَ وَيَسْتَغْنُونَكَ

زمین میں تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری کبیر پڑھتے اور تیری تعظیم کرتے ہیں اور تیری تعظیم کرتے ہیں اور تیری تعظیم کرتے ہیں

قَالَ وَمَاذَا يَسْتَلُونَ فِي قَالُوا اَيَسْتَلُونَكَ جَنَّتْكَ قَالَ وَهَلْ رَوَّاحَتِي

اور فرماتا ہے وہ پوچھتا ہے کہ اُنکے میں فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تیرے تیری جنت مانگتے ہیں خدا فرماتا ہے کہ اُنہوں نے تیری جنت دیکھ کر

قَالُوا لَا آتَى سَرَبٍ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَى جَنَّتِي قَالُوا أَوْ يَسْتَجِزُ وَنَكَ

فرشتے کہتے ہیں کہ ہر رب ہنوز بھی صاف فرما کر اگر وہ میری بہشت کو دیکھ لیں انکی ملکیت کا حال ہو پھر فرشتے کہتے ہیں کہ جسے نہا جائے

قَالَ وَمِمَّا يَسْتَجِزُونَنِي قَالُوا امْنِ نَارَكَ قَالَ وَهَلْ رَأَى نَارِي قَالُوا

خدا فرماتا ہے وہ کس چیز سے میری بنا جاتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تیری آفتاب کو۔ خدا فرماتا ہے کیا انہوں نے میری آفتاب کو بھی دیکھا ہے

لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَى نَارِي قَالُوا اِسْتَعْفِرُ وَنَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ

نہیں بھی خدا فرماتا ہے کہ اگر وہ میری آفتاب کو دیکھ لیں کیا غور کریں۔ پھر فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تجھ کو بخش دے گا جسے (صخرہ ملا) پھر

عَفَرْتُ لَهُمْ فَاعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَاجِبٌ تَهْمٌ مَا اسْتَجَارُوا قَالَ

میں نے انکی بخشش کی اور ہر چیز دے دیتے ہیں وہ انکو دے دی اور جس چیز سے وہ بھاگ گئے ہیں نہا دی۔ حضرت نے فرمایا

يَقُولُ لَوْ نَرَبٌ فِيهِمْ فَلَانَّ عَبْدًا خَطَاؤًا اِنَّمَا مَرَّ بِجُلُسٍ مَعَهُمْ قَالَ

فرشتے کہتے ہیں اسے ہمارے رب نہیں تو فلان بندہ بھی ہے جو ان کے پاس گیا کسی کام کو وہاں گرا پڑا کہ اسے ساتھ لے گیا اور اسے

فَيَقُولُ وَلَهُ عَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْفِي جُلُوسُهُمْ وَعَنْ ابْنِ مَرْ

پھر اللہ فرماتا ہے میں نے انکو بھی بخش دیا کیونکہ وہ ان کے پاس گئے اور ان کے پاس کسی کام کو وہاں گرا پڑا کہ اسے ساتھ لے گیا اور اسے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ

انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَنَا مَعَ عَبْدِي اِذَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَاعَةٌ - نَوَافِلُ الْخَارِقِ

میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب مجھے یاد کرے اور اسے شفاعت دے۔ نوافل الخاریق

باب ثواب التحميد والتسبيح والتحميل والتكبير

خدا کی حمد اور تسبیح اور تحمیل اور تمکیر کے ثواب کا باب

وَعَنْ ابْنِ سَعِيدٍ الْخُدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور ابی سعید خدری سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ قَالَ مَوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ عَلِّمْنِي شَيْءًا اِذَا كَرَّمَكُم

وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھ کو ایسی چیز سکھا جسے میں تم کو شرف دے گا

نہا جائے

ابن عمر سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ان کو بخش دیا تو ان کے دل میں یہ خیال آیا کہ اگر وہ اسے دیکھ لیں تو ان کی ملکیت کا حال ہو پھر فرشتے کہتے ہیں کہ جسے نہا جائے

روایت ہے

وَأَدْعُوكَ بِهِمْ فَقَالَ يَا مُوسَى قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ يَأْرَبُّ كُلُّ

اور مجھے دعا کرو کہ ان لوگوں سے خدا کے لئے موعی لا آتہ الا اللہ کہہ۔ موسیٰ نے کہا اے میرے رب

عِبَادِكَ يَقُولُ إِنَّمَا أُرِيدُ شَيْئًا تَخْصُنِي بِهِمْ قَالَ يَا مُوسَى لَوْ أَن

تو میرے سب بندے کہتے ہیں۔ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے خاص کئے سے مخصوص فرمائے۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا اے میری

السَّمَوَاتِ السَّبْعُ وَحَامِرُهُنَّ غَيْرِي وَالْأَرْضُ صِنَائِنَ السَّبْعِ وَصِفْنِ

بالضیغین ہر ساتوں آسمان اور اُن کے تباہ کرنے والی بی بی ہشت کے میرے سوا اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں

فِي كَفَّةٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي كَفَّةٍ لِّمَا لَكَ بِهِمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَوَاهُ

رحمہ جادین اور کھلا آتہ الا اللہ ایک پلڑے میں رکھا جائے تو بیشک لا الہ الا اللہ کا پلڑا جھک جائیگا۔ یہ حدیث

فِي شَرْحِ الشُّتَّةِ وَعَنْ ابْنِ سَعْدٍ وَأَبْنِ مَرْثُومَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

شرح سنن میں روایت کی اور ابی سعید اور ابی ہریرہ سے روایت ہے، اُن دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی علیہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ صَدَّقَ

عابدہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے لا آتہ الا اللہ اللہ اکبر کہہ کر سوا کوئی چیز نہیں لائی اللہ کو کہا تو اس کا

كَرْبَةٌ وَإِنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

اُن کے قول کی بے حد حق کر لیا اور کہتا ہے کہ ان میں سے سوا کوئی چیز نہیں ہے میں ہی بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی چیز نہیں

لَا شَرِيكَ لَكَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي لَا شَرِيكَ لِي وَإِذَا قَالَ

وہ ایک سوا کوئی شریک نہیں ہے تو خدا تعالیٰ ہی مان چکے سوا کوئی چیز نہیں اور میں ایک ہوں میرا کوئی شریک نہیں اور میں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْمُلْكُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لِي الْمُلْكُ وَ

کہتا ہے خدا کے سوا کوئی چیز نہیں ہے اس کی مملکت ہے اور اس کی مملکت ہے تو خدا تعالیٰ ہی مان چکے سوا کوئی چیز نہیں اور میں

لِي الْمُلْكُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ

میرے لئے قوت ہے اور جب نہ کہتا ہے خدا کے سوا کوئی چیز نہیں ہے اور ابی ہریرہ نے کہا کہ جو شخص کہے کہ لا الہ الا اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي وَكَانَ يَقُولُ مَنْ قَالَهَا فِي

ان میں سے سوا کوئی چیز نہیں ہے ابی ہریرہ نے کہا کہ جو شخص کہے کہ لا الہ الا اللہ اور شریعت میں ہے تو جس شخص نے کہا

سنن ابی داؤد

مَرْضِيهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تُطْعِمَهُ الشَّادِرَ وَاهُ الثَّرَمِينَ عِي وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

اپنے مرض میں کہا اور پھر مر گیا تو اس کو انہیں ملائیلی۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ اور

أَبْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَذْكَ عَلَى

ابن ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو وہ کلمہ

كَلِمَةٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَلِمَةِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا يَا اللَّهُ يَقُولُ

تبتاؤں جو جہنم کے خزانے سے جو چیز میں آزار دہ نہ ہو اور نہ قوت نہ ہو الا یا اللہ کہے (اس کلمہ پر) اللہ

اللَّهُ تَعَالَى أَمَنَّا عَبْدِي وَاسْتَغْفِرُكَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدُّعَوَاتِ

فرماتا ہے کہ میرے بندے نے اطاعت کی اور نہایت فرما کر دعا فرمائی۔ یہ حدیث بیہقی نے دعوات کبیرہ میں

الْكَبِيرِ وَعَنْ ابْنِ مَرْثَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ اللَّهَ هِيَ صَلَوةُ الْخَلَائِقِ

روایت کی۔ اور ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ یہ دعا ہے وہ خلق کے لیے مبادی کے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةُ الْإِخْلَاصِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اور کلمہ الحمد اللہ شکر کا کلمہ ہے اور کلمہ لا الہ الا اللہ اخلاص کا کلمہ ہے اور اللہ اکبر کہنے کا

تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مَاذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

تو اب تو زمین و آسمان کو پُر کر دیتا ہے اور جب بندہ لا حول و لا قوہ

إِلَّا يَا اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَسْلَمُوا وَاسْتَغْفِرُوا رَوَاهُ رِزْقُ بَابُ

الا اللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ فرمانبردار ہوا اور نہایت معافی ہوا۔ یہ حدیث رزق میں روایت کی

الْإِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ - وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

(استغفار اور توبہ کا باب) اہل ذریعہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يُرَوِّعِي عَنِ اللَّهِ مَبَارَكٌ وَتَعَالَى أَنَّهُ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چیزوں میں جو اللہ تعالیٰ سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ اس سے فرماتا ہے

يَا عِبَادِ دَعُونِي إِلَى حَقِّ مَتِّ الظُّلْمِ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ وَحَرًّا مَاءً

اے میرے بندے! مجھے باحقین ظلم میں سے اپنے نفس پر حرام کیا ہے اور تمہارے درمیان بھی میں نے گھوڑا حرام کر دیا ہے

فَلَا تَطْلُبُوا يَا عِبَادِ دِي كُلَّكُمْ ضَالًّا إِلَّا مَنْ هَدَيْتُمْ فَاشْهَدُوا فِي

سو تم اپنی غلطی نہ کرو۔ اسے میرے بند و تم سب کو جو اس شخص کے کہ جو کچھ میں نے ہدایت کیا ہے وہ سب کو

أَهْدِيكُمْ يَا عِبَادِ دِي كُلَّكُمْ جَائِعًا لَا مَنَ اطْعَمْتُمْ فَاسْتَطْعَمُونِي يَا عِبَادِ دِي

اگر میں تم کو بھوک لگاؤں گا تو اسے میرے بند و تم سب کو کھانا کھاؤ اور اگر میں تم کو پیاس لگاؤں گا تو

يَا عِبَادِ دِي كُلَّكُمْ عَائِدًا لَا مَنَ كَسَوْتُمْ فَاسْتَكْسَمُونِي أَسْكُمُ يَا عِبَادِ دِي

اے میرے بند تم سب کو لو کہ اگر میں تم کو سرد لگاؤں گا تو اس شخص کے کہ جو کچھ میں نے پہنا یا جو کچھ میں نے پوشا اگر میں تم کو لباس نہ دے سکوں

إِنْكُمْ تَخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا آخِرُ الذَّنُوبِ جَمِيعًا فَاسْتَغْفِرُونِي

جب تک تم سب لوگ شبانہ روز غلط کرتے ہیں اور میں کل گناہ پیشا کرتا ہوں سو مجھ سے بخشش مانگو

اغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِ دِي إِنْكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا أَصْرِي فَقَضُ فِي وَلَنْ تَبْلُغُوا

اگر میں تم کو بخشوں۔ اسے میرے بند و تم سب کو میرے فرض پہ نہ پائے گی ہرگز طاقت نہیں کہ مجھ سے بڑھ کر کو اور نہ میرے نفع پہ نہ

نَقْعِي فَتَنْفَعُونِي يَا عِبَادِ دِي لَوْ أَنَّ أَوْ لَكُمْ وَأَخْرَاكُمْ وَلَا تَسْكُمُ وَجْهَكُمْ

تم کو نہ دیکھ کر مجھ سے نہ پھر نہ پائے گا۔ اے میرے بند اگر تم سب لوگ اول اور تم سب لوگ آخر اور تم سب لوگ انسان اور تم سب لوگ

كَانُوا أَعْلَى الْأَنْفَى قَلْبِي رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي

ایسے ہو جائیں جیسے کہ تم سب لوگ ایک ہی شخص کے برابر ہو (میری ملک میں سلطنت میں کہ وہ حق) زیادہ

شَيْئًا يَا عِبَادِ دِي إِنْ أَوْ لَكُمْ وَأَخْرَاكُمْ وَلَا تَسْكُمُ وَجْهَكُمْ كَانُوا أَعْلَى

نہ ہو گی۔ اسے میرے بند اگر تم سب لوگ اول اور تم سب لوگ آخر اور تم سب لوگ انسان اور تم سب لوگ انسان ایسے ہو جائیں

أَخْبِرْ قَلْبِي رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِ دِي

جیسے تم سب لوگ ایک ہی شخص کے برابر ہو (اوس میں سلطنت میں) میری ملک میں سلطنت میں کہ تم نہ ہو گا اے میرے بند

لَوْ أَوْ لَكُمْ وَأَخْرَاكُمْ وَلَا تَسْكُمُ وَجْهَكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي

اگر تم سب لوگ اول اور تم سب لوگ آخر اور تم سب لوگ انسان اور تم سب لوگ انسان ایک جگہ میں کھڑے ہو کر اپنی ملازمین یا کلبین

فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْئَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا

اور میں ہر ایک کو اس کے سوال یا ہم میرے اُن خزانوں میں جو میرے پاس ہیں بھر دے گا میری ہر چیز

عَلَيْهِ تَقِي كَلَامُ اللَّهِ وَبِالْإِسْلَامِ كَلَامُ اللَّهِ

عَلَيْهِ تَقِي كَلَامُ اللَّهِ وَبِالْإِسْلَامِ كَلَامُ اللَّهِ

بِنَقْصِ الْخِيَطِ إِذَا دَخَلَ الْبَحْرَ يَأْتِيَا دُنَى أَمَامِي أَعْمَلُ لَكُمْ خِيَمًا

ایک سو فی احمد بن دؤب کر سئدگ بعد ایغیر ہوئی کرم گوی - اے میرے بندو میں شیک تھارے املال من بیتا جون

عَلَيْكُمْ ثُمَّ أَوْفَيْكُمْ أَتَانَهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ وَمَنْ وَجَدَ

اور یہاں سے واسطے کہ رکھنا ہوں پھر انکا جہتہ نکودہ نکا سو جو شخص حال کے پرہیز بہتری پائے تو شکوہ و غم کی

عَنْ ذَاكَ فَلَا تَكُلُوا مِنْهُ إِلَّا نَفْسَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ

بہتری کے خلاف رائے تو اسے فقر کے سوا اور کسی دلائل سے ثابت نہیں کیے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی کہ اور ابی اسعد غدیری سے

لَمْ يَكُنْ رِيًّا قَالَا لَمْ يَكُنْ رِيًّا لَمْ يَكُنْ رِيًّا لَمْ يَكُنْ رِيًّا لَمْ يَكُنْ رِيًّا

انسان کے لئے کمال درجہ کا شوق ہے کہ وہ اپنے لئے کمال کا کام کرے۔

وہ ایک ایسی ہی باتوں کی آئینہ دار ہے جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے۔

بِی إِسْرَئِیلَ رَجُلٌ مِّنْ رَّسُولِهِ إِسْمَاعِيلُ ۚ إِنَّهَآ أَمْرٌ حَٰجِیٌّ لَّکُمْ

جی اسرائیل میں ایسا سما جائے

فَأَنزِلْنَا فَسَالَةً فَقَالَ اللَّهُ تَوْبَةً قَالَ لَا قِتْلَةَ وَجَعَلْنَا نَسِيلًا

پھر اگلے ماہ ہی پاس یا انوائس سے پوچھا کہ میری تو یہ ہو سکتی ہے۔ ماہی کے کہا نہیں۔ اُس نے ماہی کو بھی مار ڈالا۔ پھر مسئلہ پوچھنا

فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّكَ مَرِيضٌ لَذًا وَكَذَا فَأَذَرَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ بِصَدِّ

قرآن میں ایک شخص نے کہا کہ تو غول نے کافروں میں جا کر مسئلہ دین کا (تو وہ چلا) کہ موت نے اُس کو آج یا تو اس نے اپنا سینہ پر

نَحْوَهَا فَاخْتَصِمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى

اکابرین کثیف جب کا دیا (اور گریا) تو ان کے معاملہ میں رحمت کے اہدِ غائب کے رشتوں میں تنازعہ ہوا تو اللہ تعالیٰ نے

اللَّهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تُقَرَّبَ وَإِلَى هَذِهِ أَنْ تُسَاعَدَ فَقَالَ قَسَمُ

اس کا نذر حکم دیا کہ میت سے غریب ہو جا اور ماہب کی بستی کو حکم دیا کہ نوہرے دور ہو جا پھر فرشتوں کو فرما دیا کہ میت سے

مَا يَنْتَظِرُونَ إِلَّا الْإِثْمَانُ

دو ذوق بستیوں کے درمیان فاصلہ کرنا پڑا تو جس نے اس کو دیکھا تھا (تو بکے الم) اکیلاشت قریب ایک برس غنائت گیارہ ہجرت جاری ہو چکی تھی۔

[Handwritten musical notation]

کر کے اور چڑھائی

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

در اینجا کی

إِنَّ عَبْدًا أَذْنِبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ فَاعْفُرْهُ فَقَالَ رَبُّهُ أَعْلِمُوهُ

کہ باجمیع ایک بندہ نے گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا تو کو بخشنے سے تو اس کے لئے فرمایا کیا جاننا

عَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًّا يَعْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاخُذُ بِهِ عَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ

میرے بندے نے کہ باجمیع اس کا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور پکڑتا ہے بھیجو۔ بخشا ہونے کے بعد بندہ کو پھر اسے گناہ سے روکنا

مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَذْنِبْ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاعْفُرْهُ فَقَالَ

جب تک خدا نے چاہا پھر گناہ کیا پھر کہا اے محبوب میں نے گناہ کیا تو کو بخشنے سے تو اس کے لئے فرمایا

أَعْلِمُو عَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًّا يَعْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاخُذُ بِهِ عَفَرْتُ لِعَبْدِي

کیا جاننا میرے بندے نے کہ باجمیع اس کا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور پکڑتا ہے بھیجو۔ بخشا ہونے کے بعد بندہ کو پھر اسے گناہ سے روکنا

ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَذْنِبْ ذَنْبًا قَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا

پھر اسے گناہ سے روکنا کیا جب تک خدا نے چاہا پھر گناہ کیا کہا اے رب میں نے دوسرا گناہ

أَخْرَ فَأَعْفُرْهُ لِي فَقَالَ أَعْلِمُو عَبْدِي أَنْ لَهُ رَبًّا يَعْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاخُذُ

کیا سو اس کو بخشنے سے تو کہا اس کے لئے کیا جاننا میرے بندے نے کہ اس کا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور پکڑتا ہے

بِهِ عَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَفْعَلْ مَا يَشَاءُ مُتَّقِ عَلَيْهِ وَعَنْ جَنْدَبٍ

بھیجو۔ میں نے اپنے بندے کو بخشنا پس چاہیے کہ جو چاہے وہ کرے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور حذیفہ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ جُلًّا قَالَ وَاللَّهِ

سے روایت ہے کہ باجمیع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ باجمیع ایک شخص نے کہا اے اللہ

لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لِفُلَانٍ وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَّالَى عَلَى

اللہ تعالیٰ فلا نے شخص کو نہیں بخشے گا اور اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ کون ایسا شخص ہے جو میرے لئے کہتا ہے

أَنِّي لَا أَعْفِرُ لِفُلَانٍ وَأَنِّي قَدْ عَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَأَحْبَبْتُ عَمَّاكَ أَوْ

کہ میں فلاں شخص کو نہ بخشتا ہوں مگر میں نے فلاں شخص کو بخشنا اور میرے اعمال سے کہتا ہے کہ اے اللہ

كَمَا قَالَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اسی کے مثل فرمایا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ مَا دَعَاكَ تَنِي وَرَجَعْتَ تَنِي

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدمی! تو مجھ تک مجھے پکار کر پگھلا گیا تھا تو تیری

عَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ فِيكَ وَلَا أَبَاكَ ابْنَ آدَمَ لَوْ بَلَغَتْ

تو میں تیری بخشش کرتا ہوں گا خواہ تم میں کچھ بھی برا بیان ہوں اور کچھ برا کلمہ ملے اے آدمی! اگر تیرے

ذُنُوبُكَ عَمَّانَ السَّمَاءِ لَمْ أَسْتَغْفِرْ تَنِي عَفَرْتُ لَكَ وَلَا أَبَاكَ

گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ چکے ہوں تو مجھ سے مغفرت مانگے تو میں بھی کچھ بخشتا ہوں گا اور کچھ برا کلمہ نہ

ابْنَ آدَمَ لَوْ لَقِيتَنِي بِفَرَابٍ أَلَا مَرَضٍ خَطَايَا تَنِي لَقِيتَنِي

اے آدمی! اگر تیرا ہوا تو مجھ سے زمین بھر خفا میں لے کر ایسے حال میں مجھ سے ملے

لَا تُشِيرُ لَكَ فِي شَيْءٍ لَا تِيكَ بِفَرَابٍ مَعْفَرَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ تیرے لیے کچھ شریک نہ کرنا جو تو میں زمین بھر مغفرت کے ساتھ مجھ سے پیش آؤں گا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ لِهَذَا

اور احمد اور دارمی نے ابی ذر سے روایت کی اور ترمذی نے کہا کہ یہ

حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حدیث حسن غریب ہے اور ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ عَلِمَ أَنِّي ذُو قُدْرَةٍ عَلَى

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص نے میری قدرت جان لی اس کی مغفرت

مَعْفَرَةٍ وَالَّذِي نُوَبِّعُكَ لَهُ وَلَا أَبَاكَ ابْنَ آدَمَ لَوْ شِئْنَا رَوَاهُ

قدرت رکھتا ہوں تو میں اسکو بخشتا ہوں اور کچھ برا نہیں کرتا اگرچہ کچھ برا کلمہ نہ کہیں تو میں

فِي شَرْحِ الشُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

یہ حدیث شرح سنت میں روایت کی۔ اور ابی سعید کہہ رہے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتْكَ يَا رَبِّ لَا أَبْرَحُ أُغْوِي

علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان نے یہود گار کی جناب میں عرض کی کہ تیری عزت کی قسم میں تیرے بندوں کے

حدیث حسن غریب ہے اور ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدمی! تو مجھ تک مجھے پکار کر پگھلا گیا تھا تو تیری

عِبَادُكَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُمْ فِي أَجْسَادِهِمْ قَالِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ

بیکاروں سے اس وقت تک... تک جب تک کہ ان کے عسکریوں میں جان ہے پس حنا سے عزوجل نے فرمایا

وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَإِزْفَاعِ مَكَانِي لَا أَدْرِي أَعْفُو لَكُمْ مَا اسْتَغْفِرُ فِي

کہ مجھے بھی اپنی عزت اور جلال اور بلندی مرشد کی قسم ہے کہ میں بھی انکو جیسا ہی ہو سکا ایک کر دیکھ رہا ہوں حضرت اچھے

رواه أحمد وعنه ابن مزيعة قال قال رسول الله صلى الله عليه

یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ہریرہ سے لعایت کا ہنوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلَيْنِ كَانَا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ مُتَجَاوِزَيْنِ أَحَدُهُمَا جَبَلًا

بعلیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق بنی اسرائیل میں دو شخص آدمین دوستی کرتے تھے ایک تو ان جیج محمد

فِي الْعِبَادَةِ وَالْآخِرَ يَقُولُ مُدْنِبٌ فُجَلٌ يَقُولُ أَقْصَرُ عَمَّا أَنتَ فِيهِ

میں کوشتش کرتا تھا اور دوسرا (انند کے عزیز) کہتا تھا کہ میں گنہگار ہوں پس مہاراجا اسکو کہنا شروع کیا کہ نو جوانوں کو براہ راست پانا

فَيَقُولُ خَلِّينِي وَرَبِّي حَتَّى وَجَدَهُ يُؤَمِّمًا عَلَى ذَنْبٍ اسْتَعْظَمَ فَتَالُ

اور گنہگار تھا کہ مجھ کو جیسے پروردگار کے حاضر و محض پر ہے۔ یہاں تک کہ ایک روز ماہی نے شکوہ کیا کہ تیرے وہی حکم سے بڑھا جاؤ اور گنہگار ہو گیا۔

أَقْبِرُوا فَقَالَ خَلِيفَتِي وَرَثَتِي أَبْعَثَتْ عَلَى رَفِيقَيْهَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ

تو باز نہ گنہگار رہے گا کہ تو مجھ کو سیر بردار دکھائے کہ معاملہ پر مجبور نہ ہے کیا تو میرا اصرار نہ بنایا گیا ہے۔ حاجی نے کہا خدا کی قسم اسے تعالیٰ سمجھ کر

لَكَ أَبَدًا وَلَا يَدْخُلُكَ الْجَنَّةُ فَبَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِمَا مَلَكًا ضَبَّضَ رَوَاهُ

کبھی نہیں بخشیدگا اور نہ بہشت میں توجہ کو داخل کرے گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے اُن دونوں کی طرف فرشتہ بھیجا جنہوں نے ان کو بے رحم

فَلَجَّعْنَاهُ عِنْدَ قَوْمِهِ لَمَذْمُومًا ۖ إِذْ دَخَلَ الْجَنَّةَ يُرْحَمَتِي وَقَالَ لِلْأَخْسَرِ

پس وہ دونوں وحیوں خلافت کے پاس جمع ہوئیں تو خلافت نے گنہگار کو فرمایا کہ جاہلیت میں میری رحمت کے سبب اور دوسرے

اَسْتَطِيعُ اَنْ اَحْضُرَ عَلَى عَبْدِي رَحِمَتِي نَقَالَ لَا يَارَبِّ قَالَ اذْهَبُوا

یہ تو میرے بندے پر سے میری رحمت ہٹ سکتا ہے اُنہی کہانین اسے میرے رب - خدا نے فرمایا اسکو دفع

يهِ إِلَى النَّارِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

میں یہاں :- یہ حدیث احمدی روایت کی۔ ابی ذر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا عِبَادِى كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَى

عید سلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے جسکو میں نے ہدایت

فَسَلُّوْنِى الْهُدَى الْهَدَى الْهَدَى وَكُلُّكُمْ مُضِلٌّ إِلَّا مَنْ أَغْنَيْتُ فَلَسَلُّوْنِى

پس مجھ سے ہدایت مانگو تاکہ میں تمکو ہدایت کولا اور تم سب گمراہ ہو سوائے جس شخص کے جسکو میں نے غنی کیا ہے پس

أَرْزُقْكُمْ وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ إِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَهَنْ عِلْمُكُمْ مِنْكُمْ أَسْئَلُ

میں تمکو روزی دے دوں اور تم سب گنہگار ہو سوائے اس کے کہ میں نے عفو فرمایا ہے تم میں سے تم میں سے

دَوْ كَذِبٌ رَوْ عَلَى الْمُغْفِرَةِ تَوَاسْتَعْفِرُ فِي غَفَرَاتٍ لَهُ وَلَا آبَآئِي وَلَوْ أَنَّ

بخشش پر قدرت رکھنے والا ہوں اور مجھ سے بخشش مانگی تو میں اسکو بخش دیتا ہوں تاکہ تم اپنی گنہگاروں کو بخش دے تاکہ

أَوْ لَكُمْ وَأَخْرَجَكُمْ مِنْكُمْ وَمَتَّعَكُمْ وَسَرَّ طَبْعَكُمْ وَيَا يَسْكُرُ اجْتَمَعُوا عَلَى

تمہارے اول اور تمہارے آخر تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے میرے سنی دل

أَشْفَى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِى مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ

بندوں میں سے ایک بندے کے دل کی مانند تین جاوین تو بھی یہ اجتماع میری سلطنت کی رونق میں ایک بچہ کے بالوں کے برابر

وَلَوْ أَنَّ أَوْ لَكُمْ وَأَخْرَجَكُمْ مِنْكُمْ وَمَتَّعَكُمْ وَسَرَّ طَبْعَكُمْ وَيَا يَسْكُرُ

اور جو تمہارا گھر اور تمہارے پیچھے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے

اجْتَمَعُوا عَلَى أَشْفَى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِى مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ

میرے برکت دل بندوں میں سے ایک بندے کے دل کی مانند جو جاوین تو بھی یہ اجتماع میری سلطنت کی رونق کو

مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَلَوْ أَنَّ أَوْ لَكُمْ وَأَخْرَجَكُمْ مِنْكُمْ وَمَتَّعَكُمْ وَسَرَّ طَبْعَكُمْ وَيَا يَسْكُرُ

بقدر ایک بچہ کے بازو کے کھٹکے لگا اور جو تمہارے گھر اور تمہارے پیچھے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ

رَطَّبَكُمْ وَيَا يَسْكُرُ اجْتَمَعُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ

تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے ایک مقام میں جمع ہو جائیں اور تم میں سے ہر ایک انسان ہر ایک

مَا بَلَغَتْ أَمْنِيَّتَهُ كَأَعْطَيْتُ كُلَّ سَائِلٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ

میں تمہارے آرزو کے گئے تاکہ میں ہر ایک سائل کو اسکا سوال دے دوں تو اس صورت میں بھی میری سلطنت سے

میں سے سنی ہو

بجائے

کَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ اِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ عَلَيَّ

تو ایک کتاب لکھی جو انکے پاس ہے عرش کے اوپر اور میں لکھا کہ بیشک میری رحمت میرے غضب سے اگلی

غَضَبِي وَفِي رِوَايَةٍ غَلَبَتْ كُلُّ غَضَبِي مُنْقَضٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَوْبَانَ

بڑھ کر لکھی ہے۔ اور ایک روایت میں اٹھ چھ کر میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔ یہ حدیث بخاری میں ہے روایت کی

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَلْقَى مَرْضَاةَ

کردہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا! یقیناً ایک بندہ خدا تعالیٰ کی مرضاندی کی تلاش میں

اللَّهُ فَلَا يَزَالُ يَدْنِيكَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِحَبْرَتَيْهِ اِنَّ فُلَانًا عَبْدٌ

ابستہ رہتا ہے پھر اگر وہ اسی تجربہ میں پیشہ رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ جبرئیل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ بیشک میرا نگران بندہ

يَلْتَمِسُ اَنْ يُرَضِّيَنِي اَلَا وَلَنْ رَحْمَتِي عَلَيْهِ فَقُولُ حَبْرَتَيْهِ رَحْمَةٌ

میرے راضی رکھنے کی تلاش میں رہتا ہے سو تم اگاہ ہو کہ میری رحمت آپ پر جو جبرئیل کہتے ہیں اللہ کی رحمت

اللَّهُ عَلَى فُلَانٍ وَيَقُولُ لَهَا حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَيَقُولُ لَهَا مِنْ حَوْلِهِمْ حَتَّى

فلا سے شخص پر ہو جو یہ اور حاملان عرش بھی یہی الفاظ کہتے ہیں اور جو فرشتے انکے گرد ہیں وہ بھی یہی کہتے ہیں یہاں تک

يَقُولُ لَهَا اَهْلُ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ ثُمَّ تَهْبِطُ اِلَى الْأَرْضِ رِضًا وَاهْتِمَامًا

کہ یہی بات ساتوں آسمان کے رہنے والے کہتے ہیں پھر رحمت اُنکے اوپر زمین کی طرف اُترتی ہے۔ یہ حدیث احمد روایت کر

بَابُ الدَّعَوَاتِ فِي الْاَوْقَاتِ - وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ

(دعوتی دعاؤں کا باب) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

عَنْهُ اَنَّهُ اَتَى يَدَ اَبِيهِ لِيُكَبِّهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ

میری ہے کہ انکے پاس ایک جاندار لایا گیا تاکہ آپ پر روبرو ہوں سو جب آپ نے اسکی راکب میں پاؤں رکھا تو نے فرمایا

يَسْمَعُ اللَّهُ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ

بسم اللہ پھر جب آپ اسکی پشت پر بیٹھے تو آپ نے کہا الحمد للہ پھر اپنے من کی بات پڑھی کہ

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

وہ ذات جس نے ہمارے واسطے اس ساری کو فرمایا ہمارا بنایا اور ہمارے لیے جو کمال کی بات تھی بیشک ہر ایک کی طرف لوٹیں گے

ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَكَلْنَا وَاللَّهُ الْكَرِيمُ نَكَلْنَا سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي

پھر کہنا الحمد للہ تعین بارگاہی اور اللہ اکبر تین بار کہا (پھر کہا) ایک ہے تو بیشک میں نے اپنی جان بظلم کیا

فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَمَّكَ فَصَلَّ مِنْ أَيْ

سورۃ مجیدہ سے (کہو کہ) تیرے سوا کسی کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔ پھر آپ نے کہنے عرض کیا آپ کس چیز سے

شَيْءٍ ضَمَّكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہجئے اسے مومنوں کے (فرما زوراً) آپ نے فرمایا کہ میں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَسَلَّمَ صَوَّعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَمَّكَ فَضَلَّتْ مِنْ أَيْ شَيْءٍ ضَمَّكَ يَا

دیکھا تھا کہ انہوں نے اس طرح کیا تھا جس طرح میں نے کیا پھر وہ فرمایا کہ میں نے جو چیز سے ہجئے اسے

رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ رَبَّكَ لَيُحِبُّ مِنْ عَبْدٍ إِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ

اللہ کے رسول آپ نے فرمایا! بیشکی تیرا رب از حد خوش ہوتا ہے اپنے بند سے جبکہ کہتا ہے اے رب گریب بیک

لِي ذُنُوبِي يَقُولُ اللَّهُ يُعْلَمُونَ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي رَوَاهُ

کتاب و مجتہد سے (خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بندہ جانتا ہے کہ سوا میرے کوئی گناہ نہیں بخشتا۔ یہ حدیث

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي دَاوُدَ بَابُ الْوُقُوفِ بِعَرَفَةَ-

احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے روایت کی (مقام عرفہ میں ٹھہرنے کا باب)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

اور جابر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عرفہ کا

يَوْمُ عَرَفَةَ إِنَّ اللَّهَ يَنْزِلُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَمْنِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ

دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف (جوع جنت پر آتا پھر مہاجرین کے ساتھ فرشتوں کو فرماتا

فَيَقُولُ أَنْظِرُوا إِلَى عِبَادِي اتَّقُوا فِي شَعْمَتَا غَيْرِاضَاتَيْنِ مِنْ

اور فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندوں کی طرف کروہ آئے ہیں میرے پاس پرانے بال خفا کہ خود بکا رہتے

كُلِّ شَيْءٍ عَمِيَّتِي أَشْهَدُ كَمَا تَرَانِي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُولُ الْمَلَائِكَةُ كَلَّا

دور دور راہوں سے سو گھر میں گناہ کرتا ہوں کہ بیشک میں نے انکو بخشتا سو فرشتے کہتے ہیں اے پروردگار

فَلَا كَانَ يَرْهَقُ وَفُلَانٌ وَفُلَانَةٌ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ

ظلم شخص تو گناہ سے منسوب کیا جاؤا اور فلان مرد اور فلان عورت بھی (خبر کیا) خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ با تحقیق

عَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مِنْكُمْ

بیرجے اُن سے کہو بخشدیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عذر کے سوا سے

أَكْثَرُ عَشِيْقَةٍ مِنَ النَّارِ مِنْ يُؤْمِرُ عَرَفَةَ رَوَاهُ فِي مَرْجِ السَّنَةِ

کوئی اور دن ایسا نہیں ہے کہ حسین و فہیم سے کثیر الشہادہ کا معاملہ زاد کہے جاتے ہوں یہ حدیث شرح سنہ میں ہے

وَعَنْ عُبَّاسِ بْنِ مَرْذَأٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور عباس بن مرزاس سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ دَعَا لِمَتِّمْ عَشِيْقَةً بِالْمَغْفِرَةِ وَكَأَجِبَ أَنْيْ قَدْ

نے اپنی امت کی بخشش کی عذر کی شام کو دعا مانگی سو قبول ہوئی (کہ خدا تو نے فرمایا) کہ میں نے تم کو

عَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الْمَطَالِيحَ فَإِنِّي أَخِذْتُ لِمَظْلُومٍ مِنْهُ قَالَ

بخشدیا سوائے حقوق بندوں کے کیونکہ میں ظالم سے مظلوم کے حقوق ضرور لوٹا گا۔ خیر نے کہا

أَيُّ رَبِّ إِنْ شِئْتَ اعْطَيْتَ الْمَظْلُومَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ

اے میرے پروردگار اگر تو چاہے تو (یہ بات ہو سکتی ہے کہ) مظلوم کو بہشت کی نعمتوں سے جلد دے دے اور ظالم پر عفو

لِلْمَطَالِيحِ فَلَمْ يَجِبْ عَشِيْقَتَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ بِالْمَنْزِلَةِ دَلِفَةِ أَهْلِ الدَّكَاءِ

بخش دے یہ دعا عذر کی شام کو تو قبول ہوئی مگر صبح حضرت نے مظلومین میں صبح کی تو پھر وہی دعا کی یہی مظلوم کی

فَأَجِبَ إِلَى مَا سَأَلَ قَالَ فَخَيَّرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

خیر کی ہر ایک سوال قبول کر گیا (راوی نے کہا) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سَلَّمَ أَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يَا بَنِي أَمْتٍ وَأَسْفَى

ہے یا کہا کہ تھے تبسم فرمایا تو آپسے ابوبکر اور عمر نے عرض کیا کہ ہمارے مان یا آپ پر سے

إِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَخْشَاكَ فِيهَا فَمَا الَّذِي أَصْحَبَكَ أَصْحَابُ

یہ وقت تو ایسا ہے کہ میں آپ کو نہیں دیکھتا کہ مٹی چیز ایسی ہستی کی باعث ہوئی اللہ آپ کے

اللَّهُ سَمِعَكَ قَالَ إِنَّكَ عَدُوٌّ لِلَّهِ إِبْلِيسُ كَمَا عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ

آپ کے دوستوں کو سنستا ہوا ہی رکھ لیا کہ فرمایا کہ دشمن خدا ابلیس نے جب جان لی یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے

اَسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لِي مَنِيَّ اخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَنْحَنِيهِ عَلَيَّ دَائِبًا

میری دعا قبول کر لی اور میری ہمت کو بھنڈا توڑنے میں اٹھائی اور اپنے سر میں ڈالنی شروع کی

وَيَذُرُّهُمُ بِالْوَيْلِ وَالشُّمْلِ فَاصْحَكْنِي مَا رَأَيْتُهُ مِنْ جَنِّهِ رَوَاهُ

۱۷۱۷ء و ۱۷۱۸ء کے قریب لکھا۔ سو محمد کو اُس کے رونے سے شکیں اور جانے لگے۔ ۱۷۱۷ء - ۱۷۱۸ء

اِنَّ مَآحَةَ وَرَى الْبَيْهَقُ فِي كِتَابِ الْبُعْثِ وَالنُّشُورِ كَات

ابن ماجہ نے روایت کیا اور بیہقی نے کتاب سنن اور مشور میں روایت کی (مردنہ)

حَمَامُ الْمَدِينَةِ - وَعَدَّ حُكَّامُنَا سَمًّا لَهُ قَالَ سَمِعْتُ

سید میرا پیر و سن جاوید میرا ہاں میرا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقولون ان اللہ تعالیٰ سئل

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله تعالى في

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ: **بالحقیق اللہ تعالیٰ نے دینہ منورہ کا نام**

طابه رواه مسلم و ابن جرير بن عبد الله المزيني السجستاني

طالب رکھا۔ یہ حدیث مسلم نے احادیث کی - اور چربین عبداللہ بنی صلی اللہ علیہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنِّي هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

و سلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ بخیریت اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ ذیل کی تین باتیں سن

نزلت هي دار هجرتك المدينة المنورة والنجين وقنبرين رواه الزمخشري باب

جس بستی میں تو ان لوگوں کا وہی بستی تیرا خاتمہ ہے میرے۔ باجرین۔ یا قسین۔ یہ عرب ترمذی بستی کی اکثریت ہے۔

وَالْوَكَّالَهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقِيْعُ

و کالت کا باب) اور ابی برہ سے روایہ پہنچ کر روایت کی کہ اپنے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

أَنَا ثَالِثُ الشَّرِّ يَكُونُ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدٌ مَّا صَاحِبَهُ فَإِذَا حَانَ خُرُوجُهُ

مِنْ يَنْهَاهُمْ رَأَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَزَادَ دَرِّينَ وَجَاءَ الشَّيْطَانُ بِأَبِ

اُن دونوں کے درمیان میں ہے یہ حدیث ابو داؤد نے مصنف کی اور ترمذی نے یہ الفاظ روایت کیے کہ اُن میں شیطان

الاحارة - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(۱) (۲) اور ابی سرورؓ ہی رہا ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ بَيْنِي وَالْقِيَمَةُ وَرَجُلٌ اعْتَصَمَ

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تین شخص یہ ہیں جنسے قیامت کے دن میں جبرئیل و میکائیل ایک نودہ کہرسا

بِئْسَ ثَمَرًا لِّرَجُلٍ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا

کہ ساتھ عہد کا یہ مخبر بنوا دو سرا وہ شخص کہ جس نے لڑاکو شخص کو بیچ ڈالا اور اس کا قیمت کھانا ترسواہ کر جس نے مزدور لگایا

فَأَسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطَ أَجْرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بِأَرْبَعَةِ جِهَاتٍ

اور پورا کام اس سے لیا اور اسکے مزدوری اسکو نیدی۔ یہ حدت بخاری نے روایات کے اسے بنو خزیمہ کو بھی

المَوَاتِ وَالشَّرْبِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اور آپ ماشقو کا ماں (اور ابی پر جو ہی سے دعوت ہے کہ انہو نے کہا رسول اللہ صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُنْظَرُ إِلَيْهِمْ

امید علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے کہا کہ ان کا وارث نہ ہو جس کے

رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سَلْعَةٍ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا الدَّرِمُ أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ

اگر شخص کہ جسے ایک سیکر (خدا پرست) مقرر کیا گیا ہو، وہ اس کے لئے کہ اس کا قیمت اس سے زیادہ ہو، پھر جو تو دستاویز اور گیس کہ جسے میں

وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمَانٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ يَقْتَضِمُ بِهَا مَالَ رَجُلٍ

اور وہ سادہ شخص، جس نے عصر اور وتر کے ساتھ عصر کی نماز کے بعد عین کمال میں غرض سے کوسلا فون کے آل

مُسْلِمٌ وَرَجُلٌ مَعَ فَضْلٍ مَا فَيَقُولُ اللَّهُ التَّوْبَةُ أَمْنٌ عَلَيْكَ فَضْلُ

ہا کے اہل قس اور کہ جس نے اپنے کھن سے ٹوٹے را نا کر رہا ہے۔ رات بھر تو ان فراموش کیا کہ میں بھی مجھے اس اعتبار سے روکا کرتا

كَمْ مَنَعَتْ فَضْلًا مَا وَمَا لَمْ تَعْلَمْ بِذَلِكَ مُتَقَوِّ عَلَيْهِ كِتَابٌ

عید نے حقیقت سے ڈھنچکا کھائی کہ وہ کھڑے ہو کر دیکھ کر کہہ دے گا کہ یہ سب کچھ میرا ہے۔

الْقَصَاصِ - وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

(وفہما کی کتاب) اور جندب بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيهِمْ كَانَ فَبَلَغَهُمْ رَجُلٌ بِهِ جَرَحٌ فَخَرَجَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ تھے پہلے تھے انہیں سے ایک شخص نماز کو مکمل کر لیا اور پھر

فَأَخَذَ سِكِّينًا فَخَنَّ بِهَا كَدَّ قَامَرًا قَالَ الذَّمُّ حَقِّي مَاتَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

اور پھر یہی دیکر اٹھا ہاتھ کاٹ ڈالا سو خون اُسکا نہ پھر یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

بَادِرْنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ فَخَنَّ مَثَّ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ كِتَابُ

کہ میرے پیچھے اپنے نفس کی طاقت میں جلدی کی سو میں نے پھر جنت حرام کی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

الْحَدِيدِ - وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ بَعَثَ

(حدود کی کتاب) اور عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ بالیقین اللہ تعالیٰ نے

مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھیجا اور آپ پر کتاب نازل کی۔ اور حکام اللہ نے نازل فرمائے انہیں سے

آيَةُ الرِّجْوِ رَجِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجِمْنَا بَعْدَهُ وَالرَّجْمُ

لنگر کر رکھی آیت بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لنگر کیا اور پچھنے بھی آپ کے بعد لنگر کیا اور ہم

فِي كِتَابِ اللَّهِ فَخَرَجَ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا

اللہ کی کتاب میں جس شخص پر ناپاکی ہے جس نے باوجود نکاح کر لینے کے نہ کیا اور خواہ عورت ہو یا مرد جو فوت کہ

قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ أَوْ الْإِدْعَارُفُ - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهَذِهِ

پھر شہادت قائم ہو جائے یا حل ہو یا زانی خود اقرار کرے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور یہ

آيَةُ الرِّجْمِ أَوْ رَدَّ هَامَا لَكَ فِي الْمَرْطَا السَّيِّئِ وَالسَّيِّئَةِ إِذَا زَنَى فَاَنْزَعُوا

رجم کی آیت امام مالک نے سوطا میں نقل کی کہ حسن مرد اور حسن عورت جسٹا کر تو ان دونوں کو لنگر کیا

الْبَنَةُ نَكَاحًا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَكِيمٌ هَكَذَا ذَكَرَ هَا الشَّارِحُونَ

یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ متاع عورت اور متاع حکیم بیان کیا ہے لہذا شرح کرنے والوں نے

۴
وہاں سے
کہہ دیا
جسے
نہایت
میں

بخاری

بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ - وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

(شراب کے بیان کا باب) اور ابی امامہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى اللَّهَ تَعَالَى بَعَثَنِي رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ وَهَدَى لِّلْعَالَمِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بالحق اللہ تعالیٰ نے نام عالم کے واسطے رحمت کا اور دینیت کا سبب مجھے کر کے بھیجا

وَأَمَرَ فِي رُبِّي عَزَّ وَجَلَّ عَجَلَ الْعَلَاءِ وَالْمَا مِيدُ وَالْأَوْتَانِ وَالصُّلْبِ وَأَمَرَ

اللہ کے رب کے عجل و عجز کے واسطے حکم دیا اور تیز رفتاری اور چلنے والی اور

الْحَا هِلِيَّةَ وَحَلَفَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِعِزِّي لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عِبِيدِي

تاریت کے کاموں کے لئے نہ کا۔ اور میرے رب جو صاحب عزت ہے اپنی عزت کی قسم کہ اگر باری بندہ سے شرب

جُرْعَةٍ مِنْ خَمْرٍ إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنَ الصَّدِيدِ لَمْ يَلْهَأْ وَلَا يَشْرَبُ هَذَا مِنْ

ایک گھونٹ شراب کا نہ ہے گا مگر میں اس کی مثل اسکو دے دوں گا کہ وہ نہ سوئے نہ پئے نہ

خَفَا فِتْنَى إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ جِوَارِ الْقُدْسِ - رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ

کر گیا مگر کہ میں اسکو پاک حوضوں سے شراب پہنچاؤں گا۔ - حدیث احمد بن حنبل سے روایت کی۔ (مکرمات)

الْإِمَارَةِ وَالْقَضَاءِ - وَعَنْ أَبِي الدُّدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اللہ فیصلوں کی کتاب) اور ابی الدداء سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا مَالِكُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالحق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے

الْمُلُوكُ وَمَلَائِكُ الْمُلُوكِ قُلُوبُ الْمُلُوكِ فِي يَدِي وَأَنَا الْعَبَادُ إِذَا

بادشاہوں کے ہون اور بادشاہوں کے بادشاہوں - بادشاہوں کے دل میرے قبضے میں ہیں اور مجھ سے بڑے جب

أَطَاعُوا عَنِّي حَتَّى لَوْ قُلُوبُ الْمُلُوكِ عَلَيْهِمُ بِالْخِمَّةِ وَالرَّافَةِ وَأَت

میری فرمانبرداری کرتے ہیں تو میں ان کے بادشاہوں کے دل کی رحمت اور ہدایت کی طرف پھیر دیتا ہوں اور مجھ

الْعِبَادُ إِذَا عَصَوْا فِي حَتَّى لَوْ قُلُوبُ الْمُلُوكِ عَلَيْهِمُ بِالْخِمَّةِ وَالرَّافَةِ وَأَت

اکثر بندے جب میری نافرمانی کرتے ہیں تو میں ان کے بادشاہوں کے دل کی عتاب اور عتاب کی طرف پھیر دیتا ہوں اور ان کے

سَوْءَ الْعَذَابِ فَلَا تَشْعَلُوا أَنْفُسَكُمْ بِاللَّهْءِ عَلَى الْمَكْمُولِ وَلَكِنْ اشْعَلُوا

پرو پختائے ہیں سوزہ مستول کہ اپنے نفسوں کو بادشاہوں کی جہادوں کے ساتھ

أَنْفُسَكُمْ بِالذِّكْرِ وَالتَّضَرُّعِ كَيْ أَكْفِيَكُمْ مَمْلُوكًا رَوَاهُ أَبُو عُبَيْدٍ فِي

ذکر اور گریہ و ناری کے ساتھ صرف کہ تاکہ تمہارے بادشاہوں کے شر کو میں کفایت کر دوں یہ حدیث ابو عبید

الْخَلِیَّةِ كِتَابُ الْجِهَادِ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

طہرین روایت کی (جہاد کی کتاب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ جنتیں رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ البستہ خوش ہوا اور شہید ہوا چاہے اس نے ایسے دو شخصوں کو مارے کہ ایک ایک دوسرے کو

بَيْنَ حُلَيْنِ الْجَنَّةِ يَبْغَا لِمُحَدَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِ

اور پھر وہ دونوں دہل بہت ہوں کہ ایک تو قتلے اشک راہ میں اوارا جائے۔ پھر قاتل کے اور اللہ تعالیٰ جمع جنت

الْفَائِلِ فَيُسْتَشْهِدُ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ بَابُ حَكْمِ الْأَسْرِ وَعَنْهُ

پھر اللہ کی توجہ قبول کرتا ہے پھر بھی شہید کیا جائے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ (تذکرہ حاکم کتاب) اور ابی ہریرہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللَّهُ مِنْ قَوْمٍ يَكُونُ

کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ اپنے فرما کہ اللہ تعالیٰ مسرور ہوتا ہے ایسی قوم سے کہ وہ یا بے خبر ہو کر

الْجَنَّةِ فِي سَلَاسِلٍ وَفِي رِوَايَةٍ يُعَادُّونَ إِلَى الْجَنَّةِ بِالسَّلَاسِلِ رَوَاهُ

بہشت میں دہل ہوتے ہیں اور ایک روایت میں یوں ہے کہ وہ بہشت میں فرعون سے بچنے جاتے ہیں۔ یہ حدیث

الْبَخَارِيِّ كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ - وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

بخاری نے روایت کی (شکار اور ذبح کی کتاب) اور شداد بن اوس سے روایت ہے کہ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَتَبَ الْإِحْسَانَ

انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ اپنے فرمایا کہ جنتیں اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنے کو

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمْ فَاحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَاحْسِنُوا الذَّبْحَ

لزم کر دیا ہے (شایک) کہ اگر کسی قاتل کو تو احسان کے ساتھ قتل کرو اور ذبح کرو تو تم میں ہر ذبح کو

نبی جو کلمہ پڑھتا ہے
تو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے
میں اللہ سے پائے
نبی جو کلمہ پڑھتا ہے
تو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے
میں اللہ سے پائے

نبی جو کلمہ پڑھتا ہے
تو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے
میں اللہ سے پائے
نبی جو کلمہ پڑھتا ہے
تو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے
میں اللہ سے پائے

مَنْ أَظْلَمُ مِنْ ذَهِيبِ خَلْقٍ خَلَقَهُ ثُمَّ يَصِفُ أَذُنَهُ أَوْ يَخْلُقُ أَذُنًا لَمْ يَخْلُقْ أَذُنًا أَوْ يَخْلُقُ أَحَدًا أَوْ شَعِيرَةً

کہ اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو یہ کہے میری پیدائش کی نذر (یہی ضرورت) تو چاہے کہ ایسے لوگ ایک چوٹی تو بنائیں یا دینے والے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بِأَبِ السَّلَامِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

۱۰۔ حدیث بخاری اور مسلم سے روایت کی (سلام علیک کر نیکا باب) اور ابوسعید خدری سے روایت کی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَلَقَ اللَّهُ أَدَمَ وَكَفَى فِيهِ الرُّوحَ عَطَسَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا اور کچے جسم میں روح پھونکی تو آدم نے عرض کی

فَقَالَ الْحَدِيثُ اللَّهُ فَخَدَّ اللَّهُ بِأَذْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوهُ يَرْجِعُ إِلَيْكَ اللَّهُ بِأَذْنِهِ

ابھرنے کا سوال تھا کہ توفیق سے آدمی نے اللہ کا بے طرفہ کرم اور اللہ تعالیٰ نے اپنے آدمی کو جو کچھ چاہا میں نے اوروں سے اللہ کے

١٠٠٠

وَقُلْ بَارِكُوا فِي سُبُحٍ مَّا بَدَأَ بِهِ سَخَرَهُ لِمَن يَشَاءُ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

[illegible]

عَلَيْكُمْ وَالْوَعْدُ إِنَّكُمْ عَنِ النَّارِ كَانُونَ

یہ سب کچھ سن کر وہ بے ہوش ہو گیا۔

هَذِهِ لِحِجَّتِكَ وَنَجِيَّةٌ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ اللَّهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوضَتَانِ

بڑی دعا ہے اور تیری لولہ دکی اسپین دعا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایسی حالت کے کہ اس کے دستِ مبارک کی نصیحت

حَٰزِلَيْتُهُمَا سِتًّا فَقَالَ اخْرُجِي يَمِينِي رُبِّي وَكَلَّمَا يَدِي رُبِّي يَمِينِي

ان دونوں ٹیجیوں میں سے جس کو چاہے پسند کرے تو اُن میں سے کسی ایک پر رکے وہاں ہاتھ پسند کیا اگر کسی پر رکے تو دونوں ہاتھ میں

مَبَارَكَةٌ لَّمْ يَسْطِهَا فَاذْرِفْهَا اَدْمُودَرْيَبَةُ فَقَالَ اَيُّ رَبِّ مَا هُوَ لَكُمْ

ریا برکت جن پھر اللہ تم نے اپنی دہنی مٹھی کھولی تو اُن کا ہاں نہیں آدم اور اس کی اولاد کی مثال تھی ہوا دم نے کہا اے سرِ برکت کوئی کون ہے

اَلْهُمَّ اَكُوْذِرْتَنِيْكَ فَاِذَا كُنَّا اِنْسَانًا مَّكِيَّتًا عَمْرُوهُ بَيْنَ عَيْنَيْكَ

۱۰۱۔ لوگ پتیری اولاد دین سونا گھان ہر انسان اس صورت سے تھا کہ اسکی عمر کی مدت اُسکی دفنون کے چھوٹے دریاں کے پانی

اِذَا فَرَغْتَ فَحَاجَا اَصْبَحْهُمَا فَفَمِنَ اَصْبَحُكُم مِّنْ قَالِكَا اَتَيْتُمَا هٰذَا اَقَالَا

[illegible]

[A decorative horizontal border with intricate floral and geometric patterns.]

هَذَا مِنْكَ دَاوُدُ وَقَدْ كَتَبْتُ لَهُ عُمْرَهُ أَذْبَعَيْنِ سَنَةً قَالَ يَا رَبِّ زِدْنِي عُمْرَهُ

کہہ تیرا بیٹا داؤد نام ہے اور تجھ سے بیچ اس کی پالیس برس کی عمر لکھی ہے۔ آدم نے کہا اے میرے رب اس کی عمر میں زید

قَالَ ذَلِكَ الَّذِي كَتَبْتُ لَهُ قَالَ إِنِّي رُبُّكَ إِنِّي قَدْ جَعَلْتُ لَهُ مِنْ عُمْرِهِ

فرمایا وہ عمر ہے جو میں ان کے لیے مقدار کر چکا آدم نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی عمر میں سے اس کو

سِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَنْتَ وَذَلِكَ قَالَ ثُمَّ سَكَنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ

ساتھ برس دیے فرمایا کہ وہ جہنم اور تیرا مطلوب یعنی تو تمہارا ہے حضرت فرمایا کہ آدم بہشت میں وہاں تک کہ خدا نے چاہا

أَهْبَطَ مِنْهَا وَكَانَ آدَمُ يَعْبُدُ لِنَفْسِهِ فَأَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ قَالَ لَهُ آدَمُ

بیعت آوارہ گئے اور حضرت آدم اپنی حاکم شاکر کہتے تھے میں نے کھاس حکایت آوا آدم نے اس سے کہا

قَدْ عَجَلْتُ قَدْ كُتِبَ لِي أَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلَى وَلَكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوُدَ

جنت میں تیرے عہد کی اپنی وقت سے پہلے کیا کہو کہ جنت میں میری عمر کے تو ہزار برس لکھو تو نے فرست دیا بلکہ میری عمر کے بجائے تیرے بیٹے

سِتِّينَ سَنَةً فَجَعَلَ فَجَعَلَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَلَيْسَ فَتَسْمِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ قَالَ

کہ ساتھ برس یہ یہ میں سو آدم نے لکھا کیا تو اسے اعلیٰ ملا دیا لکھ کر کہ یہ آدم مہول کئے تو اعلیٰ ملا دیا جو ہستی و حضرت

فَمَنْ يَكِي مَيْتُهُ أَمِنْ بِالْكِتَابِ وَالشَّهَادَةِ رَوَاهُ الْقِنْدِيُّ بِابْنِ

سہمی سند سے معاملہ کی تحریر کر چکا اور گواہ مقرر کرنے کا حکم کیا گیا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

الْمَفَاخِرَةِ وَالْعَصْبَةِ - وَعَنْ عِمَاضِ بْنِ حَارِثٍ الْجَمَّاشِيِّ

(مقرر کرنے اور حمایت کرنے کا باب) اور عیاض بن حارث جماشی سے روایت ہے انہوں نے کہا

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَقْسَى إِلَى

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف سے کسی

أَنْ تَوَاضَعُوا أَحْتَى لَا يَفْخَرُ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِي أَحَدٌ عَلَى

یہ کہ ہمدرد فروختی کر کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر ظلم کرے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بِابْنِ أَبِي حَتْمٍ - وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (حسن سلوک اور صلہ رحمی کا باب) اور ابی مرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كُلَّهُ مِنْ مَاءٍ قَامَتْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے خلقت کو پیدا کیا پھر جب اس سے فارغ ہوا تو

الرَّحِمُ فَأَخَذَتْ بِحَشْوِي الرِّجْمِ فَقَالَتْ مَهْ قَالَتْ هَذَا مَقَامُ الْعَالِيَةِ

کھڑا ہوا اور اس نے کرچل کی پکڑ لی پھر فرمادی ہوا خدا فرمایا تو کیا کہتا ہے رشتہ بولا یہ اس بنا ہوا چاہنے والے کے کہنے

يَاكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مِنْ وَصْلِكَ وَأَقْطَعَ مِنْ قَطْعِكَ

جو قطع رحمت سے جبری بنا ہوا چاہے فرمایا کیا تو اس سے واسطی نہیں کرتی اس شخص کو اپنی رحمت لانا تو مجھے لگاؤ قطع کر دے

قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَمَا أَكْ مَتَّقُ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

رشتہ بولا میں نے اس سے بڑھ کر بڑھ کر فرمایا کہ یہ وہ ہے جو ترسے لے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے اس کی برسرِ روایت نہیں کیا

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّجْمُ شَجْعَةٌ مِنَ الرِّجْمِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحمت یعنی رشتہ اسم رحمت سے مشتق ہے رسول اللہ تعالیٰ نے اس کے حق میں فرمایا

مَنْ وَصَلَكَ وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَكَ قَطَعْتُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

جو جو قطع کرے یعنی جو رشتہ اس سے لگاؤ لگاؤ جو قطع کرے تو میں اس سے قطع کر دوں بخاری حدیث بخاری نے اس کی روایت کی اور

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ

يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا اللَّهُ وَأَنَا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ

وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اللہ ہوں اور میں ہی رحمت ہوں میں نے رشتہ پیدا کیا

وَسَقَقْتُ لَهَا مِنْ لَبَنِي مَن وَصَلًا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَ بَنِي رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور اپنے نام سے ان کا نام لگا دیا سوچئے اس کو جوڑا میں اس سے جوڑ لگاؤ اور جسے اس سے لگاؤ نہ لگاؤ میں اس کو رحمت کا لگاؤ نہ لگاؤ

بَابُ الْحُبِّ فِي اللَّهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

باب اللہ کے واسطے محبت رکھنے کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا أَحَبَّ بَيْنَهُ فَقَالَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ باقی حق اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو جبرئیل کو بھیجا کہ پکارے اور فرماتا کہ

بسم اللہ
کے معنی اور پھر
یہ حدیث بخاری
ازید کے بیچ
میں روایت کی ہے
جو جو قطع کرے
یعنی جو رشتہ
اس سے لگاؤ
لگاؤ جو قطع کرے
تو میں اس سے
قطع کر دوں
بخاری حدیث
بخاری نے اس کی
روایت کی اور
عبد الرحمن بن
عوف سے روایت
ہے انہوں نے
کہا میں نے
رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم
کو سنا کہ

بسم اللہ
کے معنی اور پھر
یہ حدیث بخاری
ازید کے بیچ
میں روایت کی ہے
جو جو قطع کرے
یعنی جو رشتہ
اس سے لگاؤ
لگاؤ جو قطع کرے
تو میں اس سے
قطع کر دوں
بخاری حدیث
بخاری نے اس کی
روایت کی اور
عبد الرحمن بن
عوف سے روایت
ہے انہوں نے
کہا میں نے
رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم
کو سنا کہ

بسم اللہ
کے معنی اور پھر
یہ حدیث بخاری
ازید کے بیچ
میں روایت کی ہے
جو جو قطع کرے
یعنی جو رشتہ
اس سے لگاؤ
لگاؤ جو قطع کرے
تو میں اس سے
قطع کر دوں
بخاری حدیث
بخاری نے اس کی
روایت کی اور
عبد الرحمن بن
عوف سے روایت
ہے انہوں نے
کہا میں نے
رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم
کو سنا کہ

لَئِنْ أُحِبُّ فَلَا نَأْتِيهِ قَاجَةً قَالِ فَيُخْبِرُ بِئِلَّهِ ثُمَّ يَأْتِيهِ فِي السَّمَاءِ

شیک میں فلاں شخص کو دوست رکھتا ہوں تو یہی ہے دوست رکھنے کا جو چکر لگتا ہے کہ اس میں

فَيَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ ۖ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ

میں کہنا کہ خیر تو اللہ جلے آدمی کو بہت رکھتا ہو ستم پیراں سے دوست رکھو۔ میں اڑا ہوا سانپ سے (یعنی رکھنے لگے ہیں پھر

يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَمْرِ مِنْ وَادَا ابْنِ غَضَّ عَيْنًا إِذَا عَاجَلَ

اُنکے پاس زمین میں عام قبرستان رکھ جاتے ہیں۔ (آج جب خدا کو اس رند سے نفی کرنا ہے تو ہم ٹیل کو بلاتا ہے)

فَيَقُولُ إِنِّي أَبْغِضُ فَلَانًا فَأَبْغِضْهُ قَالَ مَبْغِضُهُ جَابِرٌ مَثَلُ ثَمَرٍ

پیشوا اری: اریس مدر کا باجیوٹا۔ کان یجبیوٹا پیا بریوٹا

مُنَادِي أَهْلَ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَالْعِضُ مَا قَالَ فَيُبْغِضُ

يُنَادِي أَهْلَ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُبْعَثُ قُرْآنًا فَابْصُرُوا قَالُوا بِهِ بَشَرٌ مِثْلُ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ

اسان کے دل میں لڑکا ہے (اور ہمارے) پیشانی پر لڑکی کا نشان ہے جس کا سر ہم میں سے بعض کے سر پر لپکتا ہے۔

لَمْ يَوَظَعْ لَهُ الْبَعْضَاءُ فِي الْأَسْهَابِ - لَوْلَا مَسْلُومٌ وَحُكْمٌ هَالِكٌ

پھر اس کے لئے زمین میں عام عداوت رکھی جاتی ہے۔ یہ حدیث مسلم کے روایت کی۔ اس کی ایک روایت یہ بھی ہے کہ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرما جائیگا کہ

اِنَّ الْمُتَحَابِّينَ يَجْعَلُ لِيَوْمِ مَآظِلِهِمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا يَخْلُ الْاِظْلِي

کہاں ہیں وہ لوگ جو سیری زندگی کی وجہ سے ہیں ہستی کے گھمسنے آج میں گھولنے کے سائیں گھول کر آنگا جی کہہ کر ان سائیں کے ساتھ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

۱۰۱ - حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور حاذق بن علی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَجِبَّتْ مَجْبَتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِي

علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری محبت اُن لوگوں کے لئے ہے جب یہی مہیوں کے مرنے کے بعد

وَالْمُحَاسِنِ فِي الْمُنْكَارِ وَفِي الْمُسَاكِينِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَفِي

هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَلَا أَفْضَلُ مِنْكَ وَلَا أَحْسَنُ مِنْكَ بِكَ اخْذُ وَ

بہا نہیں کہ اور نہ کمال میں تجھ سے زیادہ اور نہ خوبی میں تجھ سے زیادہ تیرے ہی سبب عبادت کرنا

بِكَ أُعْطِيَ وَبِكَ أُعْرِفُ وَبِكَ أَكْتَبُ وَبِكَ الشُّعَابُ وَعَيْكَ

اور تیرے ہی سبب دیا ہوں اور تیرے ہی سبب پہچانا جاتا ہوں اور تیرے ہی سبب کتاب لکھی اور تیرے ہی سبب شاخیں

الْوَقَائِبُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْأَعْيَانِ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ

نواسیجہ اس حدیث کو بھی نے شعبہ الاعیان میں روایت کیا ہے اور مختصر اس حدیث کی صحت میں بھی

الْعَمَلُ بَابُ الْغَضَبِ الْكَبِيرِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

نے کلام کیا ہے۔ (غضب اور کبر کا باب) امدادی ہریدہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى الْكِبَرُ بَاءٌ وَدَائِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کبر کی یعنی بوائی سیری غاصنی باورج

وَالْعُظْمَةُ إِذَا رُمِيَ مِنْ نَارٍ عَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَذْخَلْتُهُ الدَّارَ وَفِي

اور صفائی بندگی سیری اندازہ سوچ چھلن دنوں میں ایک چیز مجھ سے جھین تو میں اس کو آگ میں داخل کر دوں گا اور ایک

رَوَايَةٌ قَدْ مُتَكَ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

روایت میں پیغمبر کہ میں اس کو آگ میں ڈال دوں گا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى ابْنُ جَعْفَرٍ إِنَّ عَلَيْكَ تَسْلَامًا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ بن جعفر ان علیہ اسلام نے کہا

يَا رَبِّ بَتَمَنْ أَعْتَزُّ عِبَادَكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدْ رَعَى بَابُ

اے میرے رب تیرے بندوں میں کون تیرے نزدیک زیادہ عزیز ہے فرمادہ شخص کہ جیت لے بیٹھے تیرا دروازہ تو جنت ہے

الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ - وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

دیکھ کام کے حکم کرنے کا باب) اور جابر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جِبْرِئِيلَ أَنْ قَلْبُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جبرئیل علیہ اسلام کی طرف وحی بھیجی کہ ایسا ہے

نفس کا عبادت کرنا

۱۰ صحت میں بھی

مَدِينَةٍ كَذَلِكَ اِيَّا هَٰذَا فَقَالَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدُكَ فُلَانًا

شہر کو اسکے باشندوں سمیت آٹ دے۔ میرے لئے کہلائے میرے رب جنت میں تو میرا فُلانہ بندہ بھی ہے کہ جسے

لَمْ يَعْصِكَ طَرَفَةُ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اَقْبِلْهَا عَلَيْكَ وَعَلَيْهِمْ قَاتٌ وَجْهٌ

تیری نافرمانی ایک لمحہ بھی نہیں کی تھی۔ حضرت نے کہا خدا نے فرمایا اس شہر کو اسکے اور لوگوں باشندوں پر اٹ دے کیونکہ اس نے

لَمْ يَتَّقِكُمْ فِي سَاعَةٍ قَطُّ وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

چہرہ میرے سامنے میں کہیں ایک ساعت کے لئے بھی تیرے نہیں رہا۔ اور ابی سعید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ سَعَزَ وَجَلَ يَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندے سے پوچھے گا کہ

فَيَقُولُ مَا لَكَ اِذَا رَأَيْتَ الْمَلَكَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

کہے گا کہ تجھ کو کیا ہوا تھا کہ جب نے کوئی قابلِ شکوک کام دیکھا تو اُس پر انکار نہ کیا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ لِمَ جِئْتَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ خِصْتُ النَّاسَ وَرَجَعْتُكَ

علیہ وسلم نے کہ جس بندے کو اس کی ویسے نہیں سمجھا جیسا کہ وہ کہے گا کہ میں نے لوگوں کو ڈرا تھا اور تیرے عتاب سے

رَوَّابِي هَقِيْ اِلَّا حَادِيْثَ الثَّلَاثَةِ فِيْ شُعْبِ الْاِيْمَانِ كِتَابُ

یہ تینوں حدیثیں بہت ہی نفع بخش الایمان میں روایت کیں۔ (دل نرم کرنے والی)

الرِّفَاقِ - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

(ابن کباب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ ابْنُ اَدَمَ تَقَرَّغَ لِعِبَادَتِيْ اَمَلًا صَدَلًا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ فرماتا ہے کہ اے فرزند آدم تیری عبادت کے لئے اُملاً اور صَدلاً

عَنِّيْ وَاَسَدٌ فَفَرَّكَ وَاِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَكَ شَعْلًا وَلَمْ اَسُدْ

بجھڑ لگا اور تیرے غم کی ماہ بند کر دوں گا اور جو تیرے کام نہ کرے گا تو تیرے ہاتھ کو طرح طرح کے شعلوں سے بھردوں گا اور تیرے غم کی

فَفَرَّكَ رَوَّاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَلْجَةَ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

راہ بند نہ کروں گا یہ حدیث احمد ابن حنبل اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ ابی امامہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَرْضَ عَلَی رَبِّی لِیَجْعَلَ لِی بَیْحًا مَّکْلَةً

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بیٹے میرے لئے بیات پیش کی کہ میرے واسطے مکہ کے ٹھکانوں کو

ذَہَبًا فَهَلْکَتْ لَا یَا رَبِّ وَلَکِن اَشْبَعُ یَوْمًا وَاجْعَلْ یَوْمًا قَاذِرًا

سونا بنا دے جو میں نے کہا اے میرے رب پہنچ نہیں پاتا بلکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ ایک روز میری عمر آ کر گزرے ہوگا کہ میں اپنے

جُحْتُ نَضَّرْتُ عَنْ اِلَیْکَ وَذَکْرُکَ وَ اِذَا اَشْبَعْتُ حَمْدُکَ وَ شُکْرُکَ

ہوگا کہ میں تو میرے رب کو عاجزی کروں اور تیری یاد کروں اور میرا سیر چون تو تیری حمد کروں اور تیرا شکر کروں

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِیُّ وَ عَنْ اَبِی ہُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

بہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی - اور انس سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی

سَلَّمَ قَالَ یُجَاوِزُ اَبْنَاءَ اَدَمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ کَاَنَّہُ یَدْنُجُ فِیْہُمْ فَتَبْنِی

کہ اپنے فرمایا کہ فرزند آدم قیامت کے دن اس طرح لایا جاویگا کہ گویا وہ بکری کا بچہ ہے سودہ پروردگار کے دربار

یَدِی اللّٰهُ فِیْقُوْلُ لَہٗ اَعْطِیْتُکَ وَ حَقَّ لَکَ وَ اَنْعَمْتُ عَلَیْکَ فَمَا

کہہ دے گا یا اللہ سو خدا اسکو فرمائیگا کہ میں نے تجھ کو زندگی عطا کی اور تجھ کو مال عطا دیا اور تجھ پر انعام کیا سو تو نے اسکو عطا

صَلَّیْتُ فِیْقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُهُ وَ تَمَنَّیْتُہٗ وَ تَرَكْتُہٗ اَلْکَرَّمَ مَا کَانَ

میں آ کر کیا سو فرزند آدم کہیگا اے میرے رب میں نے تجھ کو دعا کی اور تجھ کو دعا کیا اور تجھ پر دعا کی اس تھا اسکا کہ میں نے تجھ کو دعا

فَاَنْزَجْنِیْ اَبْنَاکَ بِہٖ کَلِمَہٗ فِیْقُوْلُ لَہٗ اَرَفِیْ مَا قَدْ مَتَ فِیْقُوْلُ سَرَبَ

سو تو مجھ کو دنیا میں پہنچا دے تاکہ میں نے اس کو فرمائیگا کہ تو مجھ کو دعا دے کہ کلام جو تو نے اپنے لئے لکھا ہے میرے چچا کو

جَمَعْتُهُ وَ تَمَنَّیْتُہٗ وَ تَرَكْتُہٗ اَلْکَرَّمَ مَا کَانَ فَاَنْزَجْنِیْ اَبْنَاکَ بِہٖ کَلِمَہٗ قَاذِرًا

میں نے آ کر دعا کی اور تجھ کو دعا کیا اور تجھ پر دعا کی اس تھا اسکا کہ میں نے تجھ کو دعا دے کہ کلام جو تو نے اپنے لئے لکھا ہے میرے چچا کو

عَبْدُکَ کَرُمَیْہَا مَرْحَلًا یَقْضِیْ بِہِ اِلَی النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَ

وہ اپنے بندہ کو دعا دے کہ میں نے تجھ کو دعا دے کہ کلام جو تو نے اپنے لئے لکھا ہے میرے چچا کو

وَ عَنْ اَبِی ہُرَیْرَہٗ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص

نہایت عزیز ہے

مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ التَّوَكُّلِ أَنْ يَقَالَ لَهُ أَلَمْ نُنْجِجْ وَجْهَكَ

کہ جس کا تھما سگھوڑا دل ہی اہل جہنم سے سوال ہوگا تو ان میں سے کون سا کہے گا کہ کیا مجھے ترسے بدن کا ستر

وَلَوْ كَفَّ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہ کو سرد پانی سے میرا سر نہیں کیا تھا - یہ حدیث ترمذی سے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت کی ہے انہوں نے کہا

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ الْأَعْمَالَ فَيَجْعَلُ الصَّلَاةَ فَقَقُولُ يَا رَبِّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کو اعمال آویگے سو نماز آویگی اور کہیں گے میرے رب

أَنَا الصَّلَاةُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ فَيَجْعَلُ الصَّدَقَةَ

میں نماز ہوں سو خدا فرمائے گا کہ تو خیر پر ہے

فَقَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ

تو دے گا اور کہے گا اے میرے رب میں صدقہ ہوں سو خدا فرمائے گا کہ تو بھی خیر پر ہے

ثُمَّ يَجْعَلُ الصِّيَامَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنَا الصِّيَامُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ

پھر روزہ آویگا اور کہے گا اے میرے رب میں روزہ ہوں سو خدا فرمائے گا کہ تو بھی بخیر ہے پھر

يَجْعَلُ الْأَعْمَالَ عَلَى ذَلِكَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ يَجْعَلُ الْإِسْلَامَ

اور اعمال آویگے اسی طرح راز اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تو بخیر ہے پھر اسلام آویگا

فَيَقُولُ يَا رَبِّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَأَنَا الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّكَ عَلَى

اور کہے گا اے میرے رب تیرا نام اسلام ہے اور میں اسلام ہوں سو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تو بھی بخیر ہے پھر

خَيْرٍ يَا أَيُّهَا الْيَوْمَ أَخَذْتُ وَبِكَ أُعْطِيَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ وَمَنْ

ہے میں آج ترسے گی وجہ سے ممانہ کو لکھا اور ترسے گی باعث عطا کو لکھا (مخبر) اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں لکھے

يَبْلُغُ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ

اسلام کے سوائے کوئی دین تلاش کرے تو اس سے قبول نہیں کیا جاوے گا اور وہ آخرت میں

الْخَائِرِينَ بَابُ التَّوَكُّلِ وَالصَّبْرِ وَعَنْهُ إِنَّ النَّبِيَّ

زائکار ہوگا (توکل اور صبر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت کی ہے انہوں نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ أَنَّ عِبِيدِي

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے رب بزرگ اور برتر نے فرمایا کہ تمہیں اگر میرے بندے

أَطَاعُونِي لَا مَقِيَّتَهُمُ الْمَطَرُ بِاللَّيْلِ وَالْهَلَعْتُ عَلَيْهِمُ السَّمْسُ

میری فرمانبرداری کریں تو یہ بارشوں کو اپنے بارش کی طرح کر دوں اور دن کو اپنے آفتاب کی طرح کر دوں

بِالتَّهَارِ وَلَمْ أَسْمَعْهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ **بَابُ الرِّيَاكَةِ**

اور بارشوں کو کھلنے کی آواز نہ سنا یا کر دوں (ناگاہ کو کھٹکتی ہو) یہ حدیث احمدی روایت کی روکھا دے

وَالسَّمْعَةِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور سنانے کی عبادت کا باب اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا غَنَى الشَّرَّكَاءِ وَغَنِ الشَّرَّكَاءِ مِنْ عَمَلٍ عَمَلًا

وہم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے شرک کی عبادت سے بے نیاز ترین شرک پرستی میں سوجھن شخص سے یہاں

أَشْرَكَ فِيهِ مَعِيَ غَيْرِي ثَرْوَتُهُ وَشِرْكُهُ وَفِي رِيَاكَةِ فَإِنَّا مِنْهُ

کہا کہ میں نے میرے غیر کے ساتھ شرک کیا تو میں اسکو محروم دنیا ہوئی اس کے شرک سے اور کیا عبادت میں میرے

بَرِّئِي هُوَ الَّذِي عَمِلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

بیزہم جو وہ عمل کیجے ہے کہ میں نے اسکو کیا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ رَجُلًا يَجْلُونَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمان میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو دین کے عمل سے دنیا

الدُّنْيَا بِاللَّيْنِ يَلْبَسُونَ لِلنَّاسِ جُلُودَ الضَّالِّينَ مِنَ اللَّيْلِ السَّيِّئَةِ

کما بین گئے۔ لوگوں کے دکھانے کو اپنی نرمی ثابت کر کے بھڑکے ہوئے یعنی بڑے بھڑکے اور کما بین

أَخْلَى مِنَ الشُّكْرِ وَقَلُّوا بِهِمْ قُلُوبَ الدِّيَابِ يَقُولُ اللَّهُ أَبِئِ

شکر سے زیادہ شیریں ہو چکی ہو گدال تو ان کے عیسویوں کے سے سخت ہو گئے سو اللہ فرماتا ہے کہ کیا میری ہمت

يَعْتَرُونَ أَمْ عَلَى كَيْفَ يَخْتَارُونَ فَبِئْسَ حَلَفٌ لَا بُعْثَنَ عَلَى أَوْلَئِكَ

سوزہ رہے ہیں یا میری مخالفت پر جرات کرتے ہیں سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں میں ان لوگوں پر اس میں میں سے

مِنْهُمْ فَمَنْ نَدَّعِ الْحَكِيمَ فِيمَ حَيْرَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

ابن القسطل غالب کو لگا کہ جیسے اللہ پر ہوا اور ابھی میرا وارہ جاے۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی۔ اور

ابن عمر عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نفل کی لکپنے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے

قَالَ خَلَقْتُ خَلْقًا أَسْلَمْتُ مِنْهُمْ أَغْلَى مِنَ الشُّكْرِ وَقُلُوبُهُمْ أَمْرٌ مِنَ الصَّبْرِ

فرمایا کہ میں نے ایک مخلوق ایسی بھی پیدا کی ہے کہ جنگی زائین شکریہ سے زیادہ میسر میں اور نکلے دل ایسے سے زیادہ صبر میں

فَبَنِي حَقَّقْتُ لَا تَيْحَضُّهُمْ فِتْنَةٌ تَدْعُ الْحَكِيمَ فِيمَ حَيْرَانَ فَبَنِي يَغَاوُونَ

سو میں اپنی قسم کرتا ہوں کہ بیشک میں نے ایسا فتنہ نازل کروں گا جس میں بڑا مغل ہی چاروں سو گیا پھر میری مہلت نہیں پڑے گی

أَمْرٌ عَلَى كَيْفَارٍ وَنَ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

بایں ہی غافلست پر میری کر کے میں یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

ابو ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنتی

الْجِدَادُ إِذَا صَلَّيَ فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَصَلَّى قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هَذَا

بندہ جسوقت نماز ظاہر کر کے پڑھتا ہے اور اچھی طرح پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

عَبْدِي خَيْرٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ

یہ سیرت پر استنباط ہے۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی۔ اور محمد بن بکیر سے روایت ہے کہ نبی صلی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ الشَّرَّكَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بہت خوفناک شے جس سے میں ڈرتا ہوں تم میں سے تمہارا خوفناک شے وہ

الْأَصْغَرُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الشَّرُّ لَكَ الْأَصْغَرُ قَالَ الْكِبْرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

چھوٹا شر ہے لوگ بولے اے اللہ کے رسول چھوٹا شر کیا ہوتا ہے آپ نے فرمایا دکھاؤ اسے کہ جنت پر

أَحْمَدُ وَرَأَى الْبَيْهَقِي فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ يَقُولُ اللَّهُ لَهُمْ يَوْمَ

احمد نے روایت کی اور بیہقی نے شعب الایمان میں یہ الفاظ زیادہ کیے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے

باب الیکما وصفت و ما تبی عن الناس من کلامه
 باب الیکما وصفت و ما تبی عن الناس من کلامه

يُجَازِي الْعِبَادَ بِأَعْمَالِهِمْ ذُهِبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاوُونَ فِي الدُّنْيَا

جس دن بندوں کو انکے اعمال کی بزدلی کے جاؤ و واسطے مزدوری اعمال کے ان لوگوں کی طرف کرتا جو دنیا میں

فَانْظُرُوا أَهْلَ تَحِيٍّ وَنَ عِنْدَهُمْ جَزَاءٌ أَوْخَيْرًا - وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ

سو جا کر دیکھو کہ کیا تم انکے پاس جزا کے اعمال کوئی بھلائی پائے جو۔ اور مہاجر بن حبیب سے روایت

حَبِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرمایا ہے

إِنِّي لَسْتُ كُلِّ لَ كَلَامٍ لِّكَلِمَةٍ أَقْبَلُ وَلَكِنِّي أَقْبَلُ هَمَّةً وَهَوَاةً فَإِنْ

کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ کلمہ کا ہر کلام قبول کروں بلکہ میں اسکی نیت اور محبت قبول کرتا ہوں سو اگر

كَانَ هَمُّهُ وَهَوَاةٌ فِي طَاعَتِي جَعَلْتُ صَمْتَهُ حَمْدًا لِي وَوَقَارًا وَ

اسکی نیت اور محبت میرے طاعت کے اور میں ہوں ہے تو میں اسکی خاموشی کو اپنی حمد اور بزرگی کو تیار ہوں

إِنْ لَمْ يَكُنْ رَوَاةُ الدَّارِمِيِّ بَابُ الْبُكَاءِ وَالْخَوْفِ - وَ

اگرچہ وہ کلام نہ کرے۔ یہ حدیث دارمی نے روایت کی (روئے اور خوف کرنے کا باب) اور

عَنْ أَلَسَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ جَلَّ

اس سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اپنے فرمایا کہ اللہ (جبار) کہ

ذِكْرُهُ أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِي يَوْمَ مَا أَوْخَا فَنِي فِي مَقَامٍ

بند ہے) فرشتوں کو نواہا کہ جس کو نے مجھے کسی دن یاد کیا ہو یا کسی جگہ مجھ سے ڈرا ہو اسے دوزخ سے نکالو

لَوَاةُ التَّرْمِذِيِّ وَابْنُ أَبِي فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ بَابُ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور ابی نے کتاب البعث والنشور میں روایت کی۔

تَغْيِيرِ النَّاسِ وَذِكْرُ الْأُنْذَارِ وَالنَّحْذِيرِ - وَعَنِ عَمْرِو بْنِ

(آدمیوں کے تغیر اور ذکر خوف دلانے اور بچانے کا باب) اور عمار بن

أَبْنِ حَارِثٍ شَيْخِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ

عمار بن حارثی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن

يُكْرِى فِي خُطْبَتِهِ اَلَا اِنَّ رَبِّيْ اَمَرَنِيْ اَنْ اَعْلَمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مَا عَلِمْتُمْ

اپنے خطبہ میں فرمایا کہ اے لوگو! جو کہ تم نے جہل کیا اور جو کہ تم نے علم کیا ہے میں نے اپنے رب سے سنا ہے کہ میں تم کو علم دے دوں جو تم نے جہل کیا تھا اور تم کو علم دے دوں جو تم نے علم کیا تھا

يُكْرِى عَنِ هَذَا كُلِّ مَالٍ تَحِلُّهُ عَبْدٌ اَحْلَلٌ وَرَأْيِيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ مُخْفَلًا

آج کے روز گھلائے ہوئے کہ ہر مال میں ہے کسی بندے کو دیا گیا ہے اور میں نے اپنے عباد کو خفلا سے بنایا ہے

كُلُّهُمْ وَانَّهُمْ اَتَهُمُ الشَّيَاطِينُ فَكُنَّا لَهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَاحْرَمَتْ

ہر ایک کے لیے اور ان کے لیے شیطان ہیں اور ہم نے ان کو ان کے دین سے محروم کر دیا ہے

عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَامْرَأَتُهُمْ اَنْ يُّشْرِيَ كُفْرًا اِنْ مَالَهُمْ اُنْزِلَ بِهِ سُلْطَانًا

وہ لوگوں پر جو میں نے ان کے لیے حلال نہیں کیا اور ان کے لیے کہ ان کے کفر کو خرید لیں اگر ان کے پاس مال ہو تو ان پر اس کے لیے سلطان نازل ہوگا

وَإِنَّ اللَّهَ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَقَضَاهُمْ عَرَبِيَّةً وَجَعَلَهُمُ الْاَبْقَايَا

اور اللہ نے زمین کے لوگوں کی طرف نظر کیا تو ان کے لیے عربی زبان کا حکم فرمایا اور ان کو بچا کر رکھا

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ لَمَّا بَعَثْتُكَ لَا تَبْلِيكَ وَابْتَلِيْ بِكَ وَأَنْزَلْتُ

میں نے کتاب کے لوگوں کو اور میں نے کہا کہ میں نے تجھے آزمایا ہے اور تجھ کو آزمائے گا اور میں نے تجھ کو آزمایا ہے

عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَأُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانِ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِيْ

میں نے تجھ کو کتاب دیا ہے جس کا پانی نہ دھو سکتا ہے اور تو اس کو سوئے ہوئے بھی پڑھا کرے گا اور اللہ نے مجھے حکم کیا

أَنْ أُحْرِقَ قُرَيْشًا قَضَلْتُ إِذَا يَتَلَفَعُوا رَأْسِيْ فَيَدْعُوْنَ خُبْرَةَ قَالَ

کہ میں نے قریش کو جلا دوں گا میں نے عرض کیا اگر آپ کو اپنی قوم پر کھڑے ہوں تو ان کے سر پر میری آگ لگے گی اور ان کو خبڑہ کہے گا

اسْتَحْيَ جَعْمًا كَمَا أَخْرَجْتُكَ وَأَعْرَضْتُ عَنْكَ وَأَتَّقِ فَسْتَفِيقُ عَلَيْكَ

تو ان کو زندہ کر کے جلا دوں گا جیسے میں نے تجھ کو زندہ کر دیا تھا اور میں نے تجھ کو آزمایا ہے اور میں نے تجھ کو آزمایا ہے

وَابْعَثْ جَدِيْثًا نَبَعْتُ نَحْسَهُ وَشَلَا وَقَاتِلْ عِمَّنْ أَطَاعَكَ مِنْ عَصَاكَ

اور بھیج دوں گا تجھ کو ایک نیا نیا بچہ جس کا نام ہے نَحْسُ اور اس سے لڑنا اور جو تم سے ملے گا اس سے لڑنا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بِابْنِ الْأَمَاتِ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

روایت کیا ہے مسلم نے اسے اپنے ہاتھوں سے روایت کیا ہے

میں نے قرآن میں
نقل کیا ہے

میں نے قرآن میں
نقل کیا ہے

میں نے قرآن میں
نقل کیا ہے

میں نے قرآن میں
نقل کیا ہے

میں نے قرآن میں
نقل کیا ہے

وَذِكْرِ الدَّجَالِ - وَعَنِ النَّوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ

اور نواس بن سمان سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَالِ وَفِيهِ ذِكْرٌ نَزُولِ عِيسَى عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا اور اس حدیث کے ضمن میں عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے کا

السَّلَامُ مَحْشَى يَدِ رَأْيٍ لَمْ يَقْتُلْهُ ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى قَوْمًا قَدْ

آکر سے بھانپ کر عیسیٰ دجال کو مقام لڑکے کے دروازہ پر پہنچے اور اسکو قتل کر دینگے پھر عیسیٰ کے پاس وہ قوم آجیگی جنکو

عَصَمَهُمُ اللَّهُ مِنْهُ فَيَمْنَعُ عَنْ وَجْهِهِمْ وَيُخَذُّهُمْ بِأَعْقَابِهِمْ

اللہ تعالیٰ نے دجال سے فدا کر لیا ہے اور انکو سوجھتی اس قوم کے چہرے کی طرف روئے نہ دینگے اور انکو پچھلے سے جو پشت میں ہونگے

فِي الْجَنَّةِ فَيَكُونُ لَهُمْ كَذَلِكَ إِذَا فَحَى اللَّهُ إِلَى عِيسَى أَنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ

مزدنگے پس جبکہ عیسیٰ ۱۷ سال میں چمکے ہوئے ایک اللہ تعالیٰ پہنچے گی طرف سے عیسیٰ کو جنہیں میں نے اپنے پیچھے ہے

عِبَادًا إِلَيَّ لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ يَقْتُلُهُمْ قَتْرُ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَ

بندے لگائے ہیں جنہیں کسی کو مارنے کی طاقت نہیں ہوگی اور نہ وہ انکو کو طور پر پہنچا کر انکی حفاظت کرے۔ اور

يَبْعَثُ اللَّهُ يَأْجُوجَ وَمَاجُوجَ وَلَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ

اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا اور انکو ہر بلند زمین سے اور چمکے

كُذِّبَ مُسْلِمٌ بَابُ النَّفْعِ فِي الصُّورِ - وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (مورد چھوٹنے کے بیان کا باب) اور ابی مرہ سے روایت ہے انہوں نے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فضاوت کھنکھ میں کرے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ سِتْمِينَ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ

آئیں میں بیگا اور آسمان کو دائیں ہاتھ میں لپیٹ لیجے گا اور پھر آجیگا میں شہنشاہ ہوں کہان میں زمین کے

الْأَرْضِ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

بادشاہ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

۱۱
یعنی بیان
میں بیان
ابن ابی مرہ
اور ابی مرہ
قرأت کرد
انہیں صحت

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللَّهُ السَّمَوَاتِ يَوْمَ مَرَاتِقِي مَا تَعْمَلُونَ ثُمَّ يَأْخُذُ مِنْ

سلي الله عليه وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ لیگا پھر تم کو اپنے دائیں ہاتھ

سید و الیَمْنَى ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ ابْنَ الْجَبَّارُونَ ابْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ

میں سے لیگا پھر کہیگا میں شہنشاہ ہوں کہان بن ظالم کہان بن تکبر کرنے والے

ثُمَّ يَطْوِي الْأَرْضَيْنِ يَسْأَلُهُ وَفِي رِوَايَةٍ يَأْخُذُ مِنْ سَيْدِ الْأَرْضِ

پھر زمینوں کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے لیگا - اور ایک روایت میں آیا ہے کہ زمینوں کو اپنے دوسرے ہاتھ میں لیگا

ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ ابْنَ الْجَبَّارُونَ ابْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر فرمایا میں شہنشاہ ہوں کہان بن ظالم حاکم اور کہان بن تکبر کرنے والے یہ حدیث مسلم نے روایت کی

وَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ حُجَّابٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى النَّبِيِّ

اور عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ایک یہودیوں کا ایک عالم حضرت نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ يَوْمَ

سلي الله عليه وسلم کے پاس آیا اور کہا اسے محمد جنتی اللہ تعالیٰ آسمانوں کو قیامت کے دن ایک انگلی

الرَّقِيمَةِ عَلَى اصْبَعٍ وَالْأَرْضَيْنِ عَلَى اصْبَعٍ وَالْجِبَالِ وَالشَّجَرِ عَلَى اصْبَعٍ

پر نگاہ رکھیگا اور زمینوں کو ایک انگلی پر اور پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر

وَالْمَاءِ وَالشَّرَى عَلَى اصْبَعٍ وَسَائِرُ الْخَلْقِ عَلَى اصْبَعٍ ثُمَّ يَهْزُ مِنْ فَقُولِ

اور باقی اور کھینچے گا ایک انگلی پر اور باقی تمام مخلوق کو ایک انگلی پر پھر پڑے گا انگلیوں کو اور فرما دے گا

أَنَا الْمَلِكُ أَنَا اللَّهُ فَصَحَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا

کہ میں شہنشاہ ہوں میں مجبور ہوں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاوہ تعجب عالم کے

بِمَا قَالَ الْحَبْرُ نَصْدِيقًا لَهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدْ رَوَى اللَّهُ عَنْكَ قَدْ رُفِطَ

اس بیان پر اُزد نے اسکی تصدیق کے ہنس پڑے پھر اپنے بایں میں کوشش کوئی اللہ کی قدر فرمائی جسکی تیری تکرار

وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ

اور زمین کل کی کل قیامت کے دن اسکی قدرت کی ایک تپسی بن جوگی اور آسمان اُسکے دائیں ہاتھ میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بِأَبِ الْحُسَيْنِ

بیٹے ہوئے ہونگے۔ وہ بہت پاک اور بلند ہے، اس شخص سے جبکہ اُسکے ماتہ و خربک ٹھکانے میں۔ یہ حدیث بخاری اور سنن ابوداؤد میں

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلْقَى الْإِبْرَاهِيمَ

اصحابی ہر مرد سے دعایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اپنے فرمایا کہ اگر ہر آدم اپنے باب

آبَاهُ أَنْتُمْ مَرَاتِمُهُ عَلَى وَجْهِهِ قُوَّةٌ وَعَبْرَةٌ فَيَقُولُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ

آذر سے قیامت کے دن لینے والے ایک آذر کے چہرہ پر سب اسی اور جبار ہوگا تو اس سے اپراہیم کہیں

أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَا تَعْصِنِي فَيَقُولُ لَهُ أَبُوهُ فَإِنَّهُ لَا أَعْصِيكَ فَيَقُولُ

کہ کیا میں تجھ سے نہیں کہتا تھا کہ تو میری نافرمانی نہ کرو اور اب ہم سے انکے باب کہہ گیا کہ آج میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔

إِبْرَاهِيمُ يَا رَبِّ إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَن لَّا تُخْزِيَنِي بِوَعْدٍ يُبْعَثُونَ فَأَيُّ

ابراہیم کہتے ہیں کہ میرے رب مجھ کو تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ جو مجھ کو رسوا نہ کرے گا جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے سو کوئی

خُذِي أَخِي مِنْ أَيْنِ الْأَبْعَدِ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي حَرَمْتُ

رسوائی میرے بابی کی رسوائی سے زیادہ ہے کہ رحمت الہی سے جہت دور رسا مسد تعالیٰ فرما چکا کہ تجھ تنق میں نے تو

الْحِجَّةُ عَلَى الْكَافِرِينَ ثُمَّ يَقَالُ لِلْبَرَاهِمِ انْظُرْ مَا نَحْتِ رِجْلَيْكَ

بیت کا خون پر حرام کر رکھی ہے۔ پھر ابراہیم سے کہا جاوینا کہ تو اپنے ہاتھوں کے بچے دیکھ

فَيَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ بِدَرْجٍ مُّسْتَلَحٍ فَيُوقِدُ بِقَوَائِمِهِ فَيُلْقِي فِي النَّارِ رُكَا

سودہ کیا۔ چنانچہ کہ انا اہل اللہ کے لئے جو ہے جو ہے پاؤں سے پکڑا جاتا ہے اور اہل اللہ میں ملا جلا ہے۔

البخاري وعنه أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم

مجاہد کے روایت کی اور ابی سعید خدری سے روایت ہے، وہ بھی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرے ہیں

قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَدَمُ قِفْ هُنَا لَبَيْتُكَ وَسَعْدُكَ وَالْحَيُّ كُلُّهُ

کہ اپنے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ حضرت آدم سے فرمایا کہ اے آدم وہ بیٹے

بِيَدِكَ قَالَ أَخْرِجْ بَعَثَ النَّارَ قَالَ وَمَا بَعَثَ النَّارَ قَالَ مِنْ كُلِّ لَفِ

یہ ہے، جی ہاں، میں ہے۔ خدا فرمایا کہ اودھوج کے ستر کو نکال اودھوج پہنچے اودھوج کے ستر کی لیا ستر اور کچھ فرمایا کہ ہر مرد اور

تَسْمَأْتُهُ وَتُسَعِّةٌ وَتُسْعَيْنَ فَمِنْ ذَلِكَ لَا يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ

نفس سنانہ سے آنکھوں کو نکال ہو اس حکم کے نزدیک کہ ہر آدمی جو زنا سے غم نہ کھائے اور ہر عورت جو حمل نہ رکھے

سَحْلَ حَمَلًا فَذَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُمْ بِسَّكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ

کو کرا دیتی۔ سونو لوگوں کو مست دیکھو گا اور مگر کسی نشے سے مست نہ ہو گئے لیکن عذاب اللہ نفسانی کا

شَدِيدٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّا ذَاكَ الْوَاحِدُ قَالَ أَنْشِرُوا قَارِئُ

سخت ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ ہم میں سے کوئی ایک ہوگا آپ فرمایا خوش ہوجاؤ میں بخیر ہوں

مِنْكُمْ رَجُلًا وَمِنْ يَلْجُجٍ وَمَا جُجَجٌ أَلْفٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

تم میں سے ایک ایسی ہی ہوگا اور ماجوج و ماجوج میں سے ہزار پھر فرمایا تم سے اس شخص کی جیکے تم میں میری

أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَكَرْنَا فَقَالَ أَلَوْ أَنَّ تَكُونُوا ثُلُثَ

میں ایک آتا ہوں کہ تم جو تعالیٰ اہل بہشت کے ہو گئے سوچنے والے کہہ کر کہا سو اپنے فرمایا میں ایک کرتا ہوں کہ تم اہل بہشت

أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَكَرْنَا فَقَالَ أَلَوْ أَنَّ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَكَرْنَا

کے تہائی ہو گئے سو ہم نے پھر اسد کہہ کر کہا سو اپنے فرمایا میں ایک کرتا ہوں کہ تم آدھے اہل بہشت کے ہو گئے سوچنے والے کہہ کر

قَالَ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعْرِ فِي السَّوْدِ أَوْ فِي جِلْدِ ثَوْبٍ أَبْيَضَ

آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں کے اندر ایسے ہو جیسے سیاہ بال ہو سفید بیل کی جلد کے اندر

أَوْ كَشَعْرَةٍ بَيْنَضَاءٍ فِي جِلْدِ ثَوْبٍ أَسْوَدَ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ بِأَبِ الْحَسَنِ

یا کوئی سفید بال ہو سیاہ بیل کی کمال میں۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (حساب اور

وَالْقِصَاصِ الْمِيزَانِ - وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

قصاص اور میزان کا باب) اور ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَدُ فِي الْمُؤْمِنِ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كِفَّةً وَلَيَسِّرُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ مومن کو رحمت سے نزدیک کرے گا اور آسانی میں رکھے گا اور اس کو

فَيَقُولُ أَتَعْرِفُ ذَنْبَكَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَكَ كَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ أَيْ رَبِّ

سرفروشی کیا کرتا تھے ایسے گناہ کو پہچانتا ہے کیا تو ایسے ایسے گناہ کو پہچانتا ہے وہ کہے گا ہاں اے میرے رب پہچانتا

حَتَّى قَرَأَ يَدُ نَعَابِهِ وَرَأَى فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ قَدْ هَلَكَ قَالَ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ

ہمارے خدا اس سے اُنکے گناہوں کا اقرار کر دینگا اور مومن اپنے دل بن خیل کریں گے کہ تحقیق میں ہمارے خدا نے فرما دینگا کہ میں نے تیرے

فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَعْفِرُ هَٰلِكَ الْيَوْمَ فَيُعْطَىٰ كِتَابَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا

دنیائیں مٹنا، دُعا نکالنا اور مین ہی آج تیری بخشش کرونگا پس دُمن کو نیکو رنگا، اُمہ عال عطا کر دیگا۔ اب رہے

الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ فَيُنَادِي بِهُمْ عَلَى دُورِهِمْ الْحَالِيقَ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا

کافرانہ منافق لوگ سو اُنکو تمام غلامی کے روبرو پکڑا جاویں گا کہ یہ وہ لوگ ہیں

كَذَّبُوا عَلَى رَبِّهِمْ آلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي

جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹا بہتان باز دیا تھا۔ خبردار ہو کہ اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر۔ یہ حد بخاری و مسلم ہے

قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ فَقَالَ هَلْ

انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے سو آپ نے منہ اور سر ہایا کہ آیا

تَدْرُونَ مَعَاذَكُمْ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُحَاطَبَةٍ

تم جانتے ہو کہ کس چیز سے ہنستا ہوں اس نے کہا بھنے کہا اللہ اور اسکا رسول ہی اسکا سبب ہے جاتا ہے فرمایا کہ میں نہیں

العبد سَرَبَةٌ يَقُولُ يَا رَبِّ اَلْمُتَّحِنُ فِي مِنَ الظُّلْمِ قَالَ يَقُولُ بَلَا

عصر کے ساتھ ہملا می سے ہنستا ہوں کہ بڑا کیسا لگا اسے کچر ب کیا تو نے مجھے ظلم سے بڑا ہنسنی صریح کہا اسد فراز لگا ہاں

فَيَقُولُ فَإِنِّي لَا أُجِيزُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا مِنِّي قَالَ فَيَقُولُ كَفَىٰ

پہرندہ کیسے کہ تحقیق میں اپنے نفس پر ظلم کا ثبوت بجا رہ نہیں سکتا اگر خوف کہ مجھ میں ہی لاد مہون حضرت نے فرما خداوار لگا

بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهَادَةٌ أَوْ بِالْكَرَامِ الْكَاتِبَيْنِ شُهُودًا قَالَ فَخُتِمَ

کہ آج تیرے اوپر خود تیرا فیض کافی گواہ ہے اور بندگ فرشتے اعمال کہنے والے گواہ ہیں حضرت کہا ہر کسے ہر

عَلِمَ فِيهِ فَقَالَ لَا رُكَاةَ فِيهِ إِلَّا قِيلَ قَالَ فَتَنَطَّ بِأَعْمَالِهِ ثُمَّ يَخْلُ بِسَنَةِ

برہم پر کھیا دینی پھر اسکے اعضا کو حکم دیا جاوے گا کہ بولیں ان کو کہ حضرت نے کہا اسو عضایان کردہ گئے اسکے اعمال پھر اسکو اربکے

وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُولُ نَعْدُ الْكُرَى وَنُحْنًا فَعَنْكَ كُنْتُ أَنَا ضِلُّ

ظاہر کو
چھوڑ جاؤ گیگا حضرت کی کہا بھروسہ کر گیا اپنے اصحاب کو کہ وعدی ہوا، بلا کہ بتو مکومن و مہا سے ہی لئے جھگڑتے تھے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَيْدَارُ سَوَّلَ اللَّهُ هَلْ نَرَاهُ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اسے قیامت

رنگنا بھی ملاحظہ فرمائیں؟ قَالَ هَلْ تَصَارُونَ فِي رُؤْيَا الشَّمْسِ فِي الظُّهْرِ

اور اپنے رب کو دیکھ سکتے ہو؟ فرمایا کیا تم آفتاب کے دیکھنے میں دوپہر کے وقت شبہ کرتے ہو

لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ هَلْ تَصَارُونَ فِي رُؤْيَا الْعَمْرِائِ

کیا آفتاب ابر میں نہ ہو صحابہ ہنسے نہیں اپنے فرمایا کیا تم جدوجہد میں رات کے جائزہ دیکھنے میں شبہ

الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ هَلْ تَصَارُونَ فِي رُؤْيَا النَّفْسِ بِيَدِهِمْ لَا تَصَارُونَ

کرتے ہو جبکہ وہ ابر میں نہ ہو صحابہ ہنسے نہیں اپنے فرمایا تمہارے اس بات کی جیسے انہیں میری بات نہ

فِي رُؤْيَا رَتَبَهُمْ أَلَا كَمَا تَصَارُونَ فِي رُؤْيَا أَحَدِهِمَا قَالَ فَيُلْقِي الْعَبْدُ

اپنے رب کو دیکھنے میں شبہ نہیں کرتے جیسے کہ سوچ جائزہ دیکھنے میں شبہ نہیں کرتے مگر وہ کہتا ہے کہ وہ ایک جگہ سے

فَيَقُولُ إِنِّي قُلْتُ أَلَمْ أَرْسَلْكَ وَأَسْقِ ذَاكَ وَأَرْزُقْكَ وَأُصَيِّرْ لَكَ

دو فرمایا کیا اسے ظاہر نہیں تھا کہ میں نے تجھے بھیجا اور تیرے لیے پانی بھیجا اور تیرے لیے کھانا بھیجا اور تیرے لیے کپڑا بھیجا

الْمُخِيلَ وَالْمَدِيلَ وَأَذْرَكَ تَرَأْسُ وَتَرَبُّعٌ فَيَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ

مخدو کرنے والا اور مدد کرنے والا اور تیرے سر پر تیرے سر پر اور تیرے سر پر تیرے سر پر اور تیرے سر پر تیرے سر پر

أَفَظَنْتَ أَنَّكَ مُلَاقِي فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ كَمَا لَسَيْتَنِي

آپ نے تو مان کر کہا کہ تو میرے سے ملے گا تو دیکھتا ہے کہ میں نے تجھے بھیجا اور تیرے لیے کھانا بھیجا اور تیرے لیے کپڑا بھیجا

ثُمَّ يُلْقِي الثَّانِي فَذَكَرَ مِثْلَهُ ثُمَّ يُلْقِي الثَّالِثَ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ

پھر اسی طرح دوسرا بھیجتا ہے اور تیسرا بھیجتا ہے اور تیسرا بھیجتا ہے اور تیسرا بھیجتا ہے اور تیسرا بھیجتا ہے اور تیسرا بھیجتا ہے

فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّيْتُ وَصَمَّمْتُ

میں نے تجھ پر ایمان لایا اور تیرے کتاب پر اور تیرے رسولوں پر اور میں نے نماز کی اور تیرے ساتھ

وَتَصَدَّقْتُ وَبَيْتَنِي بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُولُ هَذَا إِذَا تَرْتَقَى قَالَ

اور میں نے زکوٰۃ دی اور تیرے ساتھ اپنی کھانا بھیجا اور تیرے ساتھ اپنی کھانا بھیجا اور تیرے ساتھ اپنی کھانا بھیجا اور تیرے ساتھ اپنی کھانا بھیجا

أَلَا نَبْعَثُ شَاهِدًا عَلَيْكَ وَيَقُولُ فِي نَفْسِهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ

کتاب ہم بفرما کر گا: پس یہ کہہ دینا اور وہ بندہ اپنے ہی میں فکر کرے گا کہ کون شخص میرا دہرگا ہی

عَلَىٰ فَيُخَيَّمُ عَلَيْهِ وَيُقَالُ لِفَخِيمٍ أَنْتَ طُفَىٰ فَتَنْطِقُ فَيَذُرُ هَٰ وَكَلِمَةً وَ

یگا سو اگلے منہ پھر کہہ دے گا اور اسی بیان سے کہا جائیگا کہ بول سو اسی بیان اور اسی کا گوشت اور

عَظَامُهُ بَعْلَاهُ وَذَٰلِكَ لِيُبْعِدَنَّ رَمَنَ نَفْسِهِ وَذَٰلِكَ الْمُنَافِقُ وَذَٰلِكَ

اسکی بیسی اگلے اہل زبان کہہ کرے اور یہ بات پہلے ہے کہ بندہ کو اپنے نفس کی طرف سے کوئی غرض نہ ہو اس وقت کا حال اور

الَّذِي سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

وہ بندہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَخْلُصُ رَجُلًا مِّنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خلیق اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میری امت

أُمَّتِي عَلَىٰ سُرْعَتَيْنِ الْخَلَائِقُ يَمُرُّ بِالْقِيَمَةِ فَيُنْشَرُ عَلَيْهِ تِسْعَةٌ وَ

سے ایک شخص کو عمارتِ خلافت کے دو دروازے کھلا دیگا پھر اگلے دو دروازے کھلا دیں گے

تِسْعِينَ سَجَلًا كُلُّ سَجَلٍ مِّثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُولُ أَتُنْكِرُ مِنِّ هَٰذَا

دفعہ کھولے گا ہر ایک دروازے میں انہما نظر کرے گا ہر ایک سے کہے گا کہ کیا تو اس سے کچھ انکار

مَنْبِيًّا أَطْلَمَكَ لَتَسْتَبِي الْحَافِظُونَ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ أَفَلَاكَ

کہا ہے کیا تیرے اور تیرے محافظوں کو اٹھائیں گے اٹھ کر کہے گا کہ اسے میرا رب نہیں پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا پھر میرا

عُدُّوْا قَالَ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ بَلَىٰ إِنَّ لَكَ عِندَنَا لِحَسَنَةً وَرَأَةً لَا

کوئی عذر ہے وہ کہیگا اسے میرا رب نہیں ہے۔ سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا ہاں بخیر ہاں اسے پاس تیری پائیگی ہے اور یہ کہنا

أَطْلَمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَخُجَّ بِطَاقَةٍ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

تیرے اور کچھ نہیں ہے پھر ایک چٹائی نکالی جائیگی جس میں کلمہ شہادہ ہوگا یعنی میں شہادت کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ سوا

وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ أَحْضِرْ وَذَنَّاكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ

اور یہ بات کی گواہی دیتا ہوں کہ خلیق میری ہے اور اس کے رسول میں سوا خدا کے اور کچھ نہیں ہے اور اسی حال کی گواہی عذر ہو کہ یہ کہتا ہے

مَا هَذَا وَالْإِطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السَّجَّاتِ فَقُولَ إِنَّكَ لَا تَظْلَمُونَ قَالَ فَنُودِيَ

یہ بھی کیا چیز ہے ان طویل روں کے مقابلے میں سو خافز ایسا حسین تو ظلم نہیں کیا اور کیا غرض کہ ان پر

السَّجَّاتِ فِي كَفَّةٍ وَالْإِطَاقَةُ فِي كَفَّةٍ طُفَّ السَّجَّاتِ وَثَقُلَتْ

توازن کیا ایک پرشے میں گئے اور دیکھا اور دیکھی ایک پرشے میں سوطوں یا روٹھکے نگین گئے اور چھٹی وزن میں آئے

الْإِطَاقَةُ فَلَا يَنْقُلُ مَعَ اسْمِ اللَّهِ فَقِي رَوَاهُ الدَّرِيمِيُّ وَأَبْنُ مَاجَةَ

ہماری ہوگی سوائے نام سے زیادہ کوئی شے ہماری نہیں نکلیگی۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ روایت کی

بَابُ الْحَوْضِ وَالشَّفَاعَةِ وَتَحْنُكَ النَّسْ فِي حَدِيثِ

(حوض کوثر اور شفاعت کا باب) اور اس حصے سے شفاعت کی حدیث میں روایت

الشَّفَاعَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي

ہے کہ حسین نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارا دن امین اپنے رب کے مکان میں

فِي دَارِهِ فَيُؤْذِنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَهَنْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُوْنِي

داخل ہوئیگا پھر اذن دے گا اور میں دیکھا جاؤں گا کہ وہ مجھ کو سجدہ میں لکھائے گا اور پھر دعا کرے گا

مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُوْنِي فَقُولُ ارْفَعْ حُجْرَكَ وَقُلْ تَسْمَعُ وَاسْمَعُ تَسْمَعُ

جو زمین چھوڑے گا چوکیا چھوڑے گا پھر فرمایا اے میرا بھائی اور کہ تیرا گناہ سنا جاوے گا اور شفاعت کرتی آیت مبارک ہو

وَسَلِّ لِعَظْمَتِكَ قَالَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَأَنْبِئْنِي عَلَى رَبِّي بِشَأْنِي وَتَحْنُكَ يَعْظُمُ

اور اٹھ جاوے گا پھر دعا کرے گا کہا پس میں سزاؤں کا اور نبی رب کی عبادت گزار کا جو میرے لیے دعا کرے گا

ثُمَّ اسْتَفْعُ فَيُحْدِثُ لِي حَالًا فَأَخْرُجُ فَأَخْبِي جَهَنَّمَ مِنَ النَّارِ وَأَدْخِلُهُمُ

پھر میں شفاعت کروں گا سید و اسطیخا میں کجاویں میں ہونے لگوں گا اور اس حالت کو اس سے نکالوں گا اور پھر

الْجَنَّةَ ثُمَّ اعْمُدْ الثَّانِيَةَ فَاسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذِنُ

داخل کروں گا پھر دوبارہ کھڑی کروں گا اور پھر کچھ سکھان میں داخل ہوں گا اذن دے گا پھر دعا کرے گا اور پھر

لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَهَنْتُ سَاجِدًا فَيَدْعُوْنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ

اذن دے گا جب میں اپنے رب کو دیکھوں گا تو سجدہ میں کروں گا تو پھر دعا کرے گا اور پھر دعا کرے گا

يَا عَنِّي ثُمَّ يَقُولُ اَرْفَعْ مُحَمَّدٌ وَقُلْ تَسْمَعُ وَاشْفَعُ تَسْمَعُ وَاسْأَلُ نُعْطَا

ترجمہ: دیکھا پھر فرمایا کیا اسے محمد سرائیگا اور کہہ تیرا کیا سنا جاوے گا اور شفاعت کرتی شفاعت قبول ہوگی اور تیرا کیا

قَالَ فَارْفَعْ رَأْسِي فَأَنْبِيَّ عَلَى رَأْسِي بَشَاءٌ وَتَحْمِيدٌ يَعْلَمُنِيهِ ثُمَّ تَسْمَعُ

حضرت نے کہا پھر میں سر اٹھاؤنگا اور اپنے رب کی ثنا اور حمد کرونگا جو خدا جو خدا کہے گا دیکھا پھر میں شفاعت کرونگا

فَيُخَدُّ لِي حَلًّا فَأَخْرَجُ فُلُوحَهُمْ مِنَ النَّارِ وَأَدْخَلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ

پھر میرے لیے ایک حد میں لے کر آوے گا اور ان کی فلاح نکالے گا اور لوگوں کو دفع سے نکالے گا اور انکو بہشت میں داخل کرے گا پھر

أَعُوذُ الثَّالِثَةَ فَأَسْتَاذِنُ عَلَى رَأْسِي فِي دَارِهِمْ فَيُؤَادِنُ لِي عَلَيْهِ وَأَذَا

تیسری بار پھر دیکھا پھر نصیب کیا پس اس کے گھر میں داخل ہوئیگا اذن چاہونگا سو مجھے داخل ہوئیگا اذن دیکھا جب

رَأَيْتُهُ وَفَقْتُ سَاحِلًا فَيَدْعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدْعُنِي ثُمَّ يَقُولُ

میں اپنے صاحب کو دیکھونگا تو سجدہ میں گر پڑونگا تو جب تک اللہ تعالیٰ مجھے سڑ میں پڑا نہ چاہے گا پھر خدا دیکھا پھر فرمایا

اَرْفَعْ مُحَمَّدٌ وَقُلْ تَسْمَعُ وَاشْفَعُ تَسْمَعُ وَاسْأَلُ نُعْطَا قَالَ فَارْفَعْ رَأْسِي

اسے محمد سرائیگا اور کہہ تیرا کیا سنا جاوے گا اور شفاعت کرتی شفاعت قبول ہوگی اور تیرا کیا سنا جاوے گا اور شفاعت کرتی شفاعت قبول ہوگی

فَأَنْبِيَّ عَلَى رَأْسِي بَشَاءٌ وَتَحْمِيدٌ يَعْلَمُنِيهِ ثُمَّ تَسْمَعُ فَيُخَدُّ لِي حَلًّا فَأَخْرَجُ

پھر نصیب کیا اور فرمایا کہ دیکھا جو خدا تعالیٰ مجھے سکھاوے گا دیکھا پھر میں شفاعت کرونگا جو خدا جو خدا کہے گا دیکھا پھر میں شفاعت کرونگا

فُلُوحَهُمْ مِنَ النَّارِ وَأَدْخَلُهُمُ الْجَنَّةَ حَقٌّ مَا يَبْقَى فِي النَّارِ لَا مَنَ

اور لوگوں کو دفع سے نکالوں گا اور انکو بہشت میں داخل کرے گا یہاں تک کہ دفع میں کوئی باقی نہیں رہے گا اس کے

فَدَحَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَمَى وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ ثُمَّ كَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ

کہ جبکہ قرآن نے دکھا کہ سچا ہے حق ہے قرآن اسے دفع میں ملا دے گا جبکہ ہوا پھر حضرت نے یہ آیت پڑھی جس کی

عَنِّي أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ وَهَذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

کہ قریب ہے کہ تیرا رب تجھ کو مقام محمود میں اٹھاوے گا کہا راوی نے اور یہ مقام محمود وہ ہے

الَّذِي وَعَدَهُ نَبِيُّكُمْ مُتَّبِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ فِي الْحَدِيثِ الثَّانِي قَالَ

کہ جبکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی سے وعدہ کیا ہے یہ حدیث بخاری اور مسلم حدیث کی۔ اور اس سے دوسری حدیث

یہ حدیث بخاری

یہ حدیث بخاری

یہ حدیث بخاری

یہ حدیث بخاری

مَلَكًا وَهَجَرُ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ

ابو جریجہ کہہ رہا تھا کہ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ جبریل

الْبَيْتِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى فِي إِبْرَاهِيمَ رَبِّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل علیہ السلام کے اب میں سے پڑھ کر اسے میرے پاس

إِنَّمَا أَصْلُكُمْ كِشْفًا مِنَ النَّاسِ فَمَنْ يَتَّبِعْ فَإِنَّهُ يَمُوتُ وَقَالَ عِيسَى

مُحَمَّدٌ إِنَّ هَذِهِ سَيِّدَتِي أَهْلُ كَرَامَةٍ يَدْعُونَ كَرَامَةً وَهِيَ - اور قول میں کہ جبریل

إِنْ تَعْبُدْ بَعْضَ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَقَالَ اللَّهُ أَتَمُوتُ أَمُوتُ

کہا جبریل اگر تو میری امت کو عباد کرے تو وہ میرے عباد بنیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے میری امت

فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا جِبْرِيلُ أَذْهَبَ إِلَى مُحَمَّدٍ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ فَاسْأَلْهُ

سوال اللہ تعالیٰ نے جبریل سے فرمایا کہ تو محمد کی طرف جا حکم دے کہ وہ میرے عباد بنیں

مَا يُبْكِيهِ فَأَنَا جِبْرِيلُ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اگر اس پر رونا ہے تو میں اس کو سوچوں کہ اس کے دل میں کیا ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل کو اس

وَسَلَّمَ مَا قَالَ فَقَالَ اللَّهُ جِبْرِيلُ أَذْهَبَ إِلَى مُحَمَّدٍ فَقُلْ إِنَّا سَأَرْنَا

وہاں پہنچا جبریل نے کہا اللہ تعالیٰ نے جبریل سے فرمایا کہ محمد کی طرف جا اور کہہ کہ ہم نے تم پر تمہاری امت

فِي أَمَّتِكَ وَلَا تَسْأَلُوا رِوَاةً مُسَلِّمًا وَعَنْ ابْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي فِي

مسلم بن صاعدی کہ روایت ہے کہ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ ابی سعید خدری سے حدیث روایت ہے کہ

حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى إِذَا الْمُرَبِّقُ إِذَا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ مِنْ

میں روایت ہے کہ (میں نے اس سے سنا) یہاں تک کہ جب کوئی اپنی طرف سے اللہ کے پوجنے والوں کے

بَرٍّ وَفَالِحٍ إِنَّا هُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ فَمَاذَا تَنْظُرُونَ يَتَّبِعُ كُلَّ مَوْ

بھلائی اور فلاح کے لئے ہم اللہ تعالیٰ کے پاس آتے ہیں اور تمہاری امت کے لئے مسخر ہو۔ جو جانتے ہو کہ وہی حق

مَا كَانَتْ تَعْبُدُ كَالْوُيَاذِنَاتِ فَإِنَّمَا النَّاسُ فِي الدُّنْيَا أَقْرَبُ مَا كُنَّا

انہی سے سوتے تھے وہ کہیں گے کہ ہمارے رب نے دنیا میں کفار سے جہان کی ہر چیز کو اپنی طرف متوجہ کر دیا

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ ابی سعید خدری سے حدیث روایت ہے کہ

خَلَقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا مَا بَغِيَ فِيهَا أَحَدٌ مِّنْ أَمْرَتِنَا بِهِمْ يَقُولُ

بہت سی خلق کو نکال کر پھر عرض کریں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں اس وقت کا کوئی بانی نہیں ہمارے لئے کائنات نے ہم کو ملکہ

ارْجِعُوا مِنَّا وَجَدْنَا فِي قُلُوبِهِمْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا فَأَنبِئْهُم بِخَيْرِ مَا كَانُوا

کر پھر جاؤ اور جبکہ دل میں ایک دینار کے وزن برابر خیر پاؤ اسکو ورنہ سے نکال لو (جہانچہ) وہ

فَيُخْبِرُ جُحُونَ خَلَقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا مِنَّا وَجَدْنَا فِي قُلُوبِهِمْ مِثْقَالَ

بہت سی خلقت کو نکال لین گے - پھر خدا فرمائے گا کہ تم پھر جاؤ اور جبکہ دل میں ہر ذرہ

يُضَعِفُ دِينَارًا مِّنْ خَيْرٍ فَأَنبِئْهُم بِخَيْرِ مَا كَانُوا ثُمَّ يَقُولُ

آدھے دینار کے خیر پاؤ اسکو ورنہ سے نکال لو (جہانچہ) وہ ایک بہت سی خلقت کو نکال لین گے پھر خدا

ارْجِعُوا مِنَّا وَجَدْنَا فِي قُلُوبِهِمْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا فَأَنبِئْهُم بِخَيْرِ مَا كَانُوا

کر تم پھر جاؤ اور جبکہ دل میں ہر ذرہ کے خیر پاؤ تو اسکو ورنہ سے نکال لو

فَيُخْبِرُ جُحُونَ خَلَقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمَّا نَدَّرْنَا فِيهَا خَيْرًا فَيَقُولُ

اور جہانچہ وہ ایک بہت سی خلقت کو نکال لین گے پھر عرض کریں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے دوزخ میں خیر نہیں چھوڑی

اللَّهُ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَتِ النَّبِيُّونَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَلَمْ يَبْقَ

سوائے تعالیٰ فرمائے گا کہ فرشتے شفاعت کریں اور نبی شفاعت کریں اور مومن شفاعت کریں اب سوائے

إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِّنَ النَّارِ فَيَخْرُجُ مِنْهَا قُودًا مَّا

ارحم الراحمین کے کوئی بانی نہیں رہا سوائے تعالیٰ ورنہ سے ایک ٹھی پھر دوزخیوں کو نکال بگا جنہیں اسی جہنم

لَمْ يَكْمُلُوا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوا أَحْمَمًا فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهْرٍ فِي أَفْوَاخِ الْجَنَّةِ

جو کہ جنہوں نے خیر کبھی بھلائی نہ کی ہوگی اور حکمران کو دوزخ کے جوئے کو ملے گا سوائے تم انہوں نے زمین کو لایا جو

يَقَالُ لَهُ نَهْرُ الْحَيَاةِ فَيَخْرُجُونَ كَمَا تَخْرُجُ الْحَبَّةُ فِي حِمْلٍ السَّيْلِ

جسکو نہرا حیات کہتے ہیں سو وہ ایسے نکل آؤ گئے جیسے گھاس کا بیج ایک کوزے کی نو میں سے نکلے گا

فَيَخْرُجُونَ كَاللُّوْلُوءِ فِي رِجَالِهِمُ الْخَوَاتِمُ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَذَا

پس نکل ہوں گے نکل آؤ گئے اگر انہی کو نوزن پر برسرِ شناخت کے لیے) ہوگی سوال بہت کہیں گے کہ یہ لوگ وہ ہیں

روایت کی اور اس سے ہی روایت ہے

عَقَبًا فَاِذَا الْوَحْلَن اَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ يَغْيِرُ عَلٰى عِلْقُوْهُ وَلَا خَيْرَ قَدْ مَوُوْهُ

جبکہ اللہ نے آراء کیا اور بہشت میں داخل کیا ہے نیز کے کہ انہوں نے عمل کیا ہوا کوئی خیر کہ پہلے بھی ہو ۔

فَيَقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَّا رَاَيْتُمْ وَمِثْلَهُ مَعَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَكَفٰلَهُ

سو ان آراء شدہ کو گویا کہا جائیگا کہ تمہارے واسطے وہ جسے جن جو تم دیکھتے ہو اور اس کے لئے بلکہ یہ بھی پیشہ نہایت

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بہشتی لوگ بہشت

الْجَنَّةَ وَاهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ

میں اور دوزخی لوگ دوزخ میں داخل ہو چکے ہوں تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ جس کے دل میں

مِنْهَا لُجَّةٌ مِنْ خَرَدٍ لِّمَنْ اِيْمَانٍ فَاُخْرِجُوْهُ لَا يَخْرُجُوْنَ قَالُوْا

بوزن دانہ رانی کے ایمان ہو سو اسکو دوزخ سے نکال لو سو وہ نکالے جائیگے وہاں کہ

اُمْتَحَسُوْا وَاعَادُوا حِمَمًا فَيَقُوْلُوْنَ فَيُخْرِجُهُمُ الْحَيٰوةُ فَيَسْتَمُوْنَ كَمَا سَبَبَتْ

وہ مجلس گئے ہونگے اور کوٹھک کی مانند ہو گئے ہونگے پس وہ نہر لکھتے ہیں دالے جائیگے پس وہ ایسے ترخان ہوں گے

الْحَبَّةُ فِيْ حِمْلٍ السَّبِيْلِ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّا خَرَجْنَا صَفَرًا اَمْ مَلُوْا يٰ

گھاس کا بیج کوڑی کی رو میں آتا ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ بیج ترخانہ زندگی میں بٹا ہوا آگ آتا ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَحَسْبُ اٰیِ مُرْتَبَةِ اَنَّ النَّاسَ قَالُوْا يٰ اَرَادَ سُوْلُ اللّٰهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ۔ اور ابی جریر سے روایت ہے کہ عقیق کو گون نے عرض کیا یا رسول اللہ

هَلْ نَرٰى رَتَبًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَيَبْقٰى رَجُلٌ

کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھیں گے اور اس حدیث میں یہ بھی بیان ہے کہ ایک شخص بہشت اور

بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَهُوَ اَخِيْ اَهْلُ النَّارِ دُخِلُوْا الْجَنَّةَ مُقْبِلٌ

دوزخ کے درمیان میں باقی رہ جاویگا جو دوزخی لوگوں میں سے ہے لیکن بہشت میں داخل ہوگا سو دیکھنا سونہ

يَنْجُوْهُ قَبْلَ النَّارِ فَيَقُوْلُ يٰ اَرَبْتَ اَخِيْ وَنَجَّيْتَنِيْ مِنَ النَّارِ وَقَدْ

دوزخ کی طرف کیے ہوئے ہوگا اور عرض کرے کہ میرا مومنہ دوزخ کی طرف سے پھیرے اور جبکہ

فَسَبِّحْ بِحَمْدِهَا وَاخْبِرْ قَوْمَكَ مَا يَقُولُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَفْعَلُ

مجھ کو اس کی حمد میں پڑھو اور اپنے لوگوں کو بتا دو کہ وہ کیا کہتا ہے اگر میں یہ تیری تعریف کرتا ہوں

ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَ ذَلِكَ يَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي اللَّهُ مَا شَاءَ

کہ وہ نہ کہتا تو مجھ سے اس نعمت سے زیادہ مانگنے لگتا مگر عرض کر دیتا ہوں کہ تیری عزت کی بنا پر وہ جو مانگا پروردگار اسے عطا کر دیتا ہے

مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيَصْرِفُ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ بِمِ

عہد و پیمان دیکھ سو اللہ اس کا موہنہ و رخ کی طرف سے ہٹا دیتا ہے اور وہ بہشت کی طرف اپنا رخ کر دیتا ہے

حَلِّ الْجَنَّةِ وَدَامَى فَجَعَلَهَا سَكَنًا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُنْتَ ثُمَّ قَالَ يَارَبِّ

پھر دیکھ اور اس کی تازگی اور خوبی کو دیکھ لگا تو حجب کھنکھاتا ہے اس کا چہرہ ہلکا ہوتا ہے پھر عرض کر دیتا ہے میرے رب

قَدْ مَنَعْنِي عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى الْيَسْرَ قَدْ أُعْطِيتَ

مجھ کو آگے پہنچانے کے دروازے کے پاس سو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا تیرے پہلے اس سے (عہد و پیمان نہیں

الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنْتَ سَأَلْتَ يَقُولُ

کیے تھے کہ جو میری پہلی درخواست تجھ سے ہے اس سے زیادہ طلب نہ کر دیتا پھر وہ عرض کر دیتا

يَارَبِّ لَا أَلُوْنَ أَشْفَى خَلْقِكَ يَقُولُ فَمَا عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ

اے میرے رب! اس سے بہتر سے مانگتا ہوں کہ تیری مخلوق میں سے زیادہ بے نیابت رہوں سو خدا فرماتا ہے کیا اس نظر آج اگر میں

ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ يَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا اسْأَلَكَ غَيْرَ ذَلِكَ

تیری یہ درخواست بھی پوری کر دوں تو اس درخواست سے زیادہ مانگنے لگتا کہ وہ کہتا ہے تیری عزت کی قسم کہ اس سے کہیں زیادہ

فَيُعْطِي رَبُّكَ مَا شَاءَ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيَقْدِمُ مَهْ إِلَى بَابِ

اور اللہ تعالیٰ سے جو چاہے عہد و پیمان کر دیتا ہے پس اس کو آگے بجا دیتا ہے بہشت کے دروازے

الْجَنَّةِ فَإِذَا بَلَغَ بَابَهَا قَرَأَ رُفْعًا وَمَا فِيهَا مِنَ النُّصْرَةِ وَ

کے پاس سو چین بہشت کے دروازے کے پاس پہنچتا ہے اور اس کی آواز سننے اور کچھ نصیحتیں تازگی اور شہرت

الشُّرُوفِ فَسَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُنَكَ. فَيَقُولُ يَارَبِّ أَدْخِلْنِي

دیکھ لگا تو چپ رہ گیا جب تک اللہ نہ اس کا چہرہ نہ چاہے لگا پھر عرض کرے گا اے میرے رب مجھ کو بہشت میں

الْجَنَّةُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَاكَ

داخل کرتا اور تبارک و تعالیٰ فرمایا کہ اے فرزند آدم تیرے اوپر سخت اسس ہے کہ تو بظاہر عینک

الَيْسَ قَدْ أُعْطِيتَ الْعَهْوُ ذَوَالْمِثْقَالِ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الذِّمَى

کیا تو نے عہد و پیمان نہیں کیے تھے کہ جو تو میری یہ آرزو دہری کو دیکھا تو میں اس کے سوا اور کچھ طلب

أُعْطِيتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تُجْعَلْنِي أَشَقَى خَلْقِكَ فَلَا يُزَالُ

ذکر دیکھا وہ کہیگا کہ اے میرے رب مجھ کو اپنی مخلوق میں سے سب سے زیادہ بے نصیب نہ کر پس وہ ہمیشہ

يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ اللَّهُ مِنْهُ فَإِذَا ضَحِكَ أَذِنَ لَهُ فِي دُخُولِ

اگتا ہی چلا جائیگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کے ہنسنے پر ہنس نہ لگتا یعنی مانتی ہوگا سو جیسا مانتی ہوگا اسکو بہت میں داخل ہوگا

الْجَنَّةِ فَيَقُولُ مَنْ فَيَسْتَمْتِي حَتَّى إِذَا انْقَطَعَ أَمْرُ بَيْتِهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

اجازت دیکھا پھر فرمایا کہ اپنی آواز بیان کر وہ بیان کر دیکھا یہاں تک کہ کوئی اسکی آواز نہ سنی (رب یہاں تک کہ وہ) اذیت

تَمَنَّيَ مِنْ كَذَا وَكَذَا أَوَّلُ يَدُ كُنْ رُبُّهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَتْ يَدُ

فرمایا کہ تو ظلم ظالم آواز کر کہ میں (دیکھا یعنی) اسکی ہڈی میں اسکو اسکا رب یا دیکھا یہاں تک کہ جب اسکی تمام ہڈیوں

أَلَا مَا نِي قَالَ اللَّهُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ

مہرچین کی تو اللہ تعالیٰ فرمایا کہ یہ سب آواز میں اور اس کے برابر بھی جھکو دی لیکن - اور ابی سعید کی روایت میں اس طرح ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَكَ ذَلِكَ وَعَشْرَةٌ أَمْثَالَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

کہ اللہ تعالیٰ فرمایا کہ یہ آواز میں اور اس سے دس گنی اور بھی بڑھ کر عطا ہو میں - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے نقل کی - اور

ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَنَ

ابن مسعود سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ بہت میں وہاں

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ هُوَ يَكْتُمِي مَرَّةً وَيَكْبِتُ أَمْرَةً وَتَسْفَعُهُ الذُّنُوبُ

جو گئے زمین سے سب سے پہلے ایک ایسا شخص ہوگا کہ وہ اگر لکھا ہو گیا تو لکھا ہو گیا اگر لکھا ہو گیا تو لکھا ہو گیا

مَرَّةً فَإِذَا جَاوَزَهَا انْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِي بَنَى الْجَنَّةَ

پس یہاں تک کہ جب وہ آگ سے نکلے اور اگر لکھا ہو گیا تو لکھا ہو گیا اگر لکھا ہو گیا تو لکھا ہو گیا

لَقَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ چیز دی جو کسی ایک کو اچھے اور پچھلے میں سے نہیں دی (یعنی کائنات)

فَتَرُفُّعُ لَهُ شَجَرٌ ۖ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرِ ۖ فَلَا يَسْتَظِلُّ

پھر اُس کے سامنے ایک درخت بلند کیا جا دیا سو وہ کہتا اے میرے رب مجھ کو اس درخت کے نزدیک کر دے تاکہ میں اس کے سایہ

يُظِلُّهَا ۖ وَأَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ۖ فَيَقُولُ اللَّهُ يَا بَنَ أَدَمَ لَعَلَّكَ إِنَّا أُعْطَيْنَاكَهَا

کروں اور اُس کے نیچے سے پانی پیوں سو اللہ تعالیٰ فرمایا کہ اے فرزند آدم شاید تم کو یہ بات میرے کروں

مَسَأَلْتَنِي غَيْرَهَا ۖ فَيَقُولُ لَا يَأْرَبُ وَيُعَاهِدُ ۚ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا

تو تم مجھ سے اس سے سوچی اگلے لگے کہ کیا اے میرے رب نہیں مانگوں گا اور اللہ سے عہد کرے گا کہ اس کو سوچنا نہیں مانگوں گا

وَرَبُّهُ يُعْذِرُهُ لَا تَهْ يَرَى مَا لَصَبْرُهُ عَلَيْهِ ۖ فَيَذْنِبُهُ وَنَهَا

اور اس کا رب اُس کو سب سے معذور کرے گا کہ وہ یہی شے دیکھتا کہ جب وہ صبر نہیں کر سکتا سو خدا اُس کو اس خط کے نزدیک

فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا ۖ وَكُثْرُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تَرْفَعُ لَهُ شَجَرٌ ۖ هِيَ أَحْسَنُ مِنْ

سوائے درخت کے سایہ سے فہم لگتا اور اُس کے نیچے سے پانی پے گا پھر اُس کے سامنے ایک اور درخت بلند کیا جا دیا جو پہلے درخت

الْأُولَى ۖ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرِ ۖ لَا أَشْرَبُ مِنْ

پہلے درخت کا سو وہ کہتا اے میرے رب مجھ کو اس درخت کے نزدیک پہنچا دے تاکہ میں اس کے نیچے سے پانی

مَائِهَا ۖ وَاسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا ۖ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا ۖ فَيَقُولُ يَا بَنَ أَدَمَ لَمْ تَعَاهِدْ

پیوں اور اُس کے سایہ سے فہم لگے اور اُس کے سوا دوسرے نہیں مانگوں گا سو اللہ فرمایا کہ اے فرزند آدم کیا تو نے مجھ سے عہد کرنا

أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا ۖ فَيَقُولُ لَعَلَّيْ أَنْ أَدْنِيكَ مِنْهَا ۖ تَسْأَلُنِي

کہ میں تم سے اس کے سوا نہ مانگوں گا پھر فرمایا کہ شاید اگر میں تم کو اس درخت کے قریب پہنچا دوں تو تو مجھ کو اس

غَيْرَهَا ۖ فَيُعَاهِدُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا ۖ وَرَبُّهُ يُعْذِرُهُ لَا تَهْ يَرَى

سو اگلے لگے کہ کیا سو وہ خدا سے عہد کر لیا کہ اس سے سوچنا نہیں مانگے گا اور اُس کو اُس کے سب سے معاف کر دیا کہ وہ یہی شے

مَا لَصَبْرُهُ عَلَيْهِ ۖ فَيَذْنِبُهُ مِنْهَا ۖ فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا ۖ وَكُثْرُ مِنْ

کہ میرا صبر نہ ہو گا سو خدا اُس کو اس درخت کے قریب کر دیا سو وہ اُس کے سایہ سے آرام لگتا اور اُس کے نیچے سے

مَا تَهَاكَمُ تَرَفَعُ لَهُ فَجَعَلَ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ

پانی پینے کا پورے آگے ایک اور درخت بلند کیا جاوے گا وہاں جنت کے نزدیک پہلے دو درختوں سے بہت بہتر ہوگا

فَقُولُ رَبِّ اِدْنِيْ مِنْ هٰذَا ۖ فَلَا اسْتَطَلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبُ مِنْ

وہ عرض کرے گا اے میرے رب مجھ کو اس درخت کے پاس پہنچا دے تاکہ میں اس کے ماتھے سے ٹھونک لوں اور اس کے پھول پانی

مَا تَهَاكَمُ اِسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا بَنُ اَدَمَ اَلَمْ نَعَاهِدُ نِيْ اَنْ

یہوں میں اس کے ساتھ سے کہ میں نہیں مانگوں گا مذاقم فرماؤ گا اے فرزند آدم کیا تو نے مجھ سے عہد نہیں کیا تھا کہ میں تجھ کو

لَا تَسْأَلُنِيْ غَيْرَهَا قَالَ بَلٰى يَا سَرِيْطَ هٰذَا ۖ لَا اَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّكَ

اس کے ساتھ نہیں مانگوں گا وہ عرض کرے گا ہاں اے میرے بیٹے اب سوائے اس کے تو اس کے اور نہیں مانگوں گا اور اس کے رب

يُعَذِّرُكَ اِلَآئِهٖ يَرٰى مَا لَا صَدَبَ لَكَ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَاِذَا اَذْنَاهُ

اس کو مدد دے گا کہ اس کو اپنے لئے دیکھ سکے کہ جس پر وہ صبر کرے گا اس کو اس درخت کے نزدیک پہنچا دے گا جب وہ اس کے قریب

مِنْهَا سَمِعَ اصْوَاتَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اَيُّ رِبِّ اَدْخِلْنِيْهَا فَيَقُولُ

پہنچا دے گا اہل جنت کی آوازیں سن سکے گا پس عرض کرے گا اے میرے رب مجھے بہشت میں داخل کرو مگر خدا کا

يَا بَنُ اَدَمَ مَا بَصُرْتُ مِنْكَ اَيُّ رُضِيْكَ اَنْ يُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا

اے فرزند آدم مجھ کو کسی چیز پر غور نہ کیے ہو بلکہ کیسی بات میں راضی ہے کہ میں تجھ کو دنیا کے برابر اور اس کی مثل اور

مَعَهَا قَالَ اَيُّ رِبِّ اسْتَغْنٰ عَنْ مَتْنِيْ ۖ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ فَضَحِكَ ابْنُ

اس کے ساتھ دیدوں وہ عرض کرے گا کہ اس کے لئے میرے رب کیا تو جسے ساتھ تو غنی ہو کر اور اور پاک ہو کر اور اللہ کے پس ابن آدم

مَسْعُوْدٌ فَقَالَ لَا تَسْأَلُنِيْ مِنْ اَخْصَاكَ فَقَالُوا مَا تَضَحُّكَ فَقَالَ

(داری بخند) پس اس کو کہا آیا تم مجھے ہر چیز سے کہ میں کیوں ہنسنا حاضرین بولے ہاں بنائے کتاب کیوں ہنسے کہا

لِهٰذَا ضَحِكُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اَيُّ رِبِّ تَضَحُّكَ

اس طرح اس بیان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے تھے جو سوائے عرض کیا کتاب کیوں ہنسے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ ضَحِكِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حِيْنَ قَالَ اسْتَغْنٰ عَنْ

اے اللہ کے رسول فرمایا اللہ رب العالمین کے ہنسے کے سبب بلکہ اس شخص نے کہا کیا تو مجھ سے غنی ہو کر اور

مِثِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ هَيِّقُوا لِي لَا اسْتَغْنِي عَنْكَ وَلَكِنْ مِثِّي

مجموعہ ملاکہ تورب العالمین ہے پس اللہ تعالیٰ فرمائیکا کہ تحقیق میں تجربہ سے خوشطبعی نہیں کرتا، لیکن میں

عَلَى مَا أَشَاءَ قَدِيرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

جس چیز کو کرنا چاہتا ہوں اسے قدرت رکھتا ہوں۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اردان مسعودی کا ایک روایت میں حوالہ ہے

نَحْنُ ۖ إِلَّا أَنْتَ لَعْنُوكُمْ فَقُولْ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْنَعُ بَنِي مِنْكَ إِلَى

اسی کے ہم مضمون ہے مگر اس حدیث میں یہ جہالت نہیں ذکر کی فیقول ابن آدم یا یسریٰ منک آخر

اٰخِرُ الْحَدِيثِ وَزَادَ فِيهِ وَيَدْعُوهُ اللهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا اَوْ كَذَا اَوْ كَذَا

حدیث نمک : اگر اس روایت میں سہولت نہاود کہ اگر کاش تھا اور نہ ، خود کو ایسا دیکھا اور ایسا ہی کرنا چاہتا ہوں

وَالْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هُوَ لَكَ وَعِشْرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ بَدَّخُلْ

میں نے جو کہیں کہے ہیں وہ سب سچے ہیں اور جو کہیں لکھا ہے وہ سب سچے ہیں اور جو کہیں لکھا ہے وہ سب سچے ہیں

سَيَكُونُ فَتَدْخُلْ عَلَيْهِ نَفْسًا مِّنَ الْعَمَى الَّذِينَ فُتِقُوا لَئِنْ أَتَىكَ اللَّهُ

یہ سب باتیں سن کر وہ بے حد غصہ ہوا اور اس نے کہا کہ میں نے تم کو یہ سب باتیں سن کر بہت غصہ ہوا ہے۔

أَنْ نَحْيَ أَحْمَاكَ لَنَا وَأَحْمَاكَ لَكَ قَالَ فَبِئْسَ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِثْلَ مَا

[illegible]

عُطِنَتْ وَعَمْرٍۙ عِنْدَ اللَّهِ تَنْ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

پیش رو: ...

لَوْ عَلِمَ الْفَالِقُ الْغَيْبَ مَا جَعَلَهُ نَزَامُ الْمَجْنُونِ أَفَعَدَّ الْعَذَابَ أَمْ يَخْشَى الْفِتْنَةَ سُبْحَانَ مَا عَدَّدُوا الْمُنَادِ

وَعَلَىٰ رِجَالٍ مُّسْلِمِينَ صَحَابُهُمْ يَنْزِيلُوا إِلَيْهِ الْأُمُورَ كُلَّهَا أُنْقُلًا نَّيْلًا

جِدْ دُخُو الْاِحْضَا وَنَحْنُ مَعَهُ الْاِزْجَا افْقُوْا لِلّٰهِ ذَهَبًا مَّخْجُوْلًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

جَنَّةٍ مِّنْهَا يَجْرِي اَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَلَا يَغَيِّرُ الْمَوْتُ فِيهَا حُلَّةً ۚ وَمِنْهَا جَنَّةُ الْمَأْكُوْلَاتِ اُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

فَيَقُولُ أَذْهَبَ فَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشْرَةَ أَمْثَالِهَا

پرسو فقال انس فرمایا که ما بہشت میں داخل ہوا اور تیرے واسطے دنیا کی برابر دیا گیا اور دخل حصے اس سے زیادہ بھی دے دیا گیا

أَتَخْضَعُ مِنِّي أَوْ تَخْضَعُكَ مِنِّي طَأْتِ الْمَلَائِكَةُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

کہ انور سے تمنا کرتا ہے یا کہ میں تجھ سے ہستی کرتا ہے حالانکہ فرشتہ بادشاہ ہے (راوی نے کہا) کہ تحقیق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحِكَ حَتَّى بَكَتْ نَوَاحِدُهُ وَكَانَ يُقَالُ ذَلِكَ أَذْنُ

و سلم کہ بھگا کہ آپ مجھے بہانہ کہ اگر آپ کی پہلیاں مبارک ظاہر ہو گئیں۔ اور کہا جاتا تھا کہ یہ شخص مسکینوں میں سے

أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اولی درجہ کا ہوگا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ عزوجل نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری امت میں سے بہشت

أَمَّتِي أَرْبَعٌ مِائَةٌ أَلْفٌ بِلا حِسَابٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ زِدْ نَايَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ

میں چار لاکھ آدمی بغیر حساب کے داخل کریگا پس ابو بکر نے کہا کہ اے اللہ کے رسول بڑھائیے زیادہ کہ فرمایا

وَهَكَذَا ائْتَحْنَا بِكَفَيْهِ وَجَعَلَهُمَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ زِدْ نَايَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ

اور اس طرح زیادہ کر لے ابی وہوں نے بھیہر کر کے اب بانیوں اور دونوں کو جمع کیا پھر پھر عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول بڑھائیے زیادہ کہ فرمایا

وَهَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ دَعْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا عَلَيْكَ أَنْ يُدْخِلَنَا

اور اس طرح پھر عرض کیا کہ اسے بڑھائیے پھر بڑھائیے تاکہ ہم مل کر بہشت میں جا سکیں اور بڑھائیے کہ اسے بڑھائیے کیا چیز ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم

اللَّهُ كُنَّا الْجَنَّةَ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ أَنْ يُدْخِلَ خَلْقَهُ

سب کو بہشت میں داخل کرے پھر عرض کیا کہ تحقیق اگر اللہ عزوجل اپنی تمام مخلوقات کو بہشت میں داخل کرنا

الْجَنَّةَ يَكْفِي وَاحِدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ

چاہے تو ایک ہی آدمی کو کہتا ہے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمر نے سچ

عُمَرُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

کہا یہ حدیث شرح سنن میں روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلَيْنِ مِمَّنْ دَخَلَ النَّارَ أَشْتَدَّ صِياحَهُمَا

عیدہ وسلم نے فرمایا کہ دو شخصوں میں سے دو شخصوں کا چلاؤ بہت سخت ہوگا

فَقَالَ الرَّبُّ تَعَالَى أَخْرِجُوهُمَا فَقَالَ لَهُمَا لَآيَ شَيْءٍ أَشَدَّ صِياحُكُمَا

پس اللہ تعالیٰ فرمایا کہ ان دونوں کو نکالو پس انھوں نے فرمایا کہ تم کس سبب سے ایسے سنت چلائے ہو

وَأَلَا فَعَلْنَاكَ ذَلِكَ لِأَرْحَمِنَا قَالَ فَإِنَّ رَحْمَتِي لَكُمْ إِنْ تَتَطَلَّفَا فَنُفِلِيَا

وہ دونوں کہیں کہ ہم اس عرض سے چلائے ہیں کہ تم میرے رحم فرمائے خداوندیگا کہ میری رحمت تمہارے حق میں یہ کہ تم اپنی جانوں کو

الْفُسْكَ حَيْثُ كُنْتُمْ مِنَ النَّارِ فَيُلْقِي أَحَدُكُمَا نَفْسَهُ فَيَجْعَلُهَا اللَّهُ عَلَيْهِ

اُسی جگہ لپکاؤ جہاں تم آگ میں تھے سو میں سے ایک اپنی جان کو وہیں لپکاؤ اللہ کیلئے پس اللہ تعالیٰ انھوں میں سے ایک

بَرْدًا أَوْ سَلَامًا وَيَقُولُ مَا أَخَّرَ فَلَا يُلْقِي نَفْسَهُ فَيَقُولُ لَهُ الرَّبُّ تَعَالَى

شہابی اور سبب سلامتی کا کہ لپکاؤ اور دوسرا شخص لپکاؤ اللہ تعالیٰ جان کو آگ میں نہ لپکاؤ لپکاؤ پس اللہ تعالیٰ اس سے فرمایا

مَا مَنَعَكَ أَنْ تُلْقِي نَفْسَكَ كَمَا أَلْفَى صَاحِبُكَ فَيَقُولُ رَبِّ ارْزُقْنِي لَأَجْعَلَ

کہ تمہارے کو اپنی جان آگ میں ڈالنے سے کس چیز نے روکا جیسا کہ تیرے دشمن نے اپنی جان کی سوا عرض کر لپکاؤ اس سے کہ لپکاؤ پس اللہ تعالیٰ

أَنْ لَا يُعِيدَ فِيهَا بَعْدَ مَا أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا فَيَقُولُ لَهُ الرَّبُّ لَكَ

کہ تمہارے کو آگ میں نہ لپکاؤ پس اللہ تعالیٰ فرمایا کہ تم نے مجھے اس سے نکال دیا

رَجَاءُكَ فَيَذُلُّانِ جَمِيعًا الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَكَأَنَّ الرَّؤُوسَ بَابُ

سلاطین تیرے امیدوار ہیں کہ وہ دونوں لپکاؤ بہت میں اللہ کی رحمت سے داخل ہونگے۔ یہ حدیث ترمذی میں مذکور ہے۔

صِفَةُ الْجَنَّةِ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

(بہت کی تعریف کا باب) ابوی ہریرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَعَدُّتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا

عیدہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے اپنے صالح بندوں کے لیے وہ چیز تیار کی ہے جو

لَا عَيْنٌ سَرَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرٌ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٍ قَافِرٌ وَ

نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنی نہ کسی خطر کو سنا اور نہ کسی بشر کی ہمت کے دیر گزری اور اگر تم چاہو

لَٰنِ سَلْتُمْ فَلَا تَعْلَمُوْا نَفْسًا مَّا أُخِيْثَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ وَرُسُوْا عَلَيْهِ

اگر تم چاہو تو یہ بات بڑھ کر دیکھ لو۔ کوئی متفسر نہیں جہاں کہہ سکے کہ کیا انکھ کی ٹھنڈی کرنے والی خیرین چھید کر کسی گلی میں چھید

وَعَنْ^{١٤} أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امام ابی سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ كَبِيرُكَ

کہ تجسّد اللہ بہشتیوں سے فرمایا کہ اسے بہشتیوں! وہ عرض کر گئے اے ہر رب ہم تیری مدد سے

رَبَّنَا وَسَعْدَاكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ حَسِبْتُمْ أَنْ يَقُولُوا

حاضرین اور موجودین تری خدمت میں اور بھلائی ترسہ ہی قبضہ قدرت میں رہہ فرمائیں کیا راضی ہو تم پس وہ عرض کریں گے

وَمَا لَنَا لَا نَرْضَىٰ يَا رَبِّ وَقَدْ أُعْطِينَا مَا لَمْ تَعْطِ أَحَدًا مِّنْ

اے ہمارے رب کہو کیا ہوا جو ہم راضی نہ ہونے حالانکہ تو نے ہر کوئی مراتب عطا فرمائے جو کہیو اپنی مخلوق میں سے

خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَضَلَّ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ نَ يَا سَرِيبَ

نہیں دیئے وہ فرمایا: آہا میں اس سے بہتر چیز نیکو نہوں وہ عرض کریتے اے ہمارے رب

وَإِنِّي شَيْءٌ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أَحِلَّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا

اور کوشی چیزان مرا تب سے بہتر ہوگی پس غنا و مال کا وہ یہ کہ نازل کرونگا میں تم پر اپنی خوشنودی اور اس کے بعد

اَسْخَرُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ اَبَدًا مُنْفَقًا عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

میں کبھی تمہارے اوپر غصہ نہ ہو گا پریشانی ہے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدٍ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ أَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشت میں تمہارے ایک اوتی شخص کا بھی مرتبہ ایسا ہوگا کہ

يَقُولُ لَهُ مَنْ يَمْنُنِي وَيَمْنُنِي فَقُولُ لَهُ هَلْ تَمْنُنِي فَقُولُ نَعَمْ

اُس سے کہا جاوے گا کہ تو کوئی تیرنہ کہ سودہ تیرنہ کہ رنگا اعلیٰ نہ کہ رنگا پس اسکو فرمایا گیا تو نے اُنہو کی پس وہ کہیگا ۱۸

فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پس خدا اسکو فرمایا کہ میرے لئے جو نئے آئندہ کی ایسی کئی دکانیں ساتھ ساتھ کھولے جا رہی ہیں۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی

سَعِيدُ بْنُ السَّيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

امجد بن مسعود نے ابی ہریرہ سے روایت کی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درباب بیان

سَلَامٌ فِي حَالِ رُؤْيَا اللَّهِ تَعَالَى وَلَا يَبْقَى فِي ذَلِكَ الْجَلِيسِ رَجُلٌ إِلَّا حَكِيمٌ

روایت اللہ تعالیٰ کے منقول ہے راہین بیان ہے کہ اس مجلس میں کوئی شخص ایسا باتی نہ دیکھا کہ اللہ تعالیٰ

لِللّٰهِ مُخَاصَرٌ حَتّٰى يَقُوْلَ لِلزَّجَلِ مِنْهُمْ يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ اَنْتَ ذُو رِيْعٍ

کلامِ اُسرے کا مزہ کرے پیا نیک کو اُن گون مین سے یک کسفر سے فرما گئے ظان بن ظان کتا ہے او ہے کتا بن

قُلْتُ كَذَا وَكَذَا فَمَنْ كَرَّمَ سَبَّحُ خَدْرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ

[illegible]

لَا تَعْلَمُ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَمَسَعَهُ مَغْرَتِي لَكُفَّتْ مَنَازِلُكَ هَاهُنَا ۚ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِثِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہر اس اہل بیت اسی محل میں جوئے کہ آئے اور اب اس پر ایک اور واسطہ ہے ایک اور چیز سی محسوس ہر اس ایک

جَلِيلًا مَوْجِدًا وَاسِلًا سَيِّدًا رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَبِّهِمْ فَذُكِّرُوا بِالْآيَةِ فَأَنجَىٰ رَبُّهُمْ ۖ وَكَذَٰلِكَ نَجِّنَا الْمُؤْمِنِينَ

عبدت لكم من الدنيا ما أحب وأما مستهينم رواه ابن مديني

بزرگ ہندو چرین نے تھرا کے لئے تیار کی ہے سو تم لو جو تم خواہیں کہو یہ حدیث تفسی اور

وَابْنُ مَلْجَهٍ وَوَسْنٌ إِلَى هَرِيرَةَ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاسْتَوْدَعَا

ابن ماجہ نے معاذت کی - اور ابی ہریرہ سے معاذت ہے کہ بخیر بنی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث بیان

فَتَخَذَتْ وَاعِنْدَهُ رَجُلٌ مِّنَ أَهْلِ الْبَادِيَةِ إِنَّ رَجُلًا مِّنَ أَهْلِ الْبَدَنِ

اس کے پاس ایک گوند بیٹھا تھا (سورہ حدیث: یٰٰحٰی) کہ تحقیق ایک شخص اہل بیت سے

سُئِلَ مَنْ رُبِّهِ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ فَمَا سَأَلْتُ قَالَ بَلَى وَلِيَّ

أَجِبْتُ أَنْ أَرْزِعَ قَبْدًا رَمْبَادًا الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتَقْوَامُهُ وَاسْتِخْصَادُهُ

میں چاہتا ہوں کہ کہیتی کروں سو وہ ختم پزیری کر لگا پس دم بھر میں وہ اگل کر سبز ہو جائیگی اور اپنی سرور کو بھی سبز ہو جائیگی اور کوئی بیمار

فَكَانَ أَمْتًا لِّالْجِبَالِ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى قَوْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ كَأَنَّهُ لَا

پہاڑوں کی مانند ڈھیر ہو جائیگی پھر اللہ تعالیٰ فرمایا (اے) اے فرزند آدم جسکی تقدیر کا تھا تحقیق کوئی چیز

يَشْبَعُكَ شَيْءٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللَّهِ لَا يَجِدُ إِلَّا قَرِيشًا أَوْ أَنْصَارِيًّا

جو کو سیر نہیں کرتی پس وہ گنوار ہو لاکو اللہ تم ایسے شخص کو قریشیوں اور انصاریوں کے سامین نہاؤ گے

فَأَنَّهُمْ أَصْحَابُ نَزْعٍ وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ نَزْعٍ فَصَوَّبَكَ رَسُولُ

کیونکہ وہ لوگ کہیں واسے ہیں اور ہم لوگ تو کہیتی واسے نہیں پس رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَاهُ الْبَخَارِيُّ بِأَبِ رُؤْيَاةِ اللَّهِ

صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیے۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور اللہ تعالیٰ کی رؤیت کا

تَعَالَى - وَعَنْ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ایسے (اور صہیب سے روایت ہے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اپنے فرمایا

إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى تَرِيدُونَ شَيْئًا

کہ جب بہشتی لوگ بہشت میں داخل ہو چکیں گے تو اللہ تعالیٰ اُنہیں فرمائے گا کیا تم چاہتے ہو کہ میں تم کو کچھ

أَزِيدُكُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ نَبِئْضُ وَجُوهًا أَلَمْ تَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَ

زیادہ نعمت دون وہ عرض کر چکے کیا تو نے ہمارے موندہ روشن نہیں کئے کیا تو نے ہم کو بہشت میں داخل نہیں کیا

وَتُخَيَّمَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَرْفَعُ الْحِجَابَ فَيَنْظُرُونَ إِلَى وَجْهِ اللَّهِ

ہم کو دھنچے سے نبات نہیں بنی (اس سے زیادہ کیا چیز ہے) حضرت نے فرمایا ہر عباد اللہ کو اللہ تعالیٰ اس وقت کہ جب

تَعَالَى فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَى رَبِّهِمْ ثُمَّ تَلَّى

کہیں کچھ پھر (جان لیں گے کہ) جو شے ان کو دی گئیں ہیں ان میں سے کوئی چیز ان کو اپنے رب کی طرف سے زیادہ محبوب نہیں ہے

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ - رَفَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ

جن لوگوں نے نیکی کی ہے ان کے واسطے نیکی ہے اور زیادہ بھی ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور جابر سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فِي نَعِيمِهِمْ أَدَسَطَحَ

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اس وقت کہ بہشتیوں کی اپنی منزلوں کے اندر چھٹے یکایک آگے لئے

لَهُمْ مَرْوُ فَرُصُوا رُؤُوسَهُمْ قَاذِ الرَّبِّ قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ

ایک نورانی مشن جو کسا سرہ لپٹے سرخا دیئے رکھی گئی: خدا تعالیٰ نے ان پر پہلی کی ہے انکے اوپر کی طرف سے

فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى سَلَامًا

پھر اللہ تعالیٰ فرمایا اے اہل بہشت اسلام علیکم۔ حضرت نے فرمایا اسکا شاعر اور تعالیٰ کا یہ قول ہے کہ سلام

مِنْ رَبِّكَ مِنْ رَحْمَةٍ قَالَ فَتَنَظَّرَ إِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَلَا يَكْتُمُونَ

کہتا ہے رب رحیم کی طرف سے۔ حضرت نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ انکی طرف دیکھتا اور وہ انکی طرف دیکھتے ہیں بہشت کی کھلی

إِلَى سَكْنَى مِنَ النَّعِيمِ مَا دَامُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِمْ حَتَّى يَجْتَبِ عَنْهُمْ وَيَقِيلَ

کی طرف وہ انقات نہیں کرینگے جب تک کہ وہ خدا کی طرف دیکھتے رہیں گے یہاں تک کہ پوشیدہ ہوگا وہ آگے اور باقی رہا

نَوَارِدُهُ رَعَاهُ ابْنُ مَرْجَةٍ بَابُ صِفَةِ النَّارِ وَعَنْ أَبِي

اسکا نذر۔ یہ حدیث ابن ماجہ سے روایت کی۔ (دورخ کے بیان کا باب ۱) اور ابن مسعود روایت ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ لَا هَوْنَ أَهْلُ

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ اپنے خدا اگر اللہ تعالیٰ اس شخص سے جو قیامت

النَّارِ عَدَا أَبَا بَكْرٍ وَالْقِيَمَةُ لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ أَكُنْتَ

کے دن سب سے پہلے خدا میں ہوگا فرمایا کہ اگر دنیا کی سب چیزیں تیری ملک ہوں تو کیا تو انکو اپنے ذریعہ

تَقْتَدِرُ بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ ارْزُقْ مِنْكَ أَهْلُونَ مِنْ هَذَا

خدا سے چھوٹنے کے کہ زمین و دنیا وہ کیا ہاں وہ دنیا کا ساڑھے تعالیٰ فرمایا کہ میں نے تو تجھ سے ایک آسان بات اس وقت

وَأَنْتَ فِي صَلْبٍ أَدْرَأَنَّ لَا تَشْرِكُ بِي شَيْئًا فَكَيْفَ تَشْرِكُ إِلَّا أَنْ تَشْرِكَ

بیکہ تو بہت آدم میں تھا اور وہ ایک تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو گرنے میرا عہد تو میرا میں نے سزا

بِي مُشْفِقٌ عَلَيْهِ بَابُ خَلْقِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَعَنْ أَبِي

شریک ہو گیا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (بہشت اور دورخ کی پہلی میں بیان کا باب) اور ابی ہریرہ روایت

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْيَتِيمِ يُعَسِّلُ عَمَّا كَانَ الْفَتْرَ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس حال میں کہ یتیم پر ہر بندہ ہاتھ تھکے کہ ان پر سونے کی

جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ الْيَتِيمُ يَخْفَى فِي ثَوْبِهِمْ فَكَادَهُ رَبُّهُ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

یہ یونان میں سو اوبہ نے اکٹھے اپنے کپڑے میں سینا شروع کیا پس اوبہ کو لوٹ کے اپنے بچہ کو دے گا کہ اوبہ

أَلَمْ أَكُنْ أَعْنَيْتُكُمْ عَمَّا تَرَى قَالَ بَلَى وَعِزَّتِي يَا لَكِنَّ لَا غِنَى لِي عَنْ

کہ میں نے تمہارے لئے کیا جو تو دیکھتا ہے کہا ان غنی کیا ہے تمہاری عزت کی دیکھیں تمہاری برکت سے

بَرَكَاتِكَ يَا أَبَا الْبَحَارِيِّ وَعَمَّ كَالرَّسُولِ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

استغفار نہیں ہے۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَاءَ مَلِكُ الْمُوتِ إِلَى مُنَمَّى بْنِ عِمْرَانَ فَقَالَ لَهُ أَجِبْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ عمران کے بیٹے کے پاس موت کا فرشتہ آیا اور اس سے کہا کہ اپنے بھائی کا حکم

رَبِّكَ قَالَ فَكَلِّمْهُ مُنَمَّى بْنُ عِمْرَانَ مَلِكُ الْمُوتِ فَقَالَ هَا قَدْ جِئْتُكَ

جبرائیلؑ (قات) قبل کہ حضرت علیؑ کا کہہ سکیں کہ کائنات کی نگاہ پر حاضر ہوا اور اہل حق کو چھوڑ دیا حضرت نے فرمایا اچھا کہ کائنات

أَمَّا لَكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ أَسْرَسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ

خدا تعالیٰ کی طرف نہیں گیا اور عرض کیا کہ تو نے مجھ کو اپنے ایسے بندے کی طرف بھیجا جو موت نہیں چاہتا

وَقَدْ ضَعَا عَيْنِي قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْكَ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِكَ

اور جبرائیلؑ میری آنکھ پھیر دے۔ حضرت علیؑ کا ہاتھ اٹھنے تک الموت کی آنکھ پھیر چکی اور فرمایا کہ تو میرے بندے کی طرف چلا

فَقَالَ الْحَيَّةُ تُرِيدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْحَيَّةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَتْنِ

اور کہا کہ اے خداوند زندگان! چاہے سو گز دور (میں) تو خداوند کی چاہت ہے تو اپنا ہاتھ ایکدم مل کی پشت پر

تَوَكَّلْ فَإِن تَوَكَّلْتَ يَدَكَ مِنْ شَعْرَةٍ وَأَنَّكَ تَعِيشُ بِهَا سَنَةً قَالَ تَوَكَّلْ

تو بھروسہ پس بہتر تیرا ہاتھ اٹھائے ہاں تو ایک لکڑی تو اٹھائے گا کہے موافق ہوں تک تو زندگی کی لکڑی موجود ہے کہا کہ بھروسہ

مَنْ قَالَ تَوَكَّلْتُ قَالَ فَالْآنَ مِنْ قَبْلِ رَبِّكَ أَدْنَى مِنْ أَنْ تَرْضَى لِقَاءَ

کہا کہ کائنات کے کچھ تر ہو گئے موسیٰ نے کہا پس میں نے ابھی موت چاہا کہ (اور کہا) اب میرے برابر ہو کہ میرا ہاتھ ابھی

نہایت افسوس سے فرمایا

رَمِيَةً يَحْجَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَلَّهُ لَوْ أَنِّي

بِشَيْءٍ كُنْتُ كَالْمَرْءِ كَفَرٍ قَبْلَهُ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُؤْيَاكَ وَأَمَّا أَفْرَاقُ

عِنْدَكَ لَا تَكُفُّ قَبْلَهُ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُؤْيَاكَ وَأَمَّا أَفْرَاقُ

بیت اقدس کے نزدیک ہوا تو موسیٰ علیہ السلام کی فرشتوں کا دیا جو کہ کے ایک پہلو میں واقع ہے سنی ریت کے ٹیلے کے بار

مُتَّقٍ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ماہر سے روایت ہے کہ متیقن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ وَذُرِّيَّتَهُ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا رَبِّ خَلَقْتَهُمْ يَكْفُرُونَ

اللہ تعالیٰ نے آدم اور اس کی ذریت کو پیدا کیا تو فرشتوں نے عرض کی کہ یہ کفر کرنے والے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ کفر کریں

وَكَثِيرٌ بَلَىٰ وَيَكْفُرُونَ فَأَجْعَلْ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ

اور جیسے ہیں اور کفر کرتے ہیں اور سارے جہنم کے واسطے صرف دنیا ہی مقرر کر اور ہمارے واسطے آخرت عطا کر

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا أَجْعَلُ مِنْ خَلْقَتِهِ يَدَيَّ وَكَفْتُ فِيهِ مِنْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں ایسے شخص کو کہ جس کو میں نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہوا وہ اس کے اندر اپنی روح

مُرْفَعِي كُنْ قُلْتُ لَهُ كُنْ فَكَانَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْأَيْمَانِ

جو نبی ہوا ہے جس کے بارے میں کہہ کر دیکھا کہ وہ کہنے کے لئے جیٹ کر دیا کہ یہاں ہوا وہ پیدا ہو گیا۔ یہ حدیث بھی نے شریعت بیان

بَابُ فَضَائِلِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(باب فضائل المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کے بیان کا باب)

وَسَلَّمَ وَعَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور ثواب سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ زَوَىٰ لِي الْأَرْضَ قَرَأْتُ مَسَارِفَهَا وَمَعَارِفَهَا وَإِنَّ

وہ وسلم نے فرمایا کہ جنتیں اللہ تعالیٰ نے میرے واسطے زمین کو چھیلی کی طرح صاف کیا پس جنت کی مشرق اور مغرب دونوں

أَمَقُّ سَبِيلُهَا مَا زَوَىٰ لِي مِنْهَا وَأَعْطَيْتُ الْكَذِبَ لِي الْخَمْرَ

میری بہت (مغرب کی کل مسافت وہاں پہنچنے کی جگہ تک نہیں دے کر دے گا) اور میں نے کذب کو خمر کے

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

وَأَلَّا يَبْصُرَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لَا مَتَى أَنْ لَا يَهْلِكَ بَسَنَةُ عَامَةٍ

دیکھ گئے اور میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے واسطے سوال کیا کہ انکو عام مختل سے پاک نہ کرے

وَأَنْ لَا يَسْلُطَ عَلَيْهِمْ عَدُوٌّ مِنْ سِوَايَ أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيعَ بَيْضَتَهُمْ وَ

اور یہ کہ انہیں دشمن نہ کرے سوائے مسلمانوں کے مسلط نہ کرے تاکہ انکے مقام سلطنت کو انہیں ہی کو نہیں ملے

إِنَّ رَبِّي قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا ضَعَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يَرُدُّ وَإِنِّي

جنت میں میرے رہنے فرمایا اسے جو میں جب کسی امر کا حکم کرنا چوں پس وہ نہیں پھرے اور بیشک میں

أَعْطَيْتُكَ لَا مُنَازَعَةَ لَكَ أَنْ لَا أَهْلِكَ بَسَنَةُ عَامَةٍ وَأَنْ لَا أُسْلِطَ

تیری امت کے واسطے یہ بات کہ تمھارا کسی اور عام مختل سے پاک نہ کرنا اور یہ کہ انہیں دشمن نہ کرے

عَلَيْهِمْ عَدُوٌّ مِنْ سِوَايَ أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيعَ بَيْضَتَهُمْ وَلَوْ اجْتَمَعَ

مسلمانوں کے سوا مسلط نہ کرے نہ لگا نہ کرے نہ تمام دنیائیں کو اپنے اور بیابان جانے لگے جو انہیں

عَلَيْهِمْ مَنْ بَاطِلًا رَاحًا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ نَظِيرًا وَيَسْتَبِيعَ

وہ لوگ جو زمین کی طرف سے اپنے ہمارے باطن میں جہانک کا ایسے ہوں کہ بعض انکا بعض کو ہلاک کرے اور قتل کرے

بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَرَّاءً وَاهٍ مُسْلِمًا وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ لَقِيتُ عُبَادَةَ

بعض بعضوں کو۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عطاء بن یسار سے روایت کہ انہوں نے کہا کہ میں عبادہ

ابْنُ عُمَرَ . بَنِ الْعَاصِ قُلْتُ أَخْبَرَنِي عَنْ صَفْوَةَ سُرَّاءٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

بن عمر بن عاص سے ظاہر میں نے کہا کہ آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آن

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرَةِ قَالَ أَجَلٌ وَاللَّهُ إِنَّهُ لَكُلُّ صَوْتٍ فِي

اور صاف سے خبر دیجیے جو تورات میں مذکور ہیں انہوں نے کہا بہت جانتا ہوں کہ ہر ایک آواز آپ بہت تیرے میں

التَّوْرَةِ بَعْضُ صِفَتِهِ فِي الْقُرْآنِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَسْرَسْنَاكَ

انہیں اور صاف سے وصف کیے گئے ہیں جو بعض ایک اور صاف قرآن میں ہیں وہ دیکھ اسے نبی جیسے تھو کہ ہزاروں کے حامل پر

شَاهِدًا أَوْ مُبَشِّرًا وَتَنْزِيلًا وَحَرَزَ إِلَّا مَتَيْنِ أَنْتَ عَبْدُ اللَّهِ سَوْدَى

گواہ بنا کر بھیجا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور حراست کے پاس تو توڑا خاص بندہ جو اسے رسول نام

سَوَاءٌ لَهُمُ بِالْبَيْتِ دَعْوَى كَدَّوْنِي الْقُلُوبَ هَذَا لَفْظُ الْمَصَاحِبِ وَدَعْوَى

انگواردیچہ دوسرا ماکو اگر بیست آئندہ قرآن مجید سے کی اسلئے آواز شدہ کہ جس کے یہ یا غلط تو صحیح کہیں اور جاری ہے

الدَّارِ عِشْرَتٌ مَعَ تَعْرِيفِهِ بِأَبٍ فِي اخْلَافِهِ وَشَاكِلِهِ عَلَيْهِ

تقریب سے تفسیر یہ حدیث روایت کی (رضیاب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور اخلاق کے

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَالِ

بیان کا باب) اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث میں جو یہ دونوں کے

حَاشِيَةٍ مِنَ الْيَهُودِ الَّذِينَ آمَنُوا وَقَالَ كَعَتِكَ فِي التَّوَلَدَةِ مُحَمَّدٌ

ایک عالم کے بیان حال یہ کہ جو اسلام لا تھا وہاں کہہ دیا کہ اسے محمد کی نسبت قریب میں طرح ہے کہ محمد پر

عَبْدُ اللَّهِ مَوْلِدُهُ كَمَكَّةَ وَمُحَاجِرُهُ بِطَبِيبَةٍ وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ لِكَيْ يَفْظُرَ

کے پیش میں انکی پیدائش کی جگہ جو اور انکی ہجرت کی جگہ مدینہ طیبہ ہے اور انکی سلطنت شام میں ہے (اور وہ جو عرب میں

وَلَا عَلَيْهِمْ وَلَا يَحْتَاجُ فِي الْأَمْتَوَاتِ وَلَا مُتَزَيِّ بِالْفُتُوشِ وَلَا قَوْلِ

اور نہ سخت دل ہیں اور نہ ہزاروں میں مل جھانے والے اور نہ فتنہ کی وجہ رکھنے والے اور نہ یہود

لِخَنَاءِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

کہنے والے یہ حدیث بیہقی نے دلائل النبوة میں روایت کی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہوں تو میرے ساتھ

مَعِيَ جِبَالُ الذَّهَبِ جَاءَنِي مُلْكٌ وَأَنْ تُحْجَنَ لَكَ لَسَاوِي الْكَعْبَةُ

سونے کے پہاڑ چلیں (مگر) میرے پاس ایک ایسا فرشتہ آیا جسکی کمر کعبہ کے برابر تھی

فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنْ شِئْتُ بَنِيًا عَبْدًا

پس کہا کہ جنتین برابر تجھ کو سلام کہتا ہے اور (فرماتا ہے) اگر تم چاہو تو بیٹہ بنو گی کہنے والے نے

وَأَنْ شِئْتُ بَنِيًا مَلِكًا فَمَضَتْ إِلَى حَبِيبِ نَيْلٍ فَشَارَتْهُ أَنْ صَنَعَ

اور جو چاہو تو بیٹہ بادشاہ رہو سو میں نے جبریل کی طرف (شروع کی) دیکھا یہاں یہوں نے میری طرف یہ اشارہ کیا

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالتَّمَّتْ رِسْمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

پست کرد اور ابن عباس کی روایت میں یوں ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل کی طرف

وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِئِيلَ كَمَا تَشَاءُ لَهُ فَامَّا رِجَالُ بَيْتِي ۖ إِنَّ تَوَاضَعُ

مثل شورہ چاہنے والے کے انتہات فرمایا سو جبرئیل نے اُتر آئے سے ہکا اشہد کیا کہ پست کرد اپنے نفس کو

فَقُلْتُ نَبِيًّا عَبْدًا أَكَلَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس میں نے کہا میں نبی بندگی کرتے اور رسولوں کی حضرت ملائکہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دلوں کے لیے

تَعَبَهُ ذَلِكَ لَا يَأْكُلُ مِنْكَ يَقُولُ الْاَهِلُّ كُلُّ الْعَبْدِ وَاجْلِسْ كَمَا

ایسے بہتے تھے کہ ایک لاکھ کھانے تھے (اور) فرماتے تھے کہ میں اس طرح کھانا ہوں جیسے غلام کھاتا ہے اور شہنشاہین جیسے

مَجْلِسُ الْعَبْدِ سَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرِ بِأَبِ الْمَعْرَاجِ وَعَنْ

اسلام بھتیجا رہے۔ یہ حدیث شریف سننے میں روایت کی (معراج کے بیان کا باب)

قَتَادَةَ عَنْ النَّسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَفْصَعَةَ فِي الْخُرَجِ

مقتاد بن انس بن مالک سے نقل کرتے ہیں اور وہ مالک بن سعصم سے ایک حدیث طویانی کے آخرین

طَوِيلٌ فِي ذِكْرِ الْمِعْرَاجِ حِينَ فُرِضَتْ خُمْسُ صَلَوَاتِهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ

جو مسراج کے ذکر میں ہے نقل کرتے ہیں جس وقت کہ باغ ناز میں فرض کی گئیں تو نبی ﷺ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاوَزَتْ نَادَى مُنَادًا مَصْنُوتٌ فَرِيضَتِي وَخَفَّتْ

سہرنے فرمایا کہ جب میں اس مقام سے گزرا تو ایک نکارنے والے نے آواز دی کہ جاری کیا ہے، انافض اور بے خبر

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ أَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يُعَذِّبَ الْكَافِرَ بِمَا كَانَ يَكْفُرُ بِهِ وَأَنْ يُرَخِّلَهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ

ہے، میں نے تصنیف کیا۔۔۔ حدیث بخاری، مسند ابی یوسف، روایات کبرا، اور ثوابت، نوافل، السنن، ایک دوسری حدیث

الحديث الثاني في ذكر المعراج حين أمر الله بمحسّن صلوات

کے آغوش میں جو ذکر سچا ہے منہ سے نکلے گا کہ جس وقت اللہ تعالیٰ نے عمار بن یزید کو حکم دیا تو

قَالَ فَلَمَّا أَزَلْنَا عَنْهُمْ كَلِمَتِي وَكَانَ مَوْسَىٰ حَتَّىٰ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ

ہاں ہمارے اس کتابی سچے بیانیہ کا یہی حال ہے کہ

خَمْسُ صَلَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ صَلاَةٍ عَشْرٌ فَإِنَّ لَكَ خَمْسُونَ

پانچ نمازیں فرض ہیں اردن اور رات میں اور ہر روز کا ثواب پندرہ نماز کے برابر ہے اس حساب سے یہ پانچ نمازیں

صَلاَةٍ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَفْعَلْهَا كَتَبَتْ لَهُ حَسَنَةً وَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ

کے بارہویں جس نے نیک کوشش کی اور نہ کیا تو اس کو عمل میں نہ لایا اس کے لیے بھی ایک نیک کوشش جتنی چاہے اور عمل میں نہ لگے تو اس کو

لَهُ عَشْرٌ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَفْعَلْهَا لَمْ تَكُتِبْ لَهُ سَيِّئَةٌ فَإِنْ عَمِلَهَا

دو سے زائد نیک کوششیں ہیں اور ہر نیک کوشش کے برابر ایک نیک کوشش کے برابر ہے اور اس کو عمل میں نہ لائے تو اس کے لیے کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا اور اگر عمل میں لگے

كُتِبَتْ لَهُ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ قَالَ فَتَوَلَّتْ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى

تو اس کے لیے ایک بُرائی لکھی جاتی ہے۔ حضرت نے کہا پھر میں اُترا یہاں تک کہ موسیٰ علیہ السلام تک پہنچا

فَاخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلُهُ التَّخْفِيفَ فَقَالَ رَسُولُ

اور میں نے اس کو خبر دیا تو فرمایا کہ (خبر دینے سے) خبر دے موسیٰ نے کہا آپ اپنے رب کے پاس پھر جائیے اور اس سے تھپتھپانے کا کہہ دیجئے کہ میں رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ قَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر میں نے کہا کہ تھپتھپانے میں نے اپنے رب کی طرف کوئی پرجہ نہیں کیا یہاں تک

اسْتَقْبَلْتُ مِنْهُ رَأْفَةً وَسَلَامًا وَفِي رَأْفَاتِهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

کہ میرے پاس سے تھپتھپانے کی یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابن شہاب کی روایت میں ہے

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو ذَرٍّ يَحْلِلُ فِي الْخِرِّ حَدِيثِ الْأَمْرِ

انس سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں یہ کہا کہ ابو ذر سراج کی حدیث کے آخرین بیان کرتے تھے کہ تھپتھپانے

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ مُوسَى ارْجِعْ إِلَى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر موسیٰ علیہ السلام نے کہا اپنے رب کے پاس

رَبِّكَ فَإِنَّ أَمْرَكَ لَا تَطِيقُ ذَلِكَ فَاجْعَلْهُ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَ

پھر جاؤ کہیں کہ جس چیز پر تمہاری طاقت نہیں رہی ہے اس میں غلطی ہے اس پھر اس سے روایت فرمایا یہاں تک

هِيَ خَمْسُونَ لَا يَبْدُلُ الْقَوْلُ لَدَيْهِ - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بِأَبِ وَفَاءٍ

اور جہیز میں اس کا پانچ سو ہے اور اگر یہ کہہ دے تو اس کا بدلہ نہیں دیتی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ابی داؤد

الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ وَعَنْ جَنْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

عبد مسلم کی وفات کے بیان کا باب) اور جعفر صادق بن محمد سے روایت ہے

عَنْ أَبِيهِ إِنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ دَخَلَ عَلَى أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

اپنے باپ ام محمد سے نقل کرتے ہیں کہ بیشک ایک شخص قریش میں سے ان کے باپ علی بن حسین غصب امام حسن علیہ السلام پر آیا

فَقَالَ لَا أَحَدٌ نَزَلَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى

ہر امامزین العابدین نے فرمایا کہ کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان نہ کروں اُسے کہا ہاں

حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پورے روز بیان کیجیے آپ نے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو

سَلَّمَ آتَاهُ جَبْرِئِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ تَكْرِيمًا

جبریل اٹھ بس آئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تجھ کو تیری طرف بھیجا ہے اللہ سے تجلی کریم

لَكَ وَتَشْرِيفًا لَكَ خَاصَّةً لَكَ يَسَّأَلُكَ عَنْهَا هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْكَ يَقُولُ

اور تجلی کریم کے جو آپ کے لیے مخصوص ہے اور تجھ سے وہ بات پوچھ رہا ہے جس کو وہ غیباً بتا رہا ہے یعنی کہتا ہے

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ أَحَدُنِي يَا جَبْرِئِيلُ مَعْمُومًا وَأَحَدُنِي يَا جَبْرِئِيلُ

کہ آپ اپنا حال کیا پاتے ہیں حضرت نے کہا اے جبریل میں اپنے بہن غمزدہ ہوں اور اے جبریل اپنے سین میں

مَكْرُوبًا ثُمَّ جَاءَهُ الْيَوْمَ الثَّانِي فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى

غمزہ ہوا ہوں پھر جبریل آئے اس دوسرے دن اُسے اسی کہنا جو پہلے دن کہا تھا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ كَمَا رَدَّ أَوَّلَ يَوْمٍ ثُمَّ جَاءَهُ الْيَوْمَ الثَّالِثُ فَقَالَ

اسی جواب دیا جو کہ پہلے دن جواب دیا تھا۔ پھر جبریل تیسرے دن آئے اور آپ سے وہی کہا

لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ يَوْمٍ وَرَدَّ عَلَيْهِ كَمَا رَدَّ عَلَيْهِ وَجَاءَ مَعَهُ مَلَائِكُ يُقَالُ

جو کہ پہلے دن کہا تھا اور آئے وہی جواب دیا جو پہلے دن تھا۔ اور جبریل کے ہمراہ ایک فرشتہ آیا جس کو

لَهُ أَسْمَعِيلُ عَلَى مِائَةِ أَلْفٍ مَلَائِكُ كُلُّ مَلَائِكٍ عَلَى مِائَةِ أَلْفٍ مَلَائِكُ

اسمعیل کہتے ہیں جو لاکھ فرشتوں پر مبعوث اور انہیں سے ہر فرشتہ لاکھ لاکھ فرشتوں پر مبعوث ہے

سے شایانہ کہتے ہیں اور گفت کا ترجمہ لاکھ لاکھ ہے اور ان دونوں دنوں کا کیا حال ہوا گا اور کیا فرشتوں پر مبعوث ہے۔

کتاب النبی

فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِمْ فَسَأَلَهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِبْرِيلُ هَذَا مَلَكُ الْمَوْتِ

سوائس نے حضرت کا اس کی اجازت چاہی پس اس کا حال بیان کیا تو وہ مجھ پر تلے کہا یہ ملک الموت ہے

يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ مَا اسْتَأْذَنَ عَلَى آدَمَ مِنْ قَبْلِكَ وَلَا يَسْتَأْذِنُ

آئیے آپ کے اس کی اجازت چاہتا ہے۔ اسے آپ سے پہلے آدمی سے آئیگی اجازت نہیں چاہی اور نہ آپ کے بعد کسی

عَلَى آدَمَ مِنْ قَبْلِكَ فَقَالَ ائْذِنْ لَهُ فَآذَنَ لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

آدمی سے آئیگی اجازت چاہیگا۔ پس حضرت نے کہا اگر اس کی اجازت دے سوا اس کی اجازت ہی ہر ملک الموت کو سلام کیا

يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَ سَلَفِي فَأَنْ أَمَرْتُنِي أَنْ أَقْبِضَ رُوحَكَ فَبَعْضُ

اے محمد! تعالیٰ نے مجھ کو (اس لیے) بھیجا ہے کہ اگر آپ مجھ کو اس امر کا حکم دیں کہ میں آپ کی روح کو قبضہ کر دوں تو میں قبضہ کر دوں گا

وَلَنْ أَمَرْتُنِي أَنْ أَتْرُكَهُ زَكَّيْتُهُ فَقَالَ تَقْعَلُ يَا مَلَكُ الْمَوْتِ قَالَ

اور آپ مجھ کو حکم دیں گا کہ میں اس کو ترک کر دوں گا تو اس کو ترک کر دوں گا پس آپ نے کہا وہ کلام کیا میں جو حکم کون تو وہی کرے گا اور میں

نَعْمُ يَدُكَ أَمَرْتُ وَأَمَرْتُ أَنْ أَطِيعَكَ قَالَ فَظَهَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

ہاں مجھ کو اس طرح حکم کیا گیا ہے کہ میں اس کو سہاوت کا حکم کیا یا جو کہ میں کی اطاعت کون۔ اللہ نے فرمایا پس نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ اسْتَأْذَنَ إِلَى لِقَائِكَ

علیہ وسلم نے جبریل کی طرف (دیکھ کر) نگاہ کی جبریل نے عرض کیا کہ اسے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا استہزاء ہے تو اس کا استہزاء

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ ائْذِنْ لِي فَأَمَرْتُ

پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ملک الموت سے فرمایا کہ تو اس کی اجازت دے کہ میں اس کو حکم کیا

بِهِ فَبَعْضَ رُوحِهِ فَلَمَّا تَوَقَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

ہے۔ سوائس نے آپ کی روح قبضہ کی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو

جَاءَتْ مِنَ النَّعْرِ يَهُ يَسْعَوْنَ صَوًّا تَامِنُ نَكِيحَةِ الْبَيْتِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلُ

اہل قبریت آئے (سوت کو حاضر بنے) ایک آواز گھر کے گوشے سے سنی کہ اسلام علیکم اے گھر والو

الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ إِنَّ فِي اللَّهِ عِزًّا مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَ

بے زور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں ہوں بیشک اللہ کے دین میں ہر مصیبت پر تسلی دینی ہے اور

خَلَقًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَدَرَكًا مِنْ كُلِّ قَائِمٍ فَيَا شَوْكَائِي قَاتِلُوا وَأَيُّكُمْ قَاتِلُ الْخَطَا

اور اللہ تعالیٰ ہر مظلوم کو اپنے ہاتھ سے قاتل کر دے گا اور ہر ظالم کو اپنے ہاتھ سے قتل کر دے گا اور ہر مظلوم کو اپنے ہاتھ سے قاتل کر دے گا اور ہر ظالم کو اپنے ہاتھ سے قتل کر دے گا

وَأَيُّكُمْ الْمَصَابِ مِنْ حَرَمِ الثَّوَابِ فَقَالَ عَلِيٌّ أَتَدْرُونَ مَنْ هَذَا هُوَ

پس میں نے یہ شخص زندہ تو دیکھا ہے مگر حرمِ ثواب سے محروم کیا گیا ہے۔ اس شخص نے فرمایا کہ جو یہ کہتا ہے کہ وہ (اللہ کے ہاتھ سے) قاتل کر دے گا

الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَرَاوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَالِ السُّبُورَةِ بَابُ

خضر علیہ السلام تھے یہ حدیث بیہقی نے دلائل السُّبُورَةِ میں روایت کی (مناقب صحابہ کرام)

مَنَاقِبُ لَصْحَابَةِ - وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا كُنْتُ سَرِيحَ

کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے اپنے رب سے اپنے

عَنْ اخْتِلَافٍ أَصْحَابِي مِنْ بَعْدِي فَأَوْحَى إِلَيَّ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ أَصْحَابَكَ

اسما کے اختلاف (کے معاملہ) میں جو میرے بعد ہوں گا وہ میری طرف ہی آئیں گے کہ میرے ایک بڑے اصحاب

عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ النُّجُومِ فِي السَّمَاءِ بَعْضُهَا أَقْوَى مِنْ بَعْضٍ وَلَكِنْ

میرے نزدیک ہندو ستاروں کے ہیں آسمان میں کہ ان کے بعض اپنے بعض سے زیادہ قوی ہیں مگر ہر ایک کے اپنے

نُورًا فَمَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنْهُمْ فَلَهُ عَلَيْهِ مِنْ اخْتِلَافِهِمْ فَهُوَ عِنْدِي عَلَى

ایک نور ہے پس جس شخص نے ان کے اختلاف میں سے کچھ لینا ہے وہ میری طرف ہی آئے گا اور جس شخص نے ان کے اختلاف میں سے کچھ لینا ہے وہ میری طرف ہی آئے گا

هَدًى قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابِي كَالنُّجُومِ

ہدایت ہے۔ عرض فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں

فَيَا كَيْفَ هُمْ أَقْدَرُ أَهْتَدِ يَتَمُّ - رَوَاهُ رِزْنِي بَابُ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ

پس میں کیسا کہ انہیں سے ہدایت کی ہے (یہ حدیث رزنی نے (مناقب کا جمع کرنے والا) باب)

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذِكْرِ كِتَابِ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْعَةَ

اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک دراز حدیث میں حسین خط حاطب بن ابی بلعہ کا ذکر ہے جو اپنے پیغمبر کے

رَأَى الشَّارِكِينَ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شرکین اہل مکہ کے گھاتخوار و اپنہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ أَخْلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ

یقیناً حاضر ہوتے ہیں اور انھیں یہ معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل بد پر متوجہ ہو چکا ہے

فَقَالَ اعْمَلُوا مَا سَأَلْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ الْجَنَّةُ وَفِي رِوَايَةٍ قَدْ

اور فرما چکا ہے کہ تم کرو جو چاہو بیشک تمہارے لئے بہشت واجب ہو چکی اور ایک روایت میں یہ ہے کہ جہنم

عَفَرْتُ لَكُمْ فَأَنْزِلْهُ لَنَا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا

سرنے تھا یہ واسطے حضرت کی۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی اے ایمان والو میرے دشمن اللہ

عَدُوِّي وَعَدُوْكُمْ اَوْلِيَاءُ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ الْقَيْنِي

اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ خانو۔۔۔ دوش بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے اور حاکم نے کہا کہ یہ حدیث

سَمِعْتُ أبا الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَأَحَبِّ مَنَانِي أَرَأَيْتُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اسے عامر کہا ہے جو ہر بچہ کو خستہ ملا دیتا ہے

قُلْتُ اسْتَغْفِرُكَ إِنِّي وَتَرَكْتُ عَمَلًا وَدُنَا قَالَ أَفَلَا تَشْعُرُ كَمَا

[illegible]

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَنِي بِكُمْ وَإِنِّي أَنذَرُكُمْ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْتِيكُمْ بِالْحَمْلِ وَالْهِمْلِ وَقَدْ تُجَمِّلُونَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِإِسْحَاقَ بْنِ آلِ كَارِثٍ

وَقُلْ لِلْإِيمَانِ أَجْرٌ مُّكْرَبٌ وَلِلْكَافِرِ سَعِيرٌ

نصرت و در جہاد و بی امانت و فساد و فحشاء و غیره

[illegible]

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَأْتِيهِمْ لَافِلٍ فِيكَ نَبِيٌّ

یہودیوں کے لئے اور ان کے دین پر مبنی ہے جس کی وجہ سے یہودیوں کو اس کی طرف سے کفر قرار دیا گیا ہے۔

فان التوب مبارك ولعافى له ما مضى من قبله

فَأَزَلَّتْ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَالَهُمْ الْآيَةَ-

پس یہ آیت اُتری کہ اور اُن لوگوں کو جو خدا کی راہ میں مارے گئے مراد گمان کرو۔ آخر آیت تک

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَحَدَّثَنَا بُرَيْدٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث ترمذی نے احادیث کی اور بکرہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَمْرًا بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ وَخَبَّرَنِي

وہ سلم نے فرمایا کہ چھتین اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھ کو چار عرصوں کی دوستی کا حکم دیا اور مجھ کو خبر دی کہ

أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعَهُمْ لَنَا قَالَ عَلَى مِنْهُمْ يَقُولُ

کہ خود خدا انکو دوست رکھتا ہے صحابہ نے عرض کیا کہ ہمارے واسطے انکا نام بیان فرما دیجیے کہ ان کے نام بیان فرما دیے

ذَلِكَ ثَلَاثًا وَابْنُ دُرٍّ وَالْمِقْدَادُ وَسَلْمَانُ أَمْرًا بِحُبِّهِمْ وَخَبَّرَنِي

یہ کلام میں مرتب فرمایا اور قدر اہم مستند اور سلمان بن کہ اللہ نے مجھ کو انکی دوستی کا حکم اور مجھ کو خبر دی کہ

أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَسَنٌ

چھتین وہ خود انکو دوست رکھتا ہے یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب حسن ہے۔

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور ابن عباس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَالِهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَتَلْتُ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا سَبْعِينَ أَلْفًا وَإِنِّي قَاتِلٌ

وہ سلم کی طرف وحی کی کہ چھتین میں نے یحییٰ زکریا کے بیٹے کی طرف سے ستر ہزار آدمی قتل کیے اور چھتین میں

يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ سَبْعِينَ أَلْفًا وَسَبْعِينَ أَلْفًا رَوَاهُ الْحَاكِمُ كَمَا فِي سِرِّ

بیسے نو اس کے جملہ ستر ہزار اور ستر ہزار آدمی قتل کر دے گا۔ یہ حدیث حاکم نے روایت کی جیسا کہ کتاب

الشَّهَادَاتَيْنِ وَالصَّوَاعِقِ الْحَقِّ قَدْ بَابُ ثَوَابِ هَذِهِ الْأَمْرِ

سرا شہادتین اور صواعقِ حق میں ہے (اس امت کے ثواب کے بیان کا باب)

وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا

اور ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ اپنے فرما کر کہ

أَجَلَكُمْ فِي أَجَلٍ مَنْ خَلَا مِنْ الْأَمَمِ مَا بَيْنَ صَلَوةِ الْعَصْرِ إِلَى

کہندی ہو کہ تین چار گھنٹوں کی عمر کے جو پہلے گزری ہیں مقدار میں جیسے کہ عصر اور غروب آفتاب تک

مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَلَا عَمَّا مَثَلَكُمْ وَمِثْلَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَرَجُلٍ

کا وقت جو آگے اور آگے کے نہیں کہ تمہاری مثال اور یہود و نصاریٰ کی مثال اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ چیز

أَسْتَعْلَ عَمَلًا فَقَالَ مَنْ يَفْعَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيَارِ قِيَارِ

اگر اسے مزدور دن سے کام نہ لگایا اور کہا کہ کون ہے ایسا جو میرا کام دوپہر تک ایک ایک قیڑا مزدوری پر کرے

فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيَارِ قِيَارِ ثُمَّ قَالَ مَنْ

یہود یوں نے دوپہر تک ایک ایک قیڑا مزدوری پر کام کیا پھر اس شخص نے کہا کوئی اور

يَفْعَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى صَلَوةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيَارِ قِيَارِ

جو میرا کام دوپہر سے بیکر عصر کی نماز تک ایک ایک قیڑا مزدوری پر کرے

فَعَمِلَتِ النَّصَارَى مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى صَلَوةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيَارِ

پس نصاریٰ نے دوپہر سے بیکر عصر کی نماز تک ایک ایک قیڑا مزدوری پر

قِيَارِ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَفْعَلُ لِي مِنْ صَلَوةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ

کام کیا۔ پھر اس شخص نے کہا کون ہے ایسا جو میرا کام عصر کی وقت سے بیکر غروب آفتاب تک

عَلَى قِيَارِ طَيْنٍ وَقِيَارِ طَيْنٍ أَلَا فَاتَمَّ الَّذِينَ يَفْعَلُونَ مِنْ صَلَوةِ الْعَصْرِ

تھوڑے قیڑا مزدوری پر کرے اگاہ جو پس تم لوگ شاہد ہو اسی شخص کے جس نے عصر کی نماز سے بیکر

إِلَى مَغْرِبِ الشَّمْسِ أَلَا لَكُمْ الْأَجْرُ فَخَضِبَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

غروب آفتاب تک کام کیا اگاہ ہو کہ تمہارے واسطے وہ جزا ہے جسے انوش پر ہے چھوڑو اور نصاریٰ

فَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ الْكَرَمَ عَمَلًا وَأَقْلُ عَطَاءً قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قُلْ ظَنَنْتُمْ

اور انہوں نے کہا کہ ہم کام کرنے میں تو زیادہ ہیں اور مزدوری میں کم ہیں کہ یا سید اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا میں نے تمہارے

مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَإِنَّهُ فَضَّلَنِي أُعْطِيَهُ مِنْ

مجھے ہونے میں سے کچھ کہ کر دیا انہوں نے کہا نہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرا فضل ہے دنیا میں جو جسکو

ایسا ہے جس کے لیے
تین روزہ نماز
میں سے ایک روزہ
کا ایک قیڑا
مزدوری پر کرے

سَمِعْتُ رَوَاهُ الْخَارِجِيُّ بَابُ فَضَائِلِ الْأَذَانِ وَالصَّلَاةِ

ہا تھا ہوں و تیا ہوں۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ درو کی نقیلتوں کا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلَى نَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ

درو۔ پیچھے کی نقیلتوں کا باب) اور ابن مسعود سے روایت ہے

قَالَ مَنْ قَالَ اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ

انہوں نے کہا کہ جو شخص یہ دعا پڑھے اللہ رب اسماوات و ارضیوں کے مگر آسمانوں و زمین کے جاننے والے ہونے

الشَّهَادَةِ أَنِّي أَعْتَدُ لِيكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا أَنِّي أَشْهَدُ

ظاہر کے متبعین میں تیرے مددگار زندگی دنیا میں استرا کرنا ہوں اسکا کہ متبعین میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

اسکی کہ کوئی معبود تیرے سوا نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں اسکی کہ متبعین میں تیرے پیرو

وَرَسُوْلُكَ فَإِنَّكَ أَنْ تَكُنِّي إِلَى نَفْسِي ثَقَرًا بَيْنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدَ

اور تیرے رسول جن میں میں متبعین اگر تو مجھ کو میرے نفس کی طرف سے دور کر دے کہ مجھ کو میری ہمتی سے دور کر دے کہ میرے

مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي إِنْ أَتَيْتُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَأَجْعَلْ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا

دور کر دے کہ اور متبعین میں تیری رحمت کے سوا کسی چیز پر اعتماد نہیں کیا پس تو میرے واسطے اپنے نزدیک سے عہد فرما

تَوْفِيْقِيْنِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تَخْلُفُ الْمِيعَادَ إِلَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَ

اگر تو میں عہد کو تو اسکی دل پورا کرے بیشک تو وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ (اسکی نہیں چھوٹا) مگر اگر اللہ عزوجل

جَلَّ بِقَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْكِرُهُ إِنْ عَبْدِي عَهْدًا عِنْدَكَ عَهْدًا فَأَوْفِ

قیامت کے دن اپنے فرشتوں سے فرما دے کہ متبعین میرے بندے نے میرے ساتھ ایک عہد کیا ہے تو تم اسکی

لَا يَأْهُ فَيُفِدْ خَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ كَمَا فِي الْحَصَنِ

عہد پورا کر دے۔ پس اللہ عزوجل اسکی ہمت میں داخل کر دے۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی جیسا کہ کتاب حسن حصین

الْحَوْصَيْنِ وَعَنْ أَبِي آسِيسَ قَالَ لَمَّا جَلَسَ الرَّجُلُ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

کہا ہے اور اسیرہ نے روایت کی انہوں نے کہا کہ جب آدمی بیٹھا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ کے واسطے بیت

اس دعا کو چند بار کہتے ہیں

حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو طَيْبٍ مُبَارَكٌ فِيهِ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ رَحِمَهُ رَبَّنَا وَبُورْضِي فَقَالَ صَلَّى

بہت شریف ہے پاک اور استعین بکرت رکھی ہے جیسی کہ چار باب پسند کرنا ہے اور راضی ہو تو ہے پس نبی صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ ابْتَدَأْتُهَا عَشْرَةَ أَمْثَلِكِ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اُن باتوں کی کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، شیک اُن کے (گھٹنے میں) اوس فرستے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالُوا لَوِ كَانُوا هَادِينَ

وہم حریض علی ان یلتبوا ہا سادروایف یتبوا ہا حریضو

ہر ایک انکسابت کی حرص کرا ہے کاسلو لے۔ پس نہیں جائے کہ لیونکراستو نصیب نہانہ کہ لیجائے مہن میں

إِلَى ذِي الْعِزَّةِ فَكَانَ التَّبَوُّهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي نَوَافُ الْحَاكِمُ وَابْنُ

طرف ائمہ صاحب عزت کے پس وہ فرماتا ہے کہ اسکو جیسے میرے بندے نے کہا ہے کہ بواسطہ اس حدیث کو حاکم اور ابن ماجہ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَعْيُنَكُمْ عَلَى الْبَلَاءِ

جہاں مایہ جہین مستحیین و کسبہ لال مایہین حاصین

۷۔ روایت کیا ہے جیسا کہ حسن حسین بن مروم ہے۔ اور انس بن مالک سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ دو نوحات کرنا پڑا

يَرْفَعَانِ إِلَى اللَّهِ فِي نَوْمٍ صَحِيْفَةٍ فَيَرَى فِي أَوَّلِ الصَّحِيْفَةِ وَآخِرَهَا

کہ اللہ کی طرف ہر روز احسان نہ نہ پہنچتا ہو پس جبکہ اللہ نامہ اعمال کے اول میں اور کے آخر میں

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَسَنَةِ قَالُوا هَذِهِ لَنَا خَيْرٌ مِمَّا لَكَ إِنَّهُمْ يَكْتُمُونَكَ أَشْهُدَ أَنْ مَا لَكَ مِنْ شَيْءٍ عِندَ اللَّهِ بِخَيْرٍ مِمَّا لَنَا وَلَئِنْ كُنَّا إِلَّا فِي رَيْبٍ مِمَّا نَدْعُو بِكَ وَإِنَّهُمْ لَفِي رَيْبٍ مِمَّا نَدْعُو بِكَ وَإِنَّهُمْ لَفِي رَيْبٍ مِمَّا نَدْعُو بِكَ

إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ قَالَ بَارَكَ وَلَعَالَى وَدَعَا لَهُ بِعَبْدِ اللَّهِ

بہت استفادہ کیا جو نوازش تبارک و تعالیٰ فرمائی کہ جسٹس بن گئے اپنے بندے کے دوا حال

مَا بَيْنَ طَرَفِي الصَّحِيفَةِ - رَوَاهُ الْبَرْقَاءُ مَرَّكَاتٍ فِي الْحِصْنِ الْحَصِينِ

بخشد بے جوا علانہ کے وسط میں جن - یہ حدیث بزرگ نے روایت کی جیسا کہ حصین حصین میں مرقوم ہے

عَمَّا رَوَى عَنْهُ الرَّخَاءُ بِأَنَّهُ رَوَى عَنْهُ الْكَافُّ

وَمِنْهُمْ ابْنُ سَوْسَىٰ أَرَادَ أَنْ يَنْفِرَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ فَأَوْفَىٰ بِوَعْدِهِمْ فَنَزَعَهُ مِنْهُمْ وَأَتَىٰ أُنَاسًا مِّنَ الْكَافِرِينَ

ارد امام علی بن موسی رضا ہے روایت ہے آپہوں نے کہا کہ مجھ سے میرے والد امام موسی کاظم کے حدیث بیان کی

عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدٍ الْبَاقِرِ عَنْ أَبِيهِ زَيْنِ

اور انہوں نے اپنے والد امام جعفر صادق علیہ السلام کی نقل کی اور انہوں نے اپنے بابا امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل کی اور انہوں نے اپنے

[illegible]

العابدین من ائمه الحسینین من ائمه زری بن ابی طالب و

حَدَّثَنِي جَبْرِئِيلُ وَفَرُّوهُ عَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مجھ سے میرے دوست اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی کہ

قَالَ حَدَّثَنِي جَبْرِئِيلُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَّ الْعِزَّةِ وَتَجَانَّاهُ يَقُولُ لَا إِلَهَ

بغیر فرما یا مجھ سے جبرئیل نے حدیث بیان کی جبرئیل نے کہا کہ میں نے رب عزت سے تہجد کیا کہ سنا کہ فرماتا ہے کہ کوئی اور

إِلَّا اللَّهُ حُضِنِي فَمَنْ قَالَهَا دَخَلَ حُضْنِي وَمَنْ دَخَلَ حُضْنِي آمِنٌ

اللہ کے سوا کسی اور معبود نہیں ہے سو جو کوئی اس کو پڑھے تو (اگر یا) میرے قلم میں داخل ہوا اور میرے قلم میں داخل ہوا تو

مِنْ عَدَائِي قَالَ أَحْمَدُ لَوْ قُرِئَتْ هَذِهِ إِلَّا سَنَادًا عَلَى جَبْرِئِيلَ

میرے مددگار ہے اس کا نام۔ اور میں نے کہا کہ اگر یہ اسناد و معجون کے ادب پر ہی جاوے

لِلْبَرِّ مِنْ حُضْنِهِ رَوَاهُ ابْنُ جَعْفَرٍ الْمَكِّيُّ فِي الصَّوَائِقِ الْمَحْمُودَةِ لَنَا فِي

تراویح کی سیرت وہ اجماعاً جاوے۔ یہ حدیث ابن جعفر کی ہے جو صحابہ مرقومین روایت کی ہیں کہ کتاب

جَوَاهِرُ الْحَقَائِدِ لِلْمُتَمَهِّدِ دِي وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ

جوہر الحقائق مصنفہ مسعودی میں مرقوم ہے۔ اور عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَفِيَتْ جَبْرِئِيلَ فَيَقُولُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل نے میرے گالوں پر چڑھ کر کہا کہ

وَقَالَ إِنَّ سَرَّكَ يَا بَكْرَةَ الصِّدِّيقِ صَلَّيْتُ عَلَيْكَ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ

اور کہا کہ جنتی تیرا رب فرماتا ہے کہ جو شخص تیرا درود بھیجے تو میں اس پر رحمت بھیجتا ہوں اور جو تیرا سلام

عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَجَدْتُ لِلَّهِ شُكْرًا رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَاحِدٌ كَمَا

بھیجے تو میں اس پر سلام بھیجتا ہوں۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا سجدہ شکر ادا کیا۔ یہ حدیث حاکم اور احمد نے روایت کی

فِي الْخُصَنِ الْحَصِينِ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حصن حصین میں مرقوم ہے۔ اور ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَعِنْدَهُ ابْنُ بَكْرَةَ الصِّدِّيقِ عَلَيْهِ عِبَاءَةٌ قَدْ خَلَّاهَا

وسلم بیٹھے تھے اور ان کے پاس ابوبکر صدیق تھے ان کے بدن پر ایک کپڑا تھا جنتی اس کو اپنے سینہ پر

عَلَيْ صَدْرِهِ بِخِلَالٍ إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ قَائِلًا: مِنَ اللَّهِ السَّلَامُ

ایک کانٹے سے اُڑھ دیا تھا۔ اُن وقت حضرت کے پاس جبریلؑ نازل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا لِي أَدْنَىٰ أَبَا بَكْرٍ عَلَيْهِ عِبَاءٌ قَدْ خَلَعَا عَلَىٰ صَدْرِي

اور جبریلؑ نے کہا اے محمدؐ کیا سبب ہے کہ میں ابو بکرؓ کو دیکھتا ہوں کہ ان پر ایک کپڑے ہیں اور وہ مجھے اپنے سینہ پر لٹکا رہے

بِخِلَالٍ قَالَ يَكْبَرُ بَيْتُكَ الْفَقِيحُ عَلَىٰ قَائِلِهِ قَائِلًا قَائِلُهُ

انصاف ہے آہ فرما اے جبریلؑ انہوں نے میرے اور فتح کے لیے چھپے ال نہی کیا ہے جبریلؑ نے حرکت کیا آپ

مِنَ اللَّهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ سَرُّكَ أَرْضَ أَنْتَ عَيْنِي فِي

اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہیے اور کہنے کیجیے کہ تیرا سبب کو کہنا ہے کہ کیا تو مجھ سے اپنے اس پیغمبری حال

فَقَرَأَ هَذَا الْأَمْرَ سَاحِطًا قَالَ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ عَلَىٰ دِيْنِي أَخْضَبُ

میں بھی راضی ہے یا رب مجید ہے۔ ابی عمرؓ نے کہا سو ابو بکرؓ دے اور کہا کیا میں اپنے رب کے پیغمبر ہوں

أَنَا عَنْ سَرِّي رَاضٍ أَنَا عَنْ سَرِّي رَاضٍ رَوَاهُ شَاوُءٌ وَلِيُّ اللَّهِ وَلِيُّ اللَّهِ

میں تو اپنے رب سے راضی ہوں جبریلؑ نے راضی ہوں یہ بیان کیا یہ حدیث شاوؒ ولی اللہ ولی اللہ

فِي الْمَقْلَمَةِ السَّابِعَةِ مِنْ قُرْآنِ الْعَيْنَيْنِ فِي تَقْضِيلِ الشَّيْخَيْنِ وَ

کتاب قرآن العینین کے ساتویں مقدمہ میں جو شیخین بنی ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کی تفصیل کے باب میں ہے

الْبَغْوِيُّ فِي مَعَالِمِ التَّنْزِيلِ فِي تَفْسِيرِ سُورَةِ الْحَدِيدِ يَدُوعُونَ

اور بنوئی نے معالم التنزیل کے افسر سورہ حدید کی تفسیر میں دعایت کی۔ اور

أَيُّ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ای سید خدی سے دعایت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دراب اس

فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ

قول اللہ عز وجل کے دعایت کرتے ہیں کہ تمنا کہ ذکر الہی لے مجھ پر ہے یہ تیرا ذکر کیا حضرت نے کہا مجھ پر جبریلؑ

السَّلَامُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتُ مَعِي وَقَالَ

علیہ السلام نے کہا کہ اللہ عز وجل نے فرمایا کہ جب میرا ذکر کیا جاتا ہے تو تم میرے ساتھ تیرا بھی ذکر کیا جائیگا اور

الواحد مَن قَالِ عَطَاكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يُرِيدُ الْإِذَاكَ وَالْإِقَامَةَ

واحد نے کہا کہ عطا دے، ابن عباس سے روایت کی کہ انہوں نے کوشہرہ تعالیٰ نے تم کو سے انان اور اقامت

وَالشَّهَادَةَ وَالْخُطْبَةَ عَلَى النَّاسِ وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا عَبَدَ اللَّهَ وَصَدَّقَهُ

اور کلمہ شہادت اور خطبہ چاہیوں پر پچھے جاتے ہیں ارادہ کے یعنی مرد و عورت اگر کسی شخص اللہ کی عبادت کو کرے اور اس کی

فِي كُلِّ شَيْءٍ وَلَمْ يَشْهَدْ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ لَمْ يَنْفَعْ بَشَرًا وَ

ہر شے میں تقدیر کرے اور اس بات کی گواہی نہ دے کہ عقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہیں تو اسے کسی شے سے نفع نہ ملے گا

كَانَ كَافِرًا رَوَاهُ شَاهِدٌ وَلِيَّ اللَّهِ فِي قَرْيَةِ الْعَبْنَيْنِ فِي الْمَقْدِسَةِ

وہ کافر ہی رہا۔ یہ حدیث شاہ ولی احمد نے قرۃ العینین کے ساتویں مقدمہ میں

السَّائِعَةِ وَالْبُعُودِ فِي مَعَالِمِ التَّنْزِيلِ الْأَحَادِيثُ الْمَرْكُوبَةُ

روایت کی اور ابن عربی نے معالم التنزیل میں روایت کی۔ یہ حدیثیں ابواب آئندہ بیان ہونگی اور میں جو

فِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ لِحَافِظِ جَلَالِ لَدُنِ السَّيِّدِ

کتاب جامع صغیر میں روایت کی کہین جو حافظ جلال الدین سیوطی کی تصنیف ہے۔

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى اعْطَانِي قِيَامًا مِّنْ يَّمْ عَلَى أَيْ اعْطَيْتَكَ

سچین اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں میں سے کہ جس کی عطا سے مجھے رحمت حاصل کیا ہے کہ فرمایا کہ ایک عبادت میں سے مجھے

فَاحِجَةُ الْكِتَابِ وَهِيَ مِنْ كُنُوزِ عَرْشِي ثُمَّ قَسَمْتُكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ

فاحشہ کتاب یعنی شروع قرآن اچھی اور میرے عرش کے خزانوں میں سے ہے پھر میں نے اسکو دیا ان بے شمار چیزوں میں سے

نُصْفَيْنِ - ابْنُ الصَّرَّائِسِ هَبْ عَنْ أَيْسٍ إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى

نصفاصن تقسیم کرے اور ابن عربی نے اس سے یہ حدیث روایت کی۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے میری طرف سے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْ تَوَاضَعُوا وَلَا يَتَّبِعْنِي بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ - خَدَّاهُ عَنْ أَيْسٍ

میرے بغیر کوئی نہیں ہے اور میرے بعد نہ آئے بعض پر نہایت نہ کرے یہ حدیث بخاری اور بیہقی میں ہے اور ابن عربی

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ أَنَا خَلَقْتُ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ فَطُوبَى لِمَنِ

بیشک اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے خیر اور شر کو پیدا کیا پس اس شخص کے واسطے خوشخبری ہے جو

منہج فی تصنیف
حدیث شاہ ولی احمد
عالم التنزیل
کے لئے جامع
نصف ابن عربی
الجامع الصغیر
کے آئندہ بیان
کے واسطے
کے سبب
نہایت
وہیں میں

روایت کی

قَدْ رُتَّ عَلَى يَدِي الْخَيْرُ وَوَيْلٌ لِمَنْ قَدْ رُتَّ عَلَى يَدِي الشَّرُّ طَب

بیکے ہاتھ پر میں نے بھلائی مقدس کی ہے اور خرابی ہے اُس شخص کے واسطے جس کے ہاتھ میں بدی مقدس کی۔ یہ حدیث ترمذی

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ إِذَا اخَذْتُ كَرِيْمَتِي

ابن عباس سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کی دونوں آنکھیں

عَبْدِي فِي الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ عِنْدِي جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ عَنْ كَرَمِي

دنیا میں لے لیتا ہوں تو اس بندے کے لیے میرے پاس سوائے بہشت کے کوئی جزا نہیں۔ یہ حدیث ترمذی اس

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا مِمَّنْ عِنْدِي الَّذِي يَكْفُرُ بِي وَهُوَ مُلَاقٍ

بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تحقیق میرا بندہ کامل وہ بندہ ہے جو مجھے ملو کر ہے اور حالیکہ وہ اپنے ملا ہونے میں

قَرِيْبَةٌ عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ

بنو شہان۔ یہ حدیث ترمذی نے علامہ ابن مرقہ سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

إِنَّ عَبْدًا أَصْحَحْتُ لَهُ جَسَدَهُ وَوَسَّعْتُ لَهُ فِي مَعِيشَتِهِ مَقْنَنِي عَلَيْهِ

جسٹھ میرا وہ بندہ جس کا جسم میں نے تندرست کیا ہوا اور اسکے واسطے میں نے تنگ مہاش فراغ کی جو دھیرا اسکے اوپر

خَمْسَةُ أَعْوَامٍ لَا يَفْدِي لِي لَحْمٌ وَوَرَعٌ حَبَّ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ إِنَّ

پانچ برس گز جائیں کہ وہ میری عبادت کے واسطے کہے کہ صرف کا قصد نہ کرے تو وہ اپنے میری قربت محرم ہے۔ یہ حدیث ابوداؤد

اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا خَيْرٌ قَسِيمٍ لِمَنْ أَشْرَكَ بِي مَنْ أَشْرَكَ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں بہترین قسیم کرنے والا ہوں اُس شخص کے واسطے جو میرے ساتھ ایک شریک رکھے جسے میرے

بِي شَيْئًا فَإِنَّ عَمَلَهُ قَلِيلٌ وَكَثِيرَةٌ لِشَرِّكَهِ الَّذِي أَشْرَكَ بِي أَنَا

شریک کیا تو اس کے قصور سے اور بہت عمل اپنے اسی شریک کے واسطے جن جسکو میرے ساتھ شریک کیا اور میں

عَنْهُ غَفِيٌّ. الطَّبَايِسِيُّ حَمْرٌ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ إِنَّ اللَّهَ

اُس سے بے پروا ہوں۔ یہ حدیث طبرانی نے اور امام احمد نے شداد بن اوس سے روایت کی۔ بیشک اللہ

تَعَالَى يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي أَنَّ خَيْرًا لِّخَيْرٍ وَأَنَّ شَرًّا

تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے گمان کے قریب ہوں جو میرے ساتھ کوئی اور شریک رکھتا ہو تو کیا میرے

روایت کی

ابن عباس سے روایت کی

ابن عباس سے روایت کی

ابن عباس سے روایت کی

فَشَرُّهُ طَسْ حَلْعَنْ وَابَلَكَةُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ إِنِّي لَا أَهْمُ

تو ہے اس کے اسے پتہ چلتی ہے وسط میں اور پھر جو ہے اللہ تعالیٰ کی دیکھ لیتا تو آج کے جنت میں رہتا۔ اہل زمین

يَا أَهْلَ الْأَرْضِ عَدَا بَا فَاذْ أَنْظَرْتُ إِلَى عَمَارِ يَمُوتِي وَالْمُحَايَاتِي فِي

کے خطاب کر چکا اللہ کرنا ہوں پس جب میں اپنی مسجدوں کے آباد کرنے والوں کی طرف دیکھتا ہوں اور میری طرف

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ صَفْتُ عَذْلِي عَنْهُمْ هَبْ عَنْ أَسْنٍ قَالَ

اور صبح کے وقت استغفار کرنے والوں کی طرف دیکھتا ہوں تو ان سے نفرت ہوتی ہے میں نے ان سے نفرت کی ہے کہ ان سے میری طرف سے

اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي وَالْجَنُّ وَالْإِنْسُ فِي بَاءٍ عَظِيمٍ أَخْلُقُ وَيُعَبِّدُ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا جنت میں اور جہنم اور انسان ایک جیسے واقعہ میں ہیں (وہ ایک) کہ یہاں تو جہنم کے لوگوں اور جہنم

غَيْرِي وَارْزُقْ وَيُشْكِرْ غَيْرِي الْحَكِيمُ هَبْ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

پر جانا ہے اور رزق تو میں دیتا ہوں اور میرے غیر کی شکر گزاری کی جاتی ہے یہ حدیث بھی اور حکیم نے اہل اللہ اور

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَائِي وَلَمْ يَرْضَ عَلَى بِلَائِي

اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص میرے حکم سے راضی نہ ہو اور میری بلا پر صبر نہ کرے

فَلْيَلْقَسْ رَبًّا سَوَاءً طَبْعِي إِنِّي هُنَا الدَّارُ قَالَ اللَّهُ

تو اسکو چاہیے کہ میرے سامنے کوئی اور بت لاش کرے۔ یہ حدیث چلتی ہے اہل ہندو اور جنت کی حدیث کی حدیث تعالیٰ نے

تَعَالَى مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَائِي وَقَدَرِي فَلْيَلْقَسْ رَبًّا غَيْرِي هَبْ

فرمایا کہ جو کوئی میرے حکم اور میری قدر پر راضی نہ ہو تو اسکو چاہیے میرا سوا کوئی اور بت لاش کرے۔ یہ

عَنْ أَسْنٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى الصِّيَامُ جُنَّةٌ يُجْعَلُ بِهَا الْعَبْدُ مِنَ

حدیث بھی ہے اس حدیث کی حدیث تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ ملک وصال ہے کہ جس سے بندہ آگ سے بچا جائے

النَّارِ وَهُوَ لِي وَأَنَا لِحَبْرِي يَمْ حَمْدُ هَبْ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اللَّهُ

یہاں ہے اور اللہ میری ہے اور میں ہی اہل جہنم کا۔ یہ حدیث امام احمد بن حنبل نے جابر سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے

تَعَالَى إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ وَلَمْ يَعْلَمْ كَتَبْتُهَا لَهُ حَسَنَةً

فرمایا کہ جب تو نے ایک کام کرنا چاہا اور نہ پتا تھا کہ اس کا ثواب کیا ہے تو میں نے اسے ایک نیک کام لکھ دیا

یہ حدیث بھی ہے کہ جو شخص میرے حکم سے راضی نہ ہو اور میری بلا پر صبر نہ کرے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص میرے حکم سے راضی نہ ہو اور میری بلا پر صبر نہ کرے

حدیث کی

حدیث کی

فَإِنْ عَلِمَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ إِلَى مِئَةِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَأَذَاهُمْ

پھر اگر کسی کو عمل میں آئے ہوئے کے واسطے دس یا بیس سال کا عرصہ ملتا ہے تو اس کے بعد وہ ایک سو تالیف سے لے کر دو سو تک لکھتا ہے اور جب یہ سب

بِسْمِ اللَّهِ وَلَمْ يَلْمِهَا لَمْ يَلْبِسْ عَلَيْهَا وَإِنْ عَلِمَ لَهَا فَشِيئَةً وَاحِدَةً

فقد كراہے مگر اسکو عمل میں نہیں لانا نہیں انکو نہ وہی نہیں کہتا میں اگر وہ وہی عمل میں لے آتا تو میں نے اسکو بھی لے لیا۔

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا حَبَّبَ عَبْدِي

یہ عویش تہذیب نے الہی جبر سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب جبر بندہ میرے لئے

لَقَائِي أَجَبْتُ لِقَاءَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ مَا لِيَ بِحَمْدِ

دوست رکنا ہے تو میں اُسکے لئے کو دست رکنا ہوں اور جیسے میرے لئے کہ کو دست رکنا ہوں تو میں اُسکے لئے کہ کو دست رکنا ہوں

خ ن عَنْ ابْنِ مُرَيْزَةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يُؤْذِي ابْنَ آدَمَ

اللہ بخاری اور رسالتی نے ابی ہریرہؓ روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے فرزند آدم ایسا دینا ہے کہ

يَقُولُ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُولُ لَكَ أَحَدٌ كُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ

وہ کہتا ہے زمانہ کی گمانداری ہے سوئم مین سے کیونکہ یہ بات نہ کہنی چاہیے کہ زمانہ کی گمانداری ہے

فَاتَىٰ آلَ الدُّهْرِ أَقْلِبَ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ فَإِذَا شِئْتَ قَبَضَتْهُمَا

کیونکہ ناز و نفیس ہی جہاں (دیکھو) میں ہی زمانہ کے رات دن میں پھر رہتا ہوں جس میں جب میں چاہوں گا تو اس میں وہی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا يَأْتِي ابْنَ آدَمَ النَّذْرُ يَسْتَعِي

یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرزند آدم کو نند وہ چیز میسر نہیں کر دے گی۔

لَمَّا كُنْ قَدْ رُتُّهُ وَلَكِنْ يُلْقِيهِ النَّدَى إِلَى الْقَدْرِ وَقَدْ قَلَّدَ

جو میں نے عقدہ کی جو۔ لیکن خدا اسکو اس قدر سے اہل کرنے کی ہے کہ جسے ذریعہ سے میں نے

استخرجهم من الغيظ فبقيتني عليه ما لم يكن يؤتيني من

جیل سے ال نکالنا مسدود کیا جو پس جیل مجھ کو اس قدر پرال دیتا ہے جو اس سے پہلے د

قَبْلَ حَمْدِ ن عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا يَسْغُرُ

دیا۔ کہ یہ حدیث امام احمد و بخاری و مسانی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہمیں سزا نہ ہو۔

فہمہ طاعت و سبکدوش

کتابخانه

میرزا محمد علی خان

آسمان و زمین کے لئے اور اس کے

یہی احکام تقیہ و قسم ہیں
ایک قصہ سیرامی علی

کونیک نام کے ہندو
نارکھیا عقائد یا عقائد
عہدہ حکم کی بنیاد

نقصان کو گودھا اور

عَبْدِي اِنْ يَقُولُ اَنَا خَيْرٌ مِنْ يُوْنُسَ بْنِ مَتَّى مَعْنَى اَبِي هُرَيْرَةَ

شکوہ یہ لاف نہیں کہ یہ کہے کہ مین یونس بن متی سے بہتر مہمان طلبہ یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہ روایت کی

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَحَبُّ مَا تَعْبُدُنِي بِهِ عَبْدِي إِلَى انْفُصْحَنِي

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اعمال سے کہ بندہ میری عبادت کرنا ہے لیکن مجھ کو یہ یاد دلاؤ کہ وہ میری خیر خواہی

حمداً عن أبي أمامة قال قال الله تعالى أيماعبد من عبادي

عزیز! یہ سب باتیں امام محمد سے بنی امامہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ سے فرمایا اور مجھ کو ہی بندہ پرک بہ ان میں سے پہلے سے

يُخْرِجُ حَاجِدًا فِي سَبِيلِي ابْتِغَاءَ مَنْ ضَارِي ضَمِنْتُ لَهُ أَنْ أَسْرِجَهُ

١٠٠

ان رجعتہ بما اصاب من اجر او عیدہ وان بخصۃ ان اعظم
کونان تو لا الا ان مع اس امر کے جو کہ وہ پہنچا خواہ شایع ہو مال شریعت کے ساتھ اور جو کسی طرح قبض کر دینا تو

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفُتَا

عَنْهُ كَمَا أَوَّلَ سِرِّهِمْ كَرْدِ كَا اَوَّلَ سَكُو سِرِّهِمْ مِثْلُ قُلْ كَرْدِ كَا ع۔ یہ روایت امام حوالہ نسانی ظاہر عمر سے روایت کی

فَارْصُتْ عَلَى أُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَعَهْدُكَ عِنْدِي

کہ میں نے اسے (محمد) جبری بہت پر پایا، نماز میں فرض کہیں اور (بجائے آگے) میں نے اپنے نزدیک ایک عہدہ

عَمَدًا أَنَّهُ مَنْ حَافِظٌ عَلَيْهِمْ لَوْ فُتِحَتْ أَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةُ مَنْ لَمْ يَحِ

ایسا ہے اس پر کہ بیشک جو کوئی اُنکے وقت پر ادا کرے گی حفاظت کیجیے گا تو میں اُنکو ہمیشہ میں داخل کرونگا اور جو کوئی

عليهن فلا عهد له عندي عن ابي فمادة قال الله تعالى

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا مِّنْهُ وَلَا تَنْسَىٰ الْوَعْدَ فَإِنِ مِن شَيْءٍ لَّا تُحْكُمُ فِيهِ فَابْتَغِ الْوَعْدَ أَجَلَ أَهْلِهِ لَعَلَّكَ تَمَعُّذٌ مِّنْهُ وَتَذَكَّرَ فَتَحْكُمَ بِحَقِّ الشَّيْءِ الَّيْسَ بِهِ كَيْدٌ مِّنْكَ إِن تَعْلَمُ

دا نوح عبداً الى امرأه بعين الله عايشه من اهلها يا اهل بيت

لَا تُبَيِّنُهَا لِي وَلَا لِمَنْ يَكُنِيَ بَعْدَكَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَلَا تُخْبِرْ بِهِ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الدِّينِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْخَائِبِينَ

جنوں اور جنات اور مردوں سے اور حبس و غارت سے کام لے کر کہتے ہیں کہ یہاں جہاں

Handwritten musical notation on a staff.

يَسِيرًا وَإِذَا بَلَغَ سِتِّينَ سَنَةً حَبِثُ إِلَيْهِ الرَّأْيَةُ وَإِذَا بَلَغَ سَعِينَ

نوٹ: اور جب وہ ساٹھ برس کو تو میں اس کی طرف تو یک ٹیکہ دوست کر دیتا ہوں اور جب وہ ستر برس کو

سَنَةً أَحَبَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِذَا بَلَغَ ثَمَانِينَ سَنَةً كَتَبَتْ حَسَنَاتُهُ وَ

چوتھا ہے تو اسکو فرشتے دوست رکھتے ہیں اور جب اسی برس کو پہونچتا ہے تو اسکی نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور

أُفِيَتْ مِثْلَاتُهُ وَإِذَا بَلَغَ سَعِينَ سَنَةً قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ أَسِيرًا لِلَّهِ

اسکی ہر نیکی اسکو قلمی جاتی ہیں اور جب نوے برس کی عمر کو پہونچتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں کہ یہ (ملاک) قیدی ہے

فِي أَرْضِهِ فَغُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُسْقَعُ فِي

زمین اسکی زمین میں (میں) جسے اس کے اسیٹھ کے پہونچتا ہے اور پچھونچتا ہے جاتے ہیں اور اپنے لوگوں پر وہ میں لگتا

أَهْلِهِ - الْحَكِيمُ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا وَجَّهْتُ إِلَى

قبول کیا تو میں یہ حدیث حکیم نے عثمان سے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میں اپنے بندوں میں سے کسی

عَبْدٍ مِنْ عِبِيدِي مُصِيبَةً فِي بَكَئِهِ أَوْ فِي وَلَدِهِ أَوْ فِي مَالِهِ

بندے کے طرف مصیبت کو متوجہ کرنا ہوں اس کے بدن میں یا اسکی اولاد میں یا اس کے مال میں

فَأَسْتَقْبِلُهَا بِصَدْرِي جَبِيلٍ أَشْحَكِيَّتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ أَصُوبَ لَهُ

پس بندہ سے اس مصیبت میں صبر پیش کیا تو میں اس سے قیامت کے روز جہاد کر دیتا اس سے اس کے واسطے روز

مِيزَانًا أَوْ أَنْشُرَ لَهُ دِيْوَانًا - الْحَكِيمُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

اس حال نام کروں یا اس کے واسطے اعلان سے کہوں - یہ حدیث حکیم نے انس سے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَحَقَّتْ مَجْبَتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِي وَحَقَّتْ مَجْبَتِي لِلْمُتَوَاصِلِينَ فِي وَحَقَّتْ

کر میری راہ میں باہم محبت رکھنے والوں کے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ میں آپس میں صلہ رکھنے والوں کے لیے میری محبت سزاوار

مَجْبَتِي لِلْمُتَنَاصِحِينَ فِي وَحَقَّتْ مَجْبَتِي لِلْمُتَزَاوِرِينَ فِي وَحَقَّتْ مَجْبَتِي

اس میں نصیحت کرنے والوں کے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ میں آپس میں ملنے والوں کے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری

لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِي الْخَبَائِثِ فِي عَلَى مَنْ بَرَّ مِنْ نَوْرِ يَغِيْطُهُمْ مِكَارِمُ

ایم طرح کرنے والوں کے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ میں آپس میں محبت کرنے والے بہادر شہر کے نبیوں پر جو محبت کے واسطے جو

النَّاسِيقُونَ وَالصَّادِقُونَ وَالشُّهَدَاءُ أَحْمَدُ طَبْعُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

انبیاء اور صدیقین لوگ اور شہید لوگ تہذوکر گئے۔ یہ حدیث امام احمد اور طبرانی اور حاکم نے علیہ بن عباس سے

الصَّامِتِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا سَلَبْتُ مِنْ عَبْدِي كَرِيْمَتِي

روایت کی اس نہایت سے فرمایا کہ جبکہ میں نے اپنے بندے سے اسکی دونوں انگلیں بیلین ۱۱

وَهُوَ بِهِمَا ضَيِّقٌ لِمَا أَرْضَ لَهُ بِهِمَا ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ إِذَا أَحْبَبَ

وہ اُن دنوں آجاتے رہتے کچھ بافت کام میں کوتاہی کر لیا اور توہین دہانہ کلمے کہے جن پر بہشت کی یہ بغیر ماضی ہر وقت کا حکم اُن دنوں

عَلَيْكُمْ مَا طَبَّحَ عَنْ عِزِّ بَاضٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

جانتے رہنے پر جو کہے تھے یہ حدیث طبری اور ابن قیم نے حرام سے روک رکھی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک میں اللہ میں کوئی مشابہت

إِنَّا أَنَا فَكُنْ أَقْدَانِي بِالتَّوْحِيدِ دَخَلَ حِصْنِي وَمَنْ دَخَلَ حِصْنِي

پس میں شخص نے بیوے کے لیے میری توجہ کا انفرک کیا وہ بیوے کے حصار میں داخل ہوا اور جو بیوے کے حصار میں داخل ہوا

مَنْ مِنْ عَدَائِي - الشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ - فَسَلِّمُكَ اللَّهُ

میں نے میرے مذہب سے انہیں الگ کیا۔ یہ حدیث شریفی نے علی ایسے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے

عَالِي يَابْنَ اَدَمَ مَعَهُ عَبْدُ نَبِيِّ وَرَجَوْنِي وَلَوْ تَشْرَا بِي شَيْئًا

را با اسے فرزند آدم جب تک تو میری اچلتی کنارہ اور مجھ سے امید رکھے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے

فَفَرَّقَ لَكَ عَلَى مَا كَانَ مِنْكَ وَإِنْ اسْتَقْبَلْتَنِي بِمِلَّةِ الشَّمْسِ وَ

فشدنگاين پيرے لے وگتا کہ تجھ سے جوئے میں ادا اگر تو میرے لہو آسمان لہو زمین بھرنے کے برابر

الْأَرْضِ خَطَايَا وَذُنُوبًا أَسْتَغْفِلُكَ بِمِلَاهِمٍ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَبِشَيْءٍ

طاعین اور گناہ پیش کرنا تو میں اسان و زمین بھر جانے کی مقدار بخشش کے ساتھ مجھ سے جس اورنگ اور ترقی کے

وَالْأَبَاكَ طَبَّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَتَايْتُمْ طَبَّ

درمیں کثرت گناہ کی چواگر دنگا۔ یہ حدیث طبرانی نے ابی نعیم سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنے بندے کے

فَلْيُظَنِّ فِي مَا شَاءَ طَبِيعًا وَعَنْ وَائِلَةَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَكُنْ عِنْدَ ظَنِّكَ

یہ جوں میں جا چکے کہ میرے ساتھ جو چاہے گمانِ رحمتِ حق و عتِ طہرائی سے والہ کے روایتِ حق اللہ نے فرمایا میں چاہے بد

عَبْدِي فِي إِنْ طَنْ فِي خَيْرِ أَفْكَ وَلَنْ طَنْ فِي شَرِّ أَفْكَ لِحَمْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

گمان کے فریب ہوں اگر کسی نے تم سے گمان کیا تو وہ تم پر گمان کیا ہے اور اگر کسی نے تم سے شرم گمان کیا تو وہ تم پر شرم گمان کیا ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ قُمْ إِلَى آمَشِ إِلَيْكَ فَاْمِثِلْ لِي أَهْلُ الدُّنْيَا

خدا تعالیٰ نے فرمایا اے آدمؑ اٹھ اچھڑا اور میری طرف آجئے میں تیری طرف چلے گا تو اُن لوگوں کی طرح چلے گا جو میری طرف نہیں آئے

إِلَيْكَ حَمْدٌ عَنْ جَمَلِ الْقَبِيحِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَنْتَانِ لَمْ يَكُنْ

یہ حدیث امام احمد نے مساجد میں سے ایک شخص سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدمؑ دو چیزیں ایسی ہیں کہ ان

لَكَ وَاحِدَةٌ مِمَّا جَعَلْتُ لِلْغَيْبِ نَبَأًا مِنْ مَالِكٍ حِينَ أَخَذَتْ بِكَ طَنْ

دونوں میں سے ایک چیز ہے جو غیب کے بارے میں جو بھی ایک چیز سے اس سے پہلے میں نے تم پر کیا ہے اس سے کہ تم اس میں کچھ نہ کہو

لَا طَهْرَكَ بِهِ وَأَرْكَبُكَ وَصَلَوْتُ عِبَادِي عَلَى عَيْنِكَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَأَجْلَكَ

گناہ کے سبب میں تم کو پاؤں نہ رکھوں اور میں ان کو اُن کے بعد تم پر دعا کروں گا جو تم نے تم پر کیا ہے

عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ابْنَ آدَمَ رَأَيْتُ بَعْدَ الْهَجْرِ وَبَعْدَ

یہ حدیث ابن ماجہ نے ابن عمرؓ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدمؑ میں نے تم کو ہجر کے بعد اور تم کو ہجر کے بعد

الْعَصْرِ سَاعَةً أَلْفِكَ مَا بَيْنَهُمَا - حَلَّ عَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ اللَّهُ

کے بعد ایک ساعت اور ایک گناہ کا زمانہ جو ان دونوں وقتوں کے درمیان میں ہے۔ یہ حدیث ابوالخیر نے کہا ہے

تَعَالَى إِنَّ أَلَمًا مِنْ مِثْلِي يَعْرِضُ كُلَّ حَبْرٍ إِنْ أَنْعَمَ نَفْسُهُ مِنْ بَيْنِ

فرمایا جیسا کہ میں نے اپنے آپ سے ہر ایک درمیان میں لگا ہے۔ یعنی میں نے ہر ایک جان اس کی

جَنَبِيهِ وَهُوَ يُجَدُّ فِي - الْحَكِيمُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ابْنِ مَرْزُوقٍ مَعًا

نگاہ کرتا ہوں اور وہ میری طرف سے ہے۔ یہ حدیث مجاہد نے ابن عباسؓ کی اور ابی ہریرہؓ سے بالفاظِ رسولؐ

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى - أَنَا أَلَمٌ وَأَعْلَمُ عَمَّا مِنْ بَيْنِ أَسْتَدُّ عَلَى عَبْدِي

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں بہت بخشنے والا ہوں اور نہ کہ نہ جاننے والا ہوں اس سے کہ نہ کہ

مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ أَفْضَحَهُ بَعْدَ إِذْ سَلَوْنَهُ وَلَا أُنَالُ أَغْفِرُ لِعَبْدِي

دنیا میں تو مجھ کو پسند ہے مگر اس کے بعد میں اس کو غفرت نہیں دیتا۔ اور میں اس کو غفرت نہیں دیتا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدمؑ اٹھ اچھڑا اور میری طرف آجئے میں تیری طرف چلے گا تو اُن لوگوں کی طرح چلے گا جو میری طرف نہیں آئے
یہ حدیث ابن ماجہ نے ابن عمرؓ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدمؑ میں نے تم کو ہجر کے بعد اور تم کو ہجر کے بعد
کے بعد ایک ساعت اور ایک گناہ کا زمانہ جو ان دونوں وقتوں کے درمیان میں ہے۔ یہ حدیث ابوالخیر نے کہا ہے
فرمایا جیسا کہ میں نے اپنے آپ سے ہر ایک درمیان میں لگا ہے۔ یعنی میں نے ہر ایک جان اس کی
نگاہ کرتا ہوں اور وہ میری طرف سے ہے۔ یہ حدیث مجاہد نے ابن عباسؓ کی اور ابی ہریرہؓ سے بالفاظِ رسولؐ
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں بہت بخشنے والا ہوں اور نہ کہ نہ جاننے والا ہوں اس سے کہ نہ کہ
دنیا میں تو مجھ کو پسند ہے مگر اس کے بعد میں اس کو غفرت نہیں دیتا۔ اور میں اس کو غفرت نہیں دیتا

مَا اسْتَعْفَرَ فِي الْحَكِيمِ عَنِ الْحَسَنِ مَوْلَا عِقَاعَهُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ

جینک کہ وہ مجھ سے بخشش مانگا رہیگا۔ یہ حدیث حکیم نے حسن عسکری بطریقِ رسلاً بیت کی اور عسکری نے حسن عسکری کو اور حسن عسکری

اللَّهُ تَعَالَى حَقَّ مَجْدِي عَلَى الْمُتَحَابِّينَ أَجْلُهُمْ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ارحم الراحمین استین دوستی رکھو والوں پر میری محبت سزاوارہ انکو میں قیامت کے دن عرش کے سایہ کے عطر

التَّائِمَةُ كَمَا لَا ظِلَّ إِلَّا الظُّلُ - أَبُو الدُّنَسَاءِ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ

محمد علی عابدی کو کراچی میں سرائیکی سرانجام - حضرت ابن ابی الدنایہ کے کتاب الاخوان میں

عَنْكَ يَا شَامِتُ وَاللَّهُ تَعَالَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

علاء صامت سے روایت کہ اہل بیت علیہ السلام کے لئے خدا کا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیشانی کے لئے دھواں کی مدد سے دھواں کی مدد سے

سیراؤ کرہین لاکر زمین اسٹوراجی خانہ کی ایک جگہ پر رہا ہوں۔ اور سیراؤ کرہیں جس میں رہا ہوں

الاولون في الرقيع الاعلى - طب عن معاذ بن ايس و الله

کہ جن مسکافرائین علی نبی خاص ملائکہ سرزمین میں کرامتوں - یہ مددِ طبری کے معاد بن اس کے روایت کی - اللہ تعالیٰ

لَعَالِي عَبْدِي إِذَا دَلَسْتَنِي خَالِيًا ذَلَّتْكَ خَالِيًا وَإِنْ دَلَسْتَنِي

فرمایا اے میرے بندے جب تو مجھے خلوت میں یاد کرنا ہے تو میں تجھے خلوت میں یاد کرنا ہوں اور اگر تو مجھے محبت

فِي مَلَأَ ذَلِكَ فِي مَلَأَ خَيْرٍ مِنْهُمَا وَالْبَرِّ هَبَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

میں یاد کرتا ہے تو میں سمجھے اس جماعت میں یاد کرنا ہوں جو اس جماعت کو بہتر اور بزرگتر ہے۔ یہ مٹا ہونے والی ہے۔

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ فَلَمْ يَشْكُرْنِي إِلَى

ابہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو بوقت میں اپنے ہومن منجھ سکے کی آزمائش کرنا ہومن یعنی ملازمین مثلاً کارکن ہومن اور دھال پر چھوڑ دیا

عَوَّادِهِ أَطْلَقْتُهُ مِنْ أَسَارِي ثُمَّ أَبَدَلْتُهُ خَيْرًا مِنْ نَحْوِهِ وَدَمًا

میرا شکوہ نہیں کرتا تو میں اسکو قید سے پرہیز کرتا ہوں بھرمین اسکا گشت سے بہتر گشت اسکو مل جاتا ہوں اور خانہ

خَلَّامِينَ دَمَهُ ثُمَّ كَسَنَافُ الْعَمَّاكَ هُوَ عَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ اللَّهُ

منہ
میں ہیں تیرا
کا توں بھان
میں اس عقوب
ناراض ہونے
تو کہہ کر خطہ
میں چاہیں
چاہے نہ ہو
کی خاطر مرنے
میں جو تیری بات

سہ ماہی

عَبْدِي الْمُؤْمِنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِي. طَس عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

میلانوس میں پیدا ہوئے۔ میرے نزدیک میرے بعض فرشتوں کے زبان اوستا کے وحی ظرائف کے اوسط میں آتی ہیں۔

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَجْمَعُ لِعِبِيدِي آمَنِينَ وَلَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھ کو اجرت اور مال کی قسم ہے کہ میں اپنے بندے کے واسطے دوا امن اور دوا خوف

خَوَاتِنُ اِنْ هُوَ اَمِنَ فِي الدُّنْيَا اَخَذَتْهُ يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادِي -

یعنی نہ کروں گا اگر وہ بندہ دنیا میں مجھ سے بڑے حق راہ ہے تو میں اس کو اس دن کہ میں ان سے بندہ طویل کروں گا

حل عن شداد بن اويس قال قال الله تعالى يا ابن آدم ان ذكركم

پہلے حضرت ابو یوسف سے سناؤ ہیں اوس کے روایت کی۔ اہل حدیث کے لئے قرآن و احکام الہیہ کی تعلیم دینا

فِي نَفْسِكَ ذَلِيلَتِكَ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَلِيلَتِي فِي مَلَاكٍ ذَلِيلَتِكَ فِي

۱۰۲

ملاء خیر میسر و ان ثلاث مینی شب ابد ثلاث مینا درگاه و

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِثِ

اگر تو مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوگا تو میں تجھ سے پندرہ میلانے دوںوں اے خود کو قریب ہوگا اگر تو میرے پاس

التَّكْوِيْنُ الْكَلِمَةُ أَهْلًا. أَلِيْحَمَّ عَيْنُكَ يَا أَرْوَيْسَ الْعَزِيزِ

غزیرین ہیری طرف دوڑا آؤنگا۔ یہ حدیث امام احمد نے اس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جسے نبی

اَلَا عِنْدَ ظَنِّكَ يٰ وَاهٍ اَنَا مَعَكْ اِذَا ذُكِرْتُمْ - لَا عَنْ اَكْبَرِ وَاللّٰهُ

میں بڑے گمان کے قریب ہوں جو مجھ پر کھنکھائی اور میں تیرے ساتھ ہوں جب نہ مجھ کو کراہی۔ یہت ماکہ نے اس آیت کو

تَعَالَى لِلنَّفْسِ اخْرُجِيْ قَالَتْ لَا اَخْرُجُ اِلَّا كَارِهَةً - خَد عَنْ

روح کو فرمایا کہ جن سے نکل آئے عرض کی کہ میں زندگانی کرنا خوشی ہے۔ یہ دین تجاری ہے اور میری

إِنِّي هَمَزِيَّةٌ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا ابْنِ آدَمَ ثَلَاثَةٌ وَاحِدَةٌ لِي وَوَاحِدَةٌ

الی ہر وہ سے دعا ہے کہی - اے قسم نے فرمایا اے فرزند آدم میں چیزیں ہیں ایک انہیں سے جس واسطے اور ایک

أَظْلَهُ فِي ظِلِّي بَنِي عَرَاظِلٍ إِلَّا ظِلِّي - إِبْنُ السَّيِّئِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَ

ہم انکو اپنے سایہ کے نیچے پایا وہ اس روز کہ میرا سایہ کسی کوئی سایہ نہ ہوگا یہ حدیث ابن سنی سے علی گراور

عُمَرَا بْنُ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ رَجُلٌ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لِفُلَانٍ فَأَوْحَى اللَّهُ

عمران بن حصین سے روایت کی کہ ایک شخص نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فلاں کو نہیں بخشا پس اللہ تعالیٰ نے

تَعَالَى إِلَى نَبِيِّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ أَنَّهَا حَبِيشَةُ فَلَيْسَ قَبِيلُ الْعَمَلِ - طَب

انبیاء علیہم السلام سے انبیاء کی طرف وحی بھیجی کہ یہ بات کہنی اسکی خلاف میں جا کر کہ لڑ سرزمین کے لئے یہ حدیث

عَنْ جَدُّكَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى آذَنَ لِي أَنَّ أَحَدًا عَنْ

جذب سے روایت کی حضرت نے کہا کہ مشک اللہ تعالیٰ نے مجھے آذن دیا کہ میں اس فرشتہ کا حال بیان کرو

ذِيكَ قَدْ مَرَقَتْ رِجْلَاهُ الْأَرْضَ وَوَعَقُهُ مُثْنِيَةً تَحْتَ الْعَرْشِ

جو بصورت مرغ ہے جسٹن اُسکے پاؤں تو زمین پر پہنچے ہیں اور اسکی گردن عرش کے نیچے ٹانگے ابھی کرے الی

وَهُوَ يَقُولُ مُبْجَاكَ مَا أَعْظَمَكَ فَزِدْ عَلَيْهِ لَا يَعْلَمُ ذَلِكَ

اور وہ کہتا ہے اے ابھی تو کہ ہے اور میری کہا بڑی عظمت ہے پس اسکو جواب دیا کہ وہ شخص اس عظمت کو نہیں جانتا

مَنْ حَلَفَ بِكَ كَاذِبًا - أَبُو السَّيِّءِ فِي الْعُظْمَةِ طَسَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

جو میری جھوٹی قسم کھاتا ہے - یہ حدیث ابواسعیب نے کتاب عظمت میں اور طبرانی نے معاد میں اور مالک نے ابی ہریرہ

الْأَحَادِيثُ الْمَرْوِيَّةُ فِي كُنُوزِ الْحَقَائِقِ لِلشَّيْخِ

(یہ وہ حدیثیں ہیں جو کتاب کنوز الحقائق میں روایت کی گئی ہیں جو کہ شیخ

عَبْدُ الرَّؤُفِ الْمُنَاوِي - قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ سَبَّكَهُ

عبدالرؤف مناوی کی تصنیف ہے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس شخص کی میں دھون

كَرَّمْتَهُ عَوَّضْتُكَ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ - ط قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبُّ

آجھیں کرے میں تو میں ان دو فرشتے پہ جو جہنم دیتا ہوں - یہ حدیث طبرانی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ جو عظیم تر

مَا تَعْبُدُ فِي بِهِ عَبْدِي الْمُصْعَمِي - إِبْنُ الْبَنَارِ قَالَ اللَّهُ

جن حال میں میری عبادت کرتا ہے میرا عبد محمد اسکی نصیحت کرتی زاد جہو ہے جو میری کاہن کرنا کہ جو یہ حدیث ابن بیکار نے روایت کی

میں انکو اپنے سایہ کے نیچے پایا وہ اس روز کہ میرا سایہ کسی کوئی سایہ نہ ہوگا یہ حدیث ابن سنی سے علی گراور
عمران بن حصین سے روایت کی کہ ایک شخص نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فلاں کو نہیں بخشا پس اللہ تعالیٰ نے
انبیاء علیہم السلام سے انبیاء کی طرف وحی بھیجی کہ یہ بات کہنی اسکی خلاف میں جا کر کہ لڑ سرزمین کے لئے یہ حدیث
عمران بن حصین سے روایت کی حضرت نے کہا کہ مشک اللہ تعالیٰ نے مجھے آذن دیا کہ میں اس فرشتہ کا حال بیان کرو
جو بصورت مرغ ہے جسٹن اُسکے پاؤں تو زمین پر پہنچے ہیں اور اسکی گردن عرش کے نیچے ٹانگے ابھی کرے الی
اور وہ کہتا ہے اے ابھی تو کہ ہے اور میری کہا بڑی عظمت ہے پس اسکو جواب دیا کہ وہ شخص اس عظمت کو نہیں جانتا
جو میری جھوٹی قسم کھاتا ہے - یہ حدیث ابواسعیب نے کتاب عظمت میں اور طبرانی نے معاد میں اور مالک نے ابی ہریرہ
یہ وہ حدیثیں ہیں جو کتاب کنوز الحقائق میں روایت کی گئی ہیں جو کہ شیخ
عبدالرؤف مناوی کی تصنیف ہے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس شخص کی میں دھون
آجھیں کرے میں تو میں ان دو فرشتے پہ جو جہنم دیتا ہوں - یہ حدیث طبرانی نے روایت کی - اللہ تعالیٰ جو عظیم تر
جن حال میں میری عبادت کرتا ہے میرا عبد محمد اسکی نصیحت کرتی زاد جہو ہے جو میری کاہن کرنا کہ جو یہ حدیث ابن بیکار نے روایت کی

تَعَالَى هَذَا رَحْمَتِي أَنْزَلْتُهَا مِنْ أَسَاءَ يَعْنِي الْجَنَّةَ قَالُوا

ہمیری رحمت، جو کہ چاہتا ہوں اسکے ساتھ رحمت کرنا ہوں یعنی بیشک۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

اللَّهُ تَعَالَى مَنْ شَفَعَكَ ذِكْرِي عَنْ مَسْئَلِي أَعْطَيْتُهُ قَبْلَ أَنْ

اسد تعالیٰ نے فرمایا کہ جس شخص کو میل و کار مجھے اپنی جہت مانگنے سے بزرگ تو میں اسکی جہت اس کی پہلے اسکو دیتا ہوں

يَسْأَلْنِي مَنْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حُضْرِي مَنْ دَخَلَ

مجموعہ سائنس و سماج کے بارے میں ایک اہم کتاب ہے۔ اس کتاب کی اشاعت نے سائنس و سماج کے بارے میں سراسر ایک نیا دور کھولا۔

حَضِرُوا أَمْرًا مِنْ عَدَائِي - حَبَّ كَاللَّهِ تَعَالَى لَمْ يَقْرَبْ

حصہ میں داخل ہو کر اس کے ذریعہ سے اس میں بیگیا۔ یہ سچے اس حاکم رعایات کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میری طرف نزدیک

إِلَى الْمُنْقَرِئُونَ عِشْرَتِ الْوَيْسِ حَب قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَكَاغِي

حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی فرماتے ہیں کہ :- یہ حدیث میں جہانِ شہادت کی ۔۔۔

الْمُنْكَسِرِينَ قُلُوا بِحَمْدِ اللَّهِ تَعَالَى بِأَمْرٍ مَوْجِبٍ لِرَحْمَتِهِ

شکستہ دلوں کے نزدیک جوں بے حدت ام خزانے نعمات کی۔ تہہ خالی نے فرما لیا سو تو لوگوں پر غم کر کھڑی

من قال لله تعالى لا تميتوا عبيادي حو قال الله تعالى

”عدالت دلہنے سعادت کے سلسلہ تھا، اپنے فرما میرے مذکورہ نمونہ کو دیکھ۔ یہ حشر المداخ نے روایت کی۔ اسے تھا ان کے فرما

لَا أَعْدِي أَحَدٌ يَسْمَعُ بِأَسْمِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۖ فَرَقَّاهُ اللَّهُ تَعَالَى بِأَسْمِهِ

[illegible]

مُوسَىٰ كَذَبْتُكَ بِذَانٍ - فَرَقَالَ مُوسَىٰ مَا رُبَّ مَنْ أَغْدُ

میں نے اس کے لئے ایک اور کام کیا ہے۔ یہ کہ میں نے اس کے لئے ایک اور کام کیا ہے۔

عَبِيدُكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَّرَ عَمَّا فِي يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى

ہم کہہ رہے ہیں کہ اگرچہ یہ ایک بڑا بڑا کام ہے لیکن اگرچہ یہ ایک بڑا بڑا کام ہے لیکن اگرچہ یہ ایک بڑا بڑا کام ہے

لَسْمُكُمْ مَعَهُ وَأَنْتُمْ مِنْهُ قُلْ اللَّهُ تَعَالَى الشَّيْءُ نَزْدٌ وَ

[illegible]

عَلَى أُولَآئِكَ فَرِيقُولُ اللَّهُ لَكَ أَوَّلُ نَظَرٍ قَبَالُ الثَّانِيَةِ

دوستوں پر بھی کر یہ حدیث دلچسپ روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ تیرے واسطے پہلی نظر ہے پس کیا حال ہے دوسری نظر کا ہے

إِنِّي يَقُولُ اللَّهُ مَنْ اعْظَمَ مِنِّي جُودًا فَرِيقُولُ اللَّهُ مَنْ

چھوٹا حدیث الہیاتی ہے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ بیشمار ہر سخاوت میں جو جو بزرگ کوئی یہ حدیث دلچسپ روایت کی اللہ فرماتا ہے کہ جو

تَوَاضَعَنِي هَكَذَا رَفَعْتَهُ هَكَذَا أَحْمَدُ يَقُولُ اللَّهُ مَنْ جَبَّ

پس اللہ کو کسی شایع اختیار کرے تو میں اٹھا کر بھی بیسی بلکہ کراہوں۔ یہ حدیث اللہ کی ہے کہ میرا (ایسا)

مَنَابُ عَبْدِي فِي الْإِسْلَامِ وَلَمْ يُشْرِكْ - فَرِيبَابُ

بنہ قرآن حال ہو کہ (وہ) اسلام میں بڑا حرا ہو اور اُسے (شرک) نہیں کیا۔ یہ حدیث دلچسپ روایت کی (مساجد)

الْمَسَاجِدِ وَفِي مَشْكُوتَةِ الْمَصَارِيحِ - عَنْ مُعَاذٍ

کتاب (اور کتاب مشکوٰۃ المصاریح میں معاذ ابن جبل سے

ابْنُ جَبَلٍ قَالَ اخْتَبَسَ عُمَارُ سُؤْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ

اہمیت ہے انہوں نے کہا کہ ایک روز جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَدَاةٍ عَنْ صَلَوةٍ الصُّبْحِ حَتَّى كِدْنَا نَمْلَأُ عَيْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ

صبح ہماری طرف بڑھ چکے تھے میں دیر کی یہاں تک کہ ہم اس سے قریب ہو کر آفتاب کے چرم کو ہمیں سایہ ملے

مَسْرِعًا فُتُوبَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تشریف فرما جو اسے سوزنا کی اقامت ملے کہی پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی

سَلَّمَ وَتَجَرَّ فِي صَلَوةِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ دَقَّابَصَوْتُهُ فَقَالَ لَنَا عَلَى

اور آئے اپنی نماز میں انحصار کیا پس جب آپ نے سلام پھیرا تو اپنے اپنی بلند آواز سے بکا راس ہلکے فرمایا کہ تم اپنی

مَصَافِكُمْ كَمَا أَنْتُمْ لَمْ تَقْتُلُوا الْبَنَاتُ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنِّي سَأَحْلِلُكُمْ

مسکون پر پہنچے جب جیسے کہ بیٹھے ہو پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے پھر فرمایا اے پرہیزگار میں تم سے وہ کینیت بیان کراؤں

مَا حَبَسَنِي عَنْكُمْ الْعَدَاةُ إِنِّي هُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ مَوَاضِعًا وَخَمَافًا

کہ جسے مجھ کو صبح کے وقت ہماری طرف لکھنے سے روکا کہ پرہیزگار میں قرأت سے بیدار ہوا تھا جس میں نے وہ طریقہ اور مسند نماز

میں بھی نظر فرمائی
انحصار کے آثار
ماد میں کی گئی
حدیث پر چلنا
وہ صاف ہے
دوسری بار دیکھ
انحصار کے
دیکھا جائے نہیں

میں نے روایت کی
نفلت کے
قابل ہو گا

وَأَنْ تَعْرِفَنِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا ارْتَدَّتْ فَتْنَةٌ فِي قَوْمِي فَقُمْ فَنِي غَيْرَ

اور کہ میرے لئے بخشش اور رحمت کر اور جب وقت تو کسی قوم میں فتنہ کا ارادہ کرے تو مجھ کو بغیر فتنہ کے

مَقْنُونٍ وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي

اتھالے اور تجھ سے میری محبت اور ان کی محبت انکناہوں جیسے تجھ سے محبت کی اور اس عمل کی محبت انکناہوں جو مجھ کو

إِلَى حُبِّكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْخُذْ بِكَ قُلُوبُ

تیری محبت سے فرما کرے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شک پر غواں بیاں کیا ہو چکی ہو

لَمْ تُعَلِّمُوا مَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

پھر انکو لوگوں کو سکھلاؤ۔ یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث حسن میں ہے

وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ السَّمْعِيلِ عَنْ هَذِهِ الْحَدِيثِ فَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ

اور میں نے اس حدیث کی بابت محمد بن اسماعیل سے سوال کیا پس کہا یہ حدیث

صَحِيحٌ بَابُ الْكُهَانَةِ - وَأَيْضًا عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُمَحِيِّ

صحیح ہے (کہانت کا باب) اور نیز زید بن خالد جرحی سے روایت ہے

قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوَةُ الصُّبْحِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح صبح میں صبح کی نماز پر صبح اور عبادت کی

عَلَى أَثَرِ سَاعَةٍ كَانَتْ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَهْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ

بارش برسنے کے بعد جو کہ شب کو ہوتا تھا پس جب آپ صبح ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا

هَلْ تَذَرُونِ مَاذَا قَالَ رَجُلٌ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ

کیا تم جانتے ہو کہ کیا تمہارے رب نے فرمایا لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں

قَالَ اصْبِرْ مِنْ عِبَادِي مَوْمِنٍ بِي وَكَافِرٍ فَمَا مَنِ قَالَ مُطْنًا نَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندوں میں سے کون کون ہے جو میری طرف سے ایمان لائے اور کون کون ہے جو میری طرف سے کفر لائے

بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَنَزَلَ مِنْ ذَلِكَ مَوْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ

اللہ کے فضل اور اس کی رحمت میں سے میرے ساتھ ایمان رکھنے والا اور کون کون ہے جو میری طرف سے کفر لائے

مُطْرًا يَنْبَغِي كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَأَفْرَافِي مُؤْمِنٍ بِالْكَوْكَبِ مُتَّقٍ

بہر پانی بڑا ایسا سبب طلوع مایہ دہے ستارہ کے پس میں شخص اگر عقیقت آئیں ساتھ فرزند نزل اور ستارہ کچھ بیان

عَلَيْهِ وَرَوَى النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْأَسْتِغْفَارِ

اور سلم نے روایت کی۔ اور نسائی نے ابی ہریرہ رضی سے باب استغفار میں روایت کی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

ابی ہریرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا

مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِحْتُ مِنْهَا بِكَافِرٍ

کہ میں نے بندوں کو کوئی نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (اچھے مقابلہ میں) انکا ایک فریق فکر نعمت اور شکر ہو گیا

يَقُولُونَ الْكُوكَبُ بِالْكَوْكَبِ وَإِضًا عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پانی ستارہ نے بڑا اور ستارہ کے سبب پانی بڑا۔ اور زید بن خالد جہنی سے روایت

إِبْرَاهِيمَ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں (دیکھا) لوگوں پر پانی

فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ الْكَلِمَةُ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي

پس اپنے فرمایا کیا میں نے نہیں سنا کہ تھارے رب نے آج کی رات کیا فرمایا (سنی) یہ فرمایا کہ میں نے اپنے بندوں کو کوئی

مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطْرًا نَا

نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (اچھے مقابلہ میں) انکا ایک گروہ کافر بن گیا کہ وہ کہنے لگے کہ ہم بڑے بڑا ایسا

يَنْبَغِي كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ الَّذِي كَفَرَنِي وَأَمَّن بِالْكَوْكَبِ وَإِضًا

فلانے فلاں ستارہ کے طلوع کے سبب سو انکا یہ کہا ایسا کہ انکا قابل میری تہ کا فرج اور ان کی تہ کا بیان لایا گیا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا

ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ جمیع نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک جس چیز میں قیامت کے

يَكُنْ سَبَبٌ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ وَجَدَتْ تَامَةً كَلِمَتِ

دن بندہ سے اول ہی اول حساب کیا جاوے گا وہ کسی نماز ہوگی پس اگر وہ کامل پائی گئی تو درست اور کامل

تَامَةً وَإِنْ كَانَ انْقِصَ مِنْهُ شَيْءٌ فَكُلْ أَنْظِرْ وَأَهْلُ تَجِدُونَ لَهُ كَافِرِينَ

فہمی جاہلی اور جو کچھ انہیں سے ناقص ہوا تو بعد از غرضتوں سے فراہم کیا کہ تم دیکھو ان کے اعمال میں (کہ کیا باتے ہو تم

نَطَوُّهُ بِكَمَالٍ لَهُ مَا صَبَّحَ مِنْ قَرِيضَةٍ مِنْ نَطَوُّعٍ لَمْ يَسَأَرْهُ الْأَعْمَالُ

یہ لوگ کہے تو اہل سے (تو) ان کے اسے تو اہل سے وہ چیز کامل کر لیا ہے جو ان کے فرائض سے ضائع ہوا پھر اس طرح نام اہل

تَقْرِئُ عَلَى حَسْبِ ذَلِكَ وَأَكْثَرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

میں نے تجھ کو نکال دیا۔ اے نبی! یہی ہے اللہ کی عطا کردہ حکمت۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يَحْسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلَّى اللَّهُ

صلی اللہ علیہ وسلم روایت کی کہ اپنے فرما کا اہل جس چیز سے بچہ حساب کیا جاوے گا وہ اس کی نذر ہوگی

فَإِنْ كَانَ أَجْمَلًا وَلَا كَالَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْتُمْ وَالْعَبْدُ مِنْ

پس اگر وہ کال چوٹی تو خیر! ورنہ اللہ عزوجل فرشتوں سے فرمائی کہ مجھے بندے کے اعمال میں دیکھو کہ کچھ ایسی

طَوَّعَ كَانَ وَحْدَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ أَجْمَلُ أَبُو الْفَرِیْضَةِ وَأَبُو الضَّعَفَرِ

مراغل بھی مہن سہاگر اسکے فرائض باقی نہیں تو فرامیگا کہ ان فرائض سے نکلنے پر مہینہ کو کمال کرلو۔ اور بی ہر روز بھی رہے۔

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَّبِعُ أَقْبُونَ فِيكُمْ مَا لَكُمْ

محقق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ تم لوگوں میں رات کے نگہبان فرماتے

النَّيْلَ وَمَلَأْنَاكَ الرِّشَاءَ وَجَعَلْنَا فِي مِصْرَ الْفَيْءَ وَفِي صَنْعَةِ

روانگی گھران فرشتے آگے بیکر آتے ہیں اور وہ دشتے جسم کی باز میں اور مصر کی طاعت میں

لَعَسَ أَنْ يَمُوتَ بَعْضُ الَّذِينَ آمَنُوا بِمُفْتَةٍ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَنْ يَسْأَلُوا عَنْهُمْ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتُ أَنْ لَا يَأْتِيَهُمُ الْفَتْحُ بِغَيْرِ عِلْمٍ مِنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَئِنْ كُنْتُمْ إِلَّا مَعْزُومِينَ

ہو جانے ہیں یہ فریضے تم میں ساگر سے تھے انسان پر جانتے ہیں ابدتو اُسے تو عین جہاد کہ کہ اللہ راہِ حال کو جا

تَرَكْتُمْ عِبَادِي يَقُولُوا إِنَّا تَرَكَيْنَاهُمْ وَعَلَيْهِمُ نَصَبٌ وَاتَّكْنَا هُمُ

نے میرے بندوں کو بھی ڈرایس وہ عرض کرنے میں کہ تینہ لکھا اس حال میں سمجھا کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور جب ہم ان کے پاس

وَهُمْ يُصَلُّونَ ۚ وَأَنْتُمْ تُؤْمِنُونَ ۚ كُنْتُمْ شُرَكَاءَ مِنْكُمْ مَالِكٌ قَالَ بَيْنَمَا ذَاتَ

اور اس میں ایک سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ اس حال میں

يَوْمَ يَنْفِرُ أَطْحَرُ مَا يُرِيدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَا

کرا ایک دن چار سے دو پہل تک یعنی نئی صلی اللہ علیہ وسلم یکایک تپہ خواب کی مانند

إِغْتَسَاءً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُعْتَبِرًا فَقُلْنَا لَهُ مَا أَغْتَسَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

مرا جیسا پھر اٹھا سر اٹکے ہر دم کے ہونے آٹھا آپ نے اپنے عرض کی کہ آپ کو جس چیز نے نہایا اللہ تعالیٰ

قَالَ تَرَكْتُ عَلَى أُنْفَا سُوْدًا وَسَمِعْتُ اللَّهَ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمُ أَنَا أَعْطَيْتُكَ

آپ نے فرمایا کہ میرے اوپر ابھی ایک سوڈہ نازل ہوئی ہے وہ کہ شروع اللہ کے نام سے جو میرا سر پران رحم والا ہے جس

الْكُوْثَرُ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَأْنَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ قَالَ كُلُّ

صالحا ہے سو تپہ ریکہ اسے نماز پڑھا اور قرانی کرینک تیرا دشمنی ہوم بتی ہے حضرت نے فرمایا کہ تم

تَذُرُونَ مَا الْكُوْثَرُ قُلْنَا اللَّهُ وَسَمِعُوهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ نَهَضَ وَعَدَّ

ہاتھ جو کہ کوثر کیا ہے اپنے عرض کیا کہ اللہ اور انکار ول ہی ناوہا بتا پڑنے فرما کہ بیشک وہ ایک شخص ہے کہ

رَبِّي فِي الْجَنَّةِ أَيْسَنُ الْكَرْمُونِ عَدُو الْكُوْثَرِ يُرِيدُ عَلَيَّ أُمْتِي

میرے پرست میں غلط ٹکے کرنے کا وہ کہ میرا کچھ اچھے ستارہ کی تھوڑے زبا وہ جو گئے اس میں سے میرا ہی ہوتا ہے

يُحْضِرُ الْعَبْدَ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمْتِي فَيَقُولُ لِي إِنَّكَ

ہو اس ایک بندہ میں سے کہ میرا جاننے میں میں کہوں گا کہ میرا ایک وہ شخص ہی ہے کہ میرا ہر نام جو کہ فرمایا کرتے

لَا تَذَرْنِي مَا أَخَذْتَ بَعْدَكَ وَأَيُّهَا عَلِيُّ ابْنُ أَبِي نَجْبٍ قَالَ

انہیں جاننا کہ تھے تیرے بعد کیا رحمت کا کام نکلا تھا۔ اور نیز ابی ہاشم کہتے تھے ایسا کہ انہوں نے کہا

قَالَ سَمِعْتُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُنْزِلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں درج ہے

التَّوَدُّدَ وَلَا فِي الْأَنْجِيلِ مِثْلُ أَمْرِ إِبْرَاهِيمَ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَ

اور انجیل میں آتم القرآن کی منقولات نازل نہیں کہیں اور ان کے نام میں شان ہے

هِيَ مَقْشُوعَةٌ مِثْلِي وَبَيْنَ عِبْدِي؟ يُعْبَدُنِي مَا سَأَلَ وَالْأَيْضَ

نہیں کی گئی ہیں میرے اور میرے بندہ کے درمیان میں اور جو کہ اسے جو گاہے تو آؤ اور میرا نام کہتے

آپ نے فرمایا کہ میرے اوپر ابھی ایک سوڈہ نازل ہوئی ہے وہ کہ شروع اللہ کے نام سے جو میرا سر پران رحم والا ہے جس

میرا ایک بندہ میں سے کہ میرا جاننے میں میں کہوں گا کہ میرا ایک وہ شخص ہی ہے کہ میرا ہر نام جو کہ فرمایا کرتے

روایات سنائی

إِنَّ سُرَّ سَوَّلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَصَاغِبِ بْنِ غِفَارٍ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی غفار کے حوض کے پاس تشریف فرما تھے

كَأَنَّهُ جَابِرٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ

پس آپ کے پاس جابر بن عبد السلام آئے ہیں کہ فرمادے گا کہ جعفر بن سعد و جل ایک حکم اس بات کا کرنا ہے کہ اپنی

أَمَّا الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ مُعَا فَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ فَإِنَّ

است کہ ایک لغت پر قرآن مجید پڑھا حضرت نے کہا کہ میں اللہ سے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگا میں کہ جعفر

أُمِّي لَا يُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ آتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ

سیری بہت اس حکم کے اطاعت کی طاقت نہیں کہتی پھر جبریل علیہ السلام آئے اور کہا کہ جعفر بن سعد و جل مجھ کو اس بات کا حکم کرنا ہے

أَنْ تَقْرَأَ أَمَّا الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنَّ اللَّهَ مُعَا فَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ

کہ اپنی بہت کہ وہ لغت پر قرآن مجید پڑھا حضرت نے کہا کہ میں اللہ سے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگا میں

وَأَنَّ أُمِّي لَا يُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ آتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

اور بیشک سیری بہت اس حکم کے اطاعت کی طاقت نہیں کہتی پھر جبریل علیہ السلام آئے اور کہا بیشک اللہ عزوجل

يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أَمَّا الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثِ حُرُوفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ

مجھ کو اس بات کا حکم کرنا ہے کہ اپنی بہت کہ میں لغت پر قرآن مجید پڑھا پس حضرت نے کہا میں اللہ سے

اللَّهُ مُعَا فَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمِّي لَا يُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الرَّابِعَةُ

اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگا میں اور بیشک سیری بہت اس حکم کی طاقت نہیں کہتی پھر ایک پاس

فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أَمَّا الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ

پس کہا بیشک اللہ عزوجل مجھ کو اس بات کا حکم دیتا ہے کہ اپنی بہت کہ سات لغت پر قرآن مجید پڑھا

أَحْرَفٍ فَأَجْمَحُ حَرْفٍ قَرَأَ عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا وَفِي حَدِيثٍ

پس جس لغت پر وہ لوگ قرآن مجید کو پڑھیں گے جعفر بن ابی اسحاق نے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگا میں

أَنَّ مَوْسَى بَرَّضَهُ وَارْدًا قَالَ سَمِعَ اللَّهَ لَمِنْ حَمْدِهِ فَفَعَلُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا

حدیث پہنچا جبکہ بنی اسرائیل کے یہودیوں نے کہا کہ یہ خدا کا نام ہے جس سے اللہ عزوجل کو اللہ عزوجل کے تو تم کو اللہ عزوجل کا نام مانگا میں

وَلَا تَكُنْ اَمْرًا يَمْعُجُ اللَّهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ

اور یہ بھی کہ جو عہدہ ہے جس کا قول خدا تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان کی

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللَّهُ مِنْ حَمْدِهِ فِي بَابِ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَفِي

وساغت سے فرمایا کہ اے خدا نے اس شخص کا قول سنا جس نے تمہاری تعریف کی۔ یہ تمہارا خدا کا حمد اور

الشَّهْدِ بَابُ الْجَنَائِزِ - وَأَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

شہد کے باب میں مرنے والے جنازوں کا باب) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا أَحَبَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میرے بندے

عَبْدِي لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَإِذَا كَرِهْتُ لِقَاءَهُ كَرِهْتُ لِقَاءَهُ وَ

نے میرے لئے کو دوست کہا تو میں نے اس کے لئے دوست دیکھا اور جب میں نے اسے کو ناپسند کیا تو میں نے اس کے لئے

أَيْضًا عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

تیرا نبی میری روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے

أَمَرْتُ عَبْدًا عَلَى نَفْسِهِ حَتَّى حَصَرْتُهُ الْوُكَاةَ قَالَ لَا هَلْهَلَهُ إِذَا آتَاكَ

کہ ایک بندے نے اپنی جان بچا کر اپنا حال ایسی بہت کیا کہ مجھے تھے ایسا تک کہ اس کی موت کا وقت آجود ہوا تو میں نے فرمایا کہ

مُتَّ فَاحْرِقُونِي ثُمَّ اسْقُوا نِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ

مر جاؤں پس مجھ کو جلاؤ تو پھر مجھ کو بائیں چس ڈالنا پھر میری خاک کو دریا کی موج میں منتشر کر دینا پس تم مجھ

قَالَ اللَّهُ لَيْتَ قَلْبِي عَلَى كَيْفَ بَنِي عَدْنًا لَا يَعْذِرُ بِهِ أَحَدًا مِنْ

اللہ کی اگر اے خدا تعالیٰ میرے لئے یہ ہوتا کہ میں نے عدن کے لوگوں کو ایسا جواب کر دیا جو اپنی مخلوق میں سے کسی پر

خَلَقَهُمْ قَالَ فَفَعَلَ أَهْلُهُ ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَخَذَ

کیا ہوگا حضرت نے فرمایا پس ایسا ہی میں نے کیا اس کے لوگوں نے اللہ عزوجل نے ہر چیز کو جنہوں نے اس کے لئے

مِنْهُ شَيْئًا إِذَا مَا أَخَذَتْ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَلَّكَ خَلْقَ

میں نے اپنا جنہوں نے کیا تھا یا ان چیزوں کو کہ وہ اپنے لئے کیا ہو پس انہیں ان کے لئے قائم ہو گیا اور وہ ہر چیز سے فرمایا کہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

۲۵۲
أَشْفَعْتُ قَالَ خَشَيْتُكَ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَأَيُّضًا فِي الْجِهَادِ عَنْ

آلود کیا اُنھیں کہلا سب سے عرفی سے اس لئے کہ جس نے یا - اور نیز اب جہاد میں اس نے

أَكْبَسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُنِي بِالرَّجُلِ مِنْ

روایت ہے کہ اس نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص اہل بہشت

أَهْلِ الْجَنَّةِ يَقُولُ اللَّهُ مَعَكُمْ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَا لَكَ

سے لایا جائیگا پس اللہ عز و جل فرمائیگا اسے فرزند آدم تو نے اپنا مکان اور یہ کیسا پایا

فَيَقُولُ أَمَى رَبِّ خَيْرٌ مَا لِي فَيَقُولُ سَلْ وَتَمَنَّ فَيَقُولُ أَسْأَلُكَ

پس وہ عرض کرے کہ اے میرے سب جہاد میں کیا پس اس نے فرمایا کہ مجھ کو کچھ ایسا کہ آلودہ عرض کرے کہ کیا کہ میں

أَنْ تُرَدِّيَ إِلَيَّ الدِّينَ مَا قُتِلْتُ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى

کہ تو مجھے دنیا کی طرف پھر بھیج دے پس میں تیری راہ میں دس بار قتل کیا جاؤں اس کا یہ عرض کرنا اس سے بھی بھلا

مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ وَفِي الْجَامِعِ الصَّغِيرِ كَأَنِّي جَابِلٌ قَالُ

کہ وہ شہادت کے صلہ میں اور جامع صغیر میں مروی ہے کہ اپنے فرما کر میرے پاس جبریل آئے پس پھر

لِي إِنْ أَمَرَ اللَّهُ بِأَمْرٍ أَنْ تَأْمُرَ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْضَعُوا أَصْوَاقَهُمْ

کہا کہ تمہیں اللہ کے حکم کی بات کا حکم دینا ہے کہ تو اپنے اصحاب کو حکم کر کہ وہ اپنی آغواؤں میں ایک کھنہ میں

بِالتَّلْبِيَةِ فَأَتَاهَا مِنْ شَعَائِرِ النِّجْمِ حَمَلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

بلند کریں کہ بیشک وہ قول غلات سے ہے یہ حدیث احمد اور امام ایک اور میں جابجاء میں غلو کے روایت

وَأَيُّضًا أَنَا فِي جَابِلٍ قَالُ لِي إِنْ رَدِّيْتُ وَرَبَّكَ يَقُولُ لَكَ

اور نیز یہ روایت ہے کہ اپنے فرمایا کہ میری جابجاء میں کہ جس نے کہا کہ حق برابر اور برابر مجھ سے فرماتا ہے

وَأَمَّا مَا رَأَيْتُ مِنْكَ فَمَنْكَ فَكُنْ فَكُنْ اللَّهُ أَهْلَكَ قَالَ كُنْ الْكَرِيمُ

و اما وہ کہ میں نے تیرے سے کیا اللہ ہی خوب تر مالا مال ہے نہ میرا ہے نہ تیرا نہیں کیا مال

مَعْنَى حَبِّ وَالضِّيَاءِ الْمُقَدَّاسِ كِتَابِ الْخَيْرِ عَنْ

کیا جانا کہ حدیث ابو یوسف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ جو تمہارے میں رہے وہی اللہ کے

کتاب میں ہے

کتاب میں ہے

ابن سَعِيدٍ وَ ايضًا اتَّفَقَا ادْعُوَ الْمَظْلُومَ مِنْ قَانِعَاتِ كُلِّ عَلَى الْعَامِرِ يَقُولُ

ابن سعید سے روایت کی۔ اور نیز تم مظلوم کی مدد سے ہرگز نہ کہیں کہ وہ اپنے آٹھالی جاتی ہے اسرار

اللَّهُ وَ عِزَّتِي وَ جَلَالِي لَا تُضْرَكُ وَلَوْ بَعْدَ حَيْنٍ طَبِّ وَالْقُبَاةِ
خزائنہ کے محکمہ کہ اپنے حضرت اور عدل کی قسم ہے کہ اہل بیت میں تیری مدد کرنا اگر وہ اہل بیت کے ہر دور میں عیسیٰ علیہ السلام

اور نبی

عَنْ حُرَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَ ايضًا اجْتَمَعُوا التَّكْبِيرُ قَاتِ

خزیمہ بن ثابت سے روایت کی اور نیز تکبیر سے ہرگز کہیں جس شخص

الْعَبْدُ لَا يَزَالُ يَتَكَبَّرُ حَتَّى يَقُولَ اللَّهُ تَعَالَى اكْتَبُوا عَبْدِي هَذَا
بندہ ہر وقت تک کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرشتو میرے اس بندے کو

فِي الْخَاتَمَيْنِ - ابْنُ بَكْرِ بْنِ كَالٍ فِي مَكَلِّهِ مِنَ الْاَخْلَاقِ وَ عَبْدُ الْعَزِيزِ
سرکشوں میں اس کلمہ یہ حدیث اہل کتبیں قول کے مکالم اطلاق میں روایت کی اور عبد العزیز نے

ابن سَعِيدٍ فِي اِيضاحِ الاشْكَالِ عَد عَنْ ابْنِ اُمَامَةَ وَ فِي كِتَابِ
کتاب ایضاح الاشکال میں اور ابن عدی نے ابی امامہ سے روایت کی اور کتاب کبریا

۲۰۹

الْاَعْمَالِ عَنْ ابْنِ بَكْرِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ رَكْعَتَا ابْنِ اُمَامَةَ اَزْوَاجُ
ابن بکر سے روایت کی حدیث انہوں نے کہا حضرت نے ایک نماز کے دو رکعت

عَلَيْكَ سَمِعَ اَيَاتِ الْاَكْبَرِ لِي وَ لَكَ لَكَ وَ قَوَّاهُ لَكَ بَيْنِي وَ بَيْنَكَ
سنا کہ تیرے نام کی کہیں حضرت نے میں نے میرے دو رکعت میں دشمنی ہے۔ ہاں۔ یہ اہل بیت کے ہر دور میں

فَاَمَّا اَلَّتِي لِي فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلَمْ تَحْنِ اَنْزِلْتُمْ هَذَا
پس لیکن جو آیتیں میرے واسطے ہیں وہ یہ ہیں الحمد للہ رب العالمین کہ میں نے یہ آیتیں اہل بیت کے ہر دور میں

الَّتِي نَزَلَتْ وَ اَمَّا اَلَّتِي بَيْنِي وَ بَيْنَكَ اَيَاكَ لَعْنَتِي
جہاں تیرے دس کا اور جہاں میرے اور تیرے درمیان میں اے اے خداوند میرے لیے اور تیرے لیے لعنت ہے

وَمِنْكَ اَلْعَبَادُ لَوْ عَلَى الْعَوْنِ لَكَ وَ اَمَّا اَلَّتِي لَكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
اور تیرے طرف سے عبادت کرتا ہے اور میرے اور تیرے درمیان میں اے اے خداوند میرے لیے اور تیرے لیے صراط

(اس آیت کے طرف سے عبادت کرتا ہے اور میرے اور تیرے درمیان میں اے اے خداوند میرے لیے اور تیرے لیے صراط)

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ قَالَ فَذَكَرْهُ ۚ وَابْتَغُوا

بِسْمِ اللَّهِ تَعَالَى اور ان کے فرستے نبی پر صلوٰۃ بھیجئے ہیں۔ سلام میں نے فرمایا اس حدیث پر حال بیان کیا اور فرمایا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ

جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ اس در بیان میں جبکہ اہل بیت اپنی شہرت میں ہو گئے تو ان کے لئے ایک نور روشن ہوا

رُؤْيَاهُمْ قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَوْلِهِمْ فَقَالَ لَسْتُ

سزاوار گئے در بھیجے کہ ایک بعد کاران پر شہرت بڑا ہے۔ پس فرمایا ہے اے اہل بیت

يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى سَلَامٌ مِّنْ رَبِّكَ

تیر سلام ہے اور اسی سے اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے سلام برناتے بعد دعا و دعا پر بیان

مَرْحُومِهِمْ فَيَنْظُرُ إِلَيْكُمْ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُونَ إِلَى شَيْءٍ

کی طرف سے پس مرحمت فرمائی کہ اہل بیت بعد دعا کی طرف بھیجے ہیں شہرت میں کسی چیز کی

مِنَ التَّعْيِيرِ مَا دَامُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَكْتَسِبَ وَيَبْقَى نُورُهُ

طرف متوجہ نہ ہونے جب تک کہ ان کی طرف دیکھتے رہیں گے یہاں تک کہ پوشیدہ ہو گا اور ان کی جگہ ان کا نور

وَبَرَكَةُ عَلَيْهِمْ فِي دِيَارِهِمْ هُنَّ وَأَبْنُ أَبِي الدُّنْيَا وَفِي الْجَامِعِ

اور ان کی برکت ان کے اور ان کے گھروں میں یہ حدیث بھی اور سنائی اور ابن ابی الدنیا سے روایت کی اور جامع صغیر

الصَّغِيرِ مِمَّنْ اسْتَفْتَمُ أَوَّلَ نَهَارِهِ بِخَيْرٍ وَخَيْرُ خَيْرٍ قَالَ

میں وارد ہے کہ جس شخص نے اپنے شروع دن کو چلے کام سے شروع کیا اور چلے کام پر خیر کیا

اللَّهُ لَمْ يَلَا تَرْكِهِ لَا تَكْتَبُوا عَلَيْهِ مَا بَيْنَ ذَلِكَ مِنَ الذُّنُوبِ

اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ ان سے اول و آخر دن کے درمیان جو گناہ کیے ہیں وہ ان کے اوپر نہ لکھو

طَبِّ وَالطَّبَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدٍ - اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا الْخَيْرَ

یہ حدیث طبرانی اور ضیاء قدسی نے عباد بن بشر سے روایت کی - یا اے اے خداوند بھلائی کے لئے

وَاخْتِمْ لَنَا الْخَيْرَ وَاجْعَلْ عَوَاقِبَ أُمُورِنَا بِالْخَيْرِ وَصَلَّى اللَّهُ

اور ختم کر دے بھلائی کے لئے خیر کے لئے اور ختم کر دے امور کے انجام کار کو بھلائی کے ساتھ کر - اور صلوٰۃ کر

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارَكَ وَسَلِّمْ وَلِلَّهِ رُتَبُ

وہی ہے سرور محمد بن عبد اللہ اور آل اور صحابہ و اہل بیت اور سلام و تحیات و تہنیتیں اللہ تعالیٰ کے لیے

الْعَالَمِينَ

کے واسطے ہیں

الْخَاتِمَةُ

کتاب کے خاتمہ کی عبارت

الْقُدُّسُ بِضَمَّتَيْنِ وَإِسْكَانِ الثَّانِي تَحْقِيقًا هُوَ الظُّهْرُ وَالْأَكْرَحُ

القدس بضمین و اسکان الثانی تحقیقاً ہے ارض

الْمُقَدَّسَةُ الْمُطَهَّرَةُ وَبَيْتُ الْمُقَدَّسِ مِنْهَا مَعْرُوفٌ وَتَقْدَسُ

مقدسہ - و نہ بیت القدس اور تقدس کے معنی تنزہ کے بھی ہیں

اللَّهُ وَتَنْزَهُ وَهُوَ الْقُدُّوسُ كَذَا فِي الْمَصْبَاحِ وَإِنَّمَا نُسِبَ

تقدس اللہ - تنزہ - و ہوا القدوس - مصباح - اس حدیث کی نسبت

الْأَحَادِيثُ إِلَى الْقُدُّوسِ لِإِضَافَةِ مَعْنَاهَا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فَخَصَّ

قدس کی طرف اس لئے کہ ان کے معنی اللہ کی طرف مضاف ہیں - چنانچہ

عَلَى مَا فِي التَّعْرِيفَاتِ الْحَدِيثُ الْقُدُّوسِيُّ مَا أَخْبَرَ اللَّهُ بِهِ نَبِيَّهُ

تعریفات سے ایسا ہی ظاہر ہوتا ہے حدیث قدسی وہ ہے جسکی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو

بِالْإِسْلَامِ وَأَوَّلُ الْمَسَامِرِ فَأَخْبَرَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ ذَلِكَ الْمَعْنَى بِعِبَارَةِ

الہامیہ بارہوا کے طور پر خبر دی ہو پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو اپنی زبان مبارک سے بیان

نَفْسِهِ قَالَ قُرْآنٌ مُفَضَّلٌ عَلَيْهِ لِأَنَّهُ لَفْظُهُ مُنَزَّلٌ أَيْضًا وَقَالَ

فرمایا جو قرآن کو سب فضیلت ہے کیونکہ اس کے الفاظ بھی منسئل ہیں - اور

مَوْلاَنَا عَلَى الْقَارِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ الْحَدِيثُ الْقُدُّوسِيُّ مَا بَرِئَ بِهِ

مولانا علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیث قدسی وہ ہے کہ جسکو رسول اللہ صلی اللہ

صَدْرُ الرَّوَافَةِ وَبَدْرُ الثَّقَاتِ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاحْتِلَالُ التَّحِيَّاتِ

علیہ السلام نے (جمادیون کے سردار) بدعتہ کو گون کے چراغ ہیں اچھا اور افضل درود اور کلمات تحیات میں

عَنِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تَارَةً بِوَاسِطَةِ جَبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللہ تعالیٰ سے کبھی بواسطہ جبرئیل علیہ السلام روایت کی ہو

وَتَارَةً بِالْوُسْحَى وَالْأَلْهَامِ وَالْمَنَامِ مُفَقَّضًا إِلَيْهِ التَّعْيِيرُ بِأَيِّ

اور کبھی بطریق الہام اور کبھی بطریق سوا اور آئین آپ مختار ہوں کہ جس عبارت میں

عِبَارَةٍ شَاءَ مِنْهُ أَنْوَاعُ الْكَلَامِ وَهِيَ تَعَاوُرُ الْقُرْآنِ الْحَمِيدِ وَالْقُرْآنِ

چاہیں بیان کریں اور حدیث قدسی قرآن مجید کے متعارف ہے کیونکہ قرآن

الْحَمِيدُ بِأَن تَرْوَاهُ لَا يَكُونُ إِلَّا بِوَاسِطَةِ رُوحِ الْأَمِينِ وَيَكُونُ

مجید اور قرآن مجید قود ہے جو بواسطہ روح الامین یعنی حضرت جبرئیل کے نازل ہوا اور اس کے

مُقَيَّدًا بِاللَّفْظَةِ الْمُنْزَلِ مِنَ الْفَوْحِ الْمُحْفَظِ عَلَى وَجْهِ الْيَقِينِ

لفظ روح محفوظ ہے علی وجہ الیقین ادا ہوئے

ثُمَّ يَكُونُ نَقْلُهُ مُتَوَاتِرًا قَطْعِيًّا فِي كُلِّ طَبَقَةٍ وَعَصْرٍ وَحِثٍ

اور پھر ہر طبقہ اور ہر زمانہ اور ہر وقت میں قطعاً اور متواتر منقول ہوا ہو

وَيَقَرَّعُ عَلَيْهِ فَرْوَعٌ كَثِيرَةٌ عِنْدَ الْعُلَمَاءِ لَهَا شَهِيرَةٌ مِنْهَا

اور اس پر بہت سے فروغ ملا کے نزدیک متفرع ہوتے ہیں انہیں سے مشہور یہ فرع ہیں

عَدَّ مَرْصُوعَةَ الصَّلَاةِ بِقُرْآنِهِ الْأَحَادِيثِ الْقُدْسِيَّةِ وَمِنْهَا عَدُّ

(۱) حدیث قدسی کے نمازیں پڑھنے سے نماز بہنیں ہوتی (۲) مبینی

حُرْمَةِ لَمْسِهَا وَقُرْآنِهَا الْحَبِيبِ وَالْخَائِضِ وَالنَّفْسَاءِ وَمِنْهَا عَدُّ

اور حائض اور نفاس والی عورت کو اس کا چھونا حرام نہیں (۳) حدیث قدسی

تَعْلُقُ الْأَعْمَارِ بِهَا وَمِنْهَا عَدُّ مَرْكُومِ جَاوِلِهَا أَنْتَهَى قَالَ الْمَوْلَى

کلام معجز نہیں (۴) اس کا ٹکرا کر نہیں ملا علی کا قول ختم ہوا۔ مولانا

الَّذِي مَاتَ فِي أَوَّلِ كِتَابِ الصَّوْمِ الْقُرْآنُ لَفْظٌ مُجْزُومٌ مُنْزَلٌ

کرماتی رحمۃ اللہ علیہ اول کتاب الصوم میں فرماتے ہیں کہ قرآن لفظ مجزوم ہے جو جبریل ۲

بِوَايَسْطَةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ غَيْرُ مُجْزِئٍ بَدْوٍ أَوْ أَلْوَا سِطَةٍ وَمِثْلُهُ

کے واسطہ سے نازل ہوا ہے اور حدیث قدسی مجزئین اور اسمین واسطہ نہیں ہوتا اور ایسی

لَيْسَ بِهَا الْحَدِيثُ الْقُدْسِيُّ مُضَافٌ إِلَى اللَّهِ وَمَرْوِي عَنْهُ بِخِلَافِ

حدیث کو حدیث قدسی مضاف الی اللہ اور مروی عنہ کہتے ہیں بخلاف ان

غَيْرِهِ وَقَدْ يَصْرَقُ بِأَنَّ الْقُدْسِيَّ مَا يَتَعَلَّقُ بِتَنْزِيلِهِ ذَاتِهِ وَصِفَاتِهِ

احادیث کے جاس سے غیر ہیں اور کبھی فرق کیا جاتا ہے کہ قدسی وہ ہے جو تشریف ذات و صفات جلالیہ سے

الْحَلَالِيَّةِ قَالَ الطَّبِيُّ الْقُرْآنُ هُوَ الْفَرْقُ الْمُنْزَلُ بِمَجْزِئَةٍ عَلَى

متعلق جو اور طیبی کہتے ہیں کہ قرآن وہ لفظ ہے جسکو جبریل علیہ السلام بھیجی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُدْسِيُّ إِحْبَارُ اللَّهِ مَعْنَاهُ بِاللَّهِ هَامُ

اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے ہوں اور قدسی وہ خبر ہے جسکے معنی اللہ تعالیٰ نے بطریق الہام

أَوِ الْمَنَامِ فَخَبَرُ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِعِبَارَةٍ تَوْقُفِمْ وَسَائِرُ الْأَحَادِيثِ

بالبطریق روحانی مسلم کو بتائے ہوں اور پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو اپنی حیات میں بیان فرمایا

لَمْ يُصِفْهُ إِلَى اللَّهِ وَلَمْ يَرْوِهَا عَنْهُ لَمْ يَنْقَلِ

مضاف الی اللہ اور مروی عنہ نہیں ہیں یہ لفظ

تاریخ اتمامِ ہذا الرسالة مؤلفہا

اس رسالہ کے تمام جوئے کی تاریخ اس کے مؤلف کی طرف سے

هَذِهِ لِبَابِ الْأَحَادِيثِ

یہ انتخاب ہے احادیث کا - ۱۳۰۰

مرتب شدہ رہنمائے صواب
احادیث قدسیہ قدسی کتاب

کتابے مبارک زبے مستطاب
غلیل از پے سال تاریخ گفت

أَيْضًا

فہرست کتاب احادیث و فضائل

مضمون	مضمون	مضمون	مضمون
كتاب الإيمان	باب الوصية	كتاب العلم	
باب فضل الأذان	باب المساجد	باب القراءة في الصلاة	
باب الصلاة على النبي ^{صلى الله عليه وسلم}	باب قيام الليل	باب القصد في العمل	
باب قيام ^{مصر} ليلة النصف ^{شعبان}	باب صلاة الضحى	باب التطوع	
باب عيادة المريض	باب تمنى الموت	باب ما يقال عند ^{الموت} الموت	
باب الكفا على البيت	باب الإنفاق	باب فضل الصدقة	
كتاب الصوم	باب ليلة القدر	كتاب فضائل القرآن	
كتاب الدعوات	باب ذكر الله عز وجل	باب ^{التكبير} في الصلاة ^{والركعة} ^{والركعة} ^{والركعة}	
باب الاستغفار والتوب	باب خمسة راحة الله تعالى	باب الدعوات في الأوقات	
باب الوقوف بعرفة	باب حرم المدينة	باب الشركة والوكالة	
باب الإجارة	باب أحكام الموائد الشرب	كتاب الفصاح	
كتاب الحدود	باب بيان الحج	كتاب الأمانة والقضاء	
كتاب الحج	باب حكم الأكرساء	كتاب الصبي الذي بائع	
باب ما يحل أكله وما يحرم	باب الرجل	باب التصاوير	
باب السلام	باب المفاخر والعصبة	باب البر والصلة	
باب الحب في الله	باب الحد والتأني في الآ	باب الغضب والكبر	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۳	باب التواکل والصابر	۵۲	کتاب الرقاق	۵۱	باب المہر والعمروف
۵۴	باب تغیر الناس الخ	۵۷	باب الیکاء والخوف	۵۵	باب الیکاء والسمعة
۶۱	باب الحشر	۵۹	باب الفقر فی الصلوة	۵۸	باب علامات الساعة
۶۰	باب صفة الجنة	۶۶	باب صفة الشفاعة	۶۲	باب الحشا والقصاص
۶۰	باب خلق الجنة والنار	۸۴	باب صفة النار	۸۳	باب رؤية الله تعالیٰ
۹۱	باب اخلاص وشمائلہ علیہ السلام	۸۸	باب فضائل المرسلین صلعم	۸۶	باب نداء الخیر و ذکر الایمان
۹۶	باب مناقب الصحابة	۹۷	باب وفاة النبی صلعم	۹۲	باب المعراج
۱۰۰	باب فضائل اہل دار الصلوٰۃ	۹۸	باب ثواب هذه الآۃ	۹۶	باب جامع المناقب
۱۰۲	روایات جامع صغیر	۱۰۳	تفسیر قولہ تعالیٰ و فضائلہ	۱۰۲	باب فضائل نبی کریم
۱۲۱	روایات نسائی	۱۱۸	روایات مشکوٰۃ	۱۱۵	روایات کتب الرجال
۱۳۰	الخاتمة	۱۳۷	روایات کتب الرجال	۱۲۶	روایات جامع صغیر

خاتمة الطبع

سبحان اللہ یہ عجیب مبارک مجموعہ ہے کہ جہین میں ہر کلام قدسی جمع ہے ہندگی اور شان میں قرآن مجید اور قرآن مجید کے قریب ہر ایک کلام کتابت اجماع و شمول اور دیگر جامع میں اثر تھا کچھ اسکا بچا ملا و شوار اور اسکا محفوظ ہونا شکل تھا کچھ اندر کہ وقت کی ساتھ ہی ساتھ ہوئی کہ کائنات میں اس کے مطالعہ اور استفادہ میں شہو حاصل ہوئی۔ اہل اسلام کو اس کے فوائد و مصلحتات حاصل نہیں محض خلیل الرحمن صلی اللہ علیہ وسلم کا مشکور ہونا چاہئے کہ ان کی سنی عمر خیر سے یہ شاہد ستارہ و ستارہ اور صنف اور عام نو مسلمین کی بیہوشی کا ذوق قائم ہوا اہل کلام کی غفلت اور شان کا علاوہ ترجیحی اسکا ایسا خوش اسلوب جواب ہے کہ جس کلام کا مقصد و مطلب جو ہم کم استفادہ کو بخوبی حاصل ہو جائے اور بجا و نام نہان ہوتا ہے یہ شاہد عالم قدس میں محبوبائی و بی سے عالم میں جلوہ گر ہوا ہے ان تین اسکو اپنی آنکھوں پر رکھیں

